WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ
ماں کا حق ادا کرتے رہو،
قسم ہے اللہ کی اگر تم اپنا گوشت کاٹ
کر اسے دے ڈالو جب بھی اس کا
چوتھائی حق ادا نہ ہوگا۔
[بدرة الناصحين عن عثمان بن حسن]

Pages-12 ● 270:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 9th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۶ ربیع الآخر ● جمعرات، ۹ / اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

تری پورہ میں ترنمول وفد کو روکنے پر ممتا بنرجی برہم

مودی اور امیت شاہ کو لتاڑتے ہوئے کہا... ملک کو تقسیم کرنے کی سازش ہو رہی ہے

8 / اکتوبر: کل منگل کو بی جے پی کی حکومت والی ریاست تری پورہ میں ترنمول کانگریس پارٹی کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ آج بدھ کو ترنمول کا چھ رکنی وفد تری پورہ گیا۔ لیکن ترنمول کے وفد کو اگرتلہ ایئرپورٹ پر ہی روک دیا گیا! الزام ہے کہ انہیں پری پیڈ ٹیکسی لینے کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ بنرجی نے اس پر برہمی کا اظہار کیا۔ "اگر ایسا ہی ہوا تو میں جاؤں گا، دیکھتے ہیں کسی میں کتنی ہمت ہے۔" اپنے شمالی بنگال کے دورے کے اختتام کے بعد، وزیر اعلیٰ دم دم ہوائی اڈے پر اتریں اور اپنا غصہ نکالا۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی نشانہ بنایا۔

وزیر اعلیٰ جو آج دوپہر دم دم ہوائی اڈے پر اترے، نے تری پورہ کے اگرتلہ میں ترنمول پارٹی کے دفتر میں توڑ پھوڑ اور ترنمول وفد کو روکنے کے واقعہ پر برہمی کا اظہار کیا۔ ممتا بنرجی نے عملی طور پر بی جے پی کو چیلنج کیا۔ اس نے کہا، "ہماری ٹیم کو تری پورہ میں پری پیڈ ٹیکسی تک نہیں دی گئی۔ مجھے پیدل چلنے پر مجبور کیا گیا۔" بی جے پی کے تئیں غصہ ظاہر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ پہلے اپنے گھر کو دیکھو۔ پھر اس نے آواز بلند کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو میں چلی جاؤں گی، دیکھتے ہیں تمہاری کتنی ہمت ہے۔ اس سے پہلے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی پر تری پورہ میں حملہ کیا گیا تھا۔ ایم پی سشمیتا دیو کی گاڑی پر حملہ کیا گیا۔ اتنا ہی نہیں اس ریاست میں ترنمول کے کئی لیڈروں پر حملہ کیا گیا۔ وہاں ترنمول کارکنوں اور حامیوں پر بھی حملہ کیا گیا! اس طرح کے واقعات بی جے پی کی حکومت والی ڈبل انجن والی ریاست میں ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ایک الزام کی صورت میں اس کی یاد دہانی بھی کرائی ہے۔ آج انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی نشانہ بنایا۔ ملک میں تقسیم پیدا ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی ملک کو ختم کر دے گی۔

بنگال کی حکمراں جماعت منگل کو تریپورہ کے اگرتلہ میں ترنمول کے دفتر میں توڑ پھوڑ کر رہی ہے۔ الزام ہے کہ بی جے پی کے لوگوں نے یہ کام انجام دیا۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی الزام ہے کہ پولیس نے واقعہ کو روکا نہیں اور ساتھ کھڑی رہی۔ اس واقعہ کے بعد ترنمول نے کل رات ایک وفد تریپورہ بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ بدھ کی صبح ترنمول کا 6 رکنی وفد پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق تریپورہ پہنچا۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش، ایم پی پرتیما مونڈل، سشمیتا دیو، بیر با ہا ہنسدا، سدیپ راہا، سیانی گھوش ہیں۔ انہیں امن و امان کی خرابی کے بہانے ایئرپورٹ پر رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ مبینہ طور پر تریپورہ ہوائی اڈے سے دفتر جانے کے لیے ان کے لیے چار کاریں ہونی تھیں۔ لیکن جب وہ پہنچے تو پتہ چلا کہ وہاں صرف ایک گاڑی تھی۔ اس دوران پولیس نے حکم دیا کہ سب ایک ساتھ چلے جائیں۔ قدرتی طور پر، یہ ناممکن ہے۔ کنال گھوش نے آگے بڑھ کر پولیس سے بات کی۔ لیکن کوئی حل نہیں تھا۔ پھر انہوں نے ہوائی اڈے کے باہر پری پیڈ ٹیکسی لینے کا منصوبہ بنایا۔ مبینہ طور پر ترنمول لیڈر ہونے کی وجہ سے انہیں پری پیڈ ٹیکسی بک کرنے کی اجازت نہیں

(باقی صفحہ 4 پر)

'ہوشیار رہیں، وزیر اعظم': ممتا کی 'امیت شاہ - میر جعفر' کی مودی کو وارننگ

کولکاتا، 8 / اکتوبر: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کو کچھ احتیاطی مشورہ دینے کے لیے - 1757 میں میر جعفر کے ذریعہ - دھوکہ دہی کے ہندوستانی تاریخ کے بدنام زمانہ کیس کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ، مرکزی حکومت میں مؤثر طریقے سے نمبر 2 ہیں، "ایک قائم مقام وزیر اعظم کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں"۔

(باقی صفحہ 4 پر)

افغانستان سرحد کے پاس پاکستانی فوج پر بڑا حملہ، کرنل - میجر سمیت 11 جوانوں کی موت، ٹی ٹی پی نے لی حملہ کی ذمہ داری

8 / اکتوبر: پاکستانی فوج پر 7 اور 8 اکتوبر کی رات شدید حملہ ہوا ہے۔ اس حملہ کی ذمہ داری تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے لی ہے۔ حملہ میں پاکستان کے 11 فوجی ہلاک ہو گئے، جبکہ کئی شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ ہلاک فوجیوں میں 2 افسران بھی شامل ہیں۔ نیوز ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق پاکستانی فوج ٹی ٹی پی کے خلاف افغانستان سرحد پر آپریشن چلا رہی تھی، اسی دوران تصادم ہوا۔ بتایا جا رہا ہے کہ پاکستان فوج کے ساتھ ہوئے تصادم میں ٹی ٹی پی کے 19 جنگجو بھی

(باقی صفحہ 4 پر)

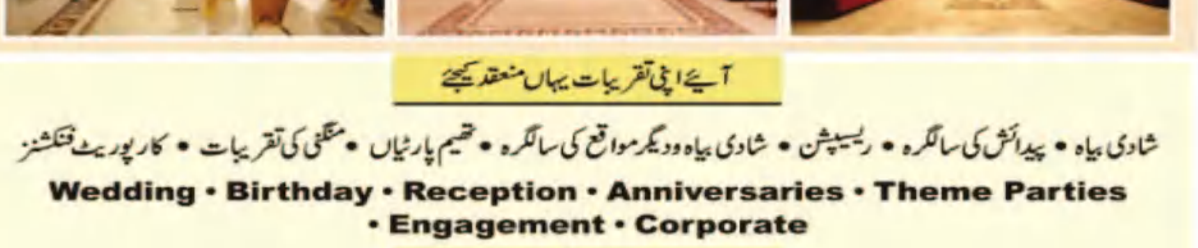

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروس • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road,
Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

ہماچل میں لینڈ سلائیڈنگ نے تباہی مچائی، پہاڑ سے ملبہ بس پر گرنے سے اب تک 15 لاشیں برآمد

8 / اکتوبر: ہماچل پردیش کے بلاس پور میں بلو پل کے قریب لینڈ سلائیڈنگ ہوئی اور ایک بس بھاری ملبے تلے دب گئی۔ اب تک 15 افراد کی ہلاکت کی اطلاع

(باقی صفحہ 4 پر)

ایتھنز میں اسرائیلی سفارتخانے کے قریب فلسطین کے حق میں مظاہرے میں مداخلت

ایتھنز، 8 اکتوبر (یو این آئی) ایتھنز میں منگل کے روز پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا جب غزہ جنگ کے آغاز کی دوسری سالگرہ کے موقع پر ہونے والے مظاہرے کے دوران جھڑپیں ہوئیں۔ سینکڑوں افراد نے مرکزی ایتھنز میں فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے اور 'فلسطین کی آزادی' کے نعرے لگاتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ یہ لوگ امریکی سفارت خانے کے سامنے سے گزرتے ہوئے اسرائیلی سفارت خانے کی طرف مارچ کر رہے تھے۔ یہ ریلی بائیں بازو کے گروہوں اور یکجہتی نیٹ ورکس کی جانب سے منعقد کی گئی تھی، جس میں غزہ پر اسرائیل کے حملوں کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب کچھ مظاہرین نے سفارت خانے کے قریب پولیس پر آتش بازی اور پیٹرول بم پھینکے۔ پولیس نے مظاہرین کو پیچھے دھکیلنے کے لیے آنسو گیس اور اسٹن گرینیڈز کا استعمال کیا۔ مختصر لیکن شدید جھڑپوں کے بعد کئی مظاہرین کو

(باقی صفحہ 4 پر)

ڈکٹیٹر جنتا کا "فضائی گلائیڈر" نے قیامت برپا کر دیا

دھماکے سے 40 بچے، خواتین ہلاک، 80 احتجاجی گھائل

میانمار 8 اکتوبر: میانمار میں جونٹا حکومت کے خلاف احتجاجی جلسے میں "جنتر پاکھی" کا حملہ ہوا۔ موٹر سے چلنے والے پیرا گلائیڈر سے بھیڑ میں دو بم گرائے گئے۔ اسی کے ساتھ جو بھگدڑ مچی سو الگ اور اس حملے میں لگ بھگ 40 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے۔ جبکہ 80 لوگ بری طرح زخمی و گھائل ہوئے۔ مرنے و گھائل ہونے والوں میں بچے و عورتوں کی تعداد زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق اس طرح کے حملے کر کے کچھ اور نہیں بلکہ ایک ڈر کا ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ بتایا گیا کہ گزشتہ سوموار کو تھاڈنگوتھ پورنیما تہوار و جونٹار کے خلاف ایک احتجاجی جم گھٹا لگا تھا سینکڑوں کی تعداد میں چاونگ، او شہر میں۔ اور اسی وقت 7 بجے کے قریب آچانک آسمان پر چکر کاٹتا ہوا موٹر سے چلنے والا پیرا گلائیڈر نظر آیا۔ اسی پیرا گلائیڈر سے اس بھیڑ میں دو بم اوپر سے پھینکے گئے جس کے پھٹنے کے بعد جان بچانے والی بھیڑ میں سے 40 لوگوں کی جان گئی اور لگ بھگ 80 لوگ اس بھگدڑ

(باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا ومضافات
09 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 10 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 30 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 39 منٹ
مغرب	5 بج کر 22 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

چھٹھ پر رعایت، آفت میں اضافہ، باگڈوگرا-کولکاتا فلائٹ کا کرایہ 18 ہزار، وزیر اعلیٰ نے امتیازی سلوک پر سوال اٹھائے

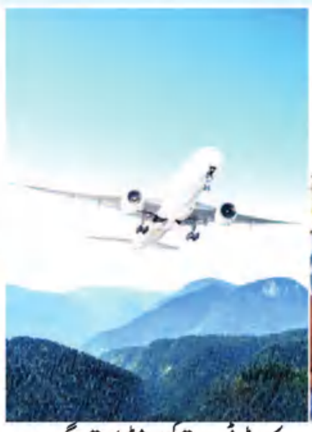

کولکاتا:8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بہار کے انتخابات آگئے ہیں۔ چھٹھ پوجا کے دوران پرواز کے کرایے میں اتنی رعایت! لیکن آفت زدہ شمالی بنگال میں پرواز کے کرایوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ایسا کیوں ہورہا ہے؟ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوال اٹھائے اور امتیازی سلوک کی شکایت کی۔ مرکزی ہوابازی کی وزارت اسے نشانہ بنارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے شمالی بنگال کے دورے کے بعد بدھ کو کولکاتا واپس پہنچ گئیں۔ انہوں نے کولکاتا ہوائی اڈے پر کھڑے ہوکر اس معاملے پر بات کی۔ انہوں نے کہا، "چھٹھ پوجا کے فلائٹ کے کرایہ میں رعایت اس لیے دی گئی ہے کیونکہ بہار میں انتخابات ہیں، میں اس سے خوش ہوں، لیکن باگڈوگرا سے کولکاتا کے لیے فلائٹ کا کرایہ بڑھا کر 18 ہزار روپے کر دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ دہلی کے راستے سفر کرنے والوں سے ہوائی کرایہ 42 سے 45 ہزار روپے وصول کیا جاتا ہے۔ ایسا امتیازی سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ انتظامی سربراہ سے سوال۔ خوفناک قدرتی آفات کی وجہ سے شمالی بنگال بدحالی کا شکار ہے۔ مختلف جگہوں پر قدرتی آفات کے نقوش اب بھی پھیل رہے ہیں۔ کہیں سڑک ٹوٹی ہے تو کہیں مٹی کا تودہ گرا ہے۔ اس صورتحال میں سیاح پہاڑوں کو تیزی سے چھوڑ رہے ہیں۔ اس وجہ سے ریاستی حکومت نے پہلے ہی سلی گوڑی سے خصوصی بس سروس کا انتظام کیا ہے۔ حالانکہ ٹرین کے ٹکٹوں پر بھی دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو بھی ٹکٹ دستیاب نہیں ہیں۔ اس صورتحال میں ہوائی کرایوں نے آسمان چھولیا ہے۔ سیاحوں کو کولکاتا واپس آنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ انتظامی سربراہ نے آج کولکاتا واپس آنے کے بعد آواز بلند کی۔ ساتھ ہی انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح ریاستی حکومت نے آفت سے نمٹنے میں سیاحوں کو بچایا ہے۔

ممتا نے کہا، "ہم سیاحوں کو وولوو بسوں میں واپس لائے ہیں۔ ہر کوئی محفوظ ہے۔" انتظامی سربراہ نے کہا کہ جو رہ گئے ہیں ان کو بھی زیر نگرانی رکھا جا رہا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "تقریباً 1000 سیاحوں کو 45 وولوو بسوں اور شمالی بنگال ٹرانسپورٹ کی بسوں میں لایا گیا ہے۔ جنہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہے۔" دوسری جانب وزیر اعلیٰ کا یہ بھی کہنا تھا کہ پہاڑی علاقوں میں ان تمام علاقوں میں کام شروع کر دیا گیا ہے جہاں حالات خراب ہیں۔

شمالی بنگال کو بارش سے راحت، جنوبی بنگال میں اگلے 48 گھنٹوں میں ہوسکتی ہے بارش

کولکاتا:8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال کے اضلاع تباہی کے بعد معمول پر آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ شمالی بنگال میں مزید بھاری بارش کی وارننگ نہیں ہے۔ تاہم کئی اضلاع میں بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ جمعرات تک جنوبی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ یہ بات علی پور محکمہ موسمیات نے بتائی۔ مانسون اگلے دو تین دنوں میں باقی گجرات سے نکل سکتا ہے۔ مانسون کے مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور مہاراشٹر کے بڑے حصے سے رخصت ہونے کے لیے موزوں حالات پیدا کیے گئے ہیں۔ یہ بات محکمہ موسمیات نے بتائی۔ ہفتے کی رات شمالی بنگال کے اضلاع میں ایک کم دباؤ کی وجہ سے بھاری سے بہت بھاری بارش ہوئی۔ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کوچ بہار اضلاع میں خوفناک صورتحال پیدا ہوگئی۔ میرک سمیت دارجلنگ کا ایک وسیع علاقہ لینڈ سلائیڈنگ سے تباہ ہوگیا۔ بہت سے لوگ مر چکے ہیں۔ جنگلی حیات کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ کیا مزید شدید بارش ہوسکتی ہے؟ یہ سوال گھوم رہا تھا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے اس بات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ شمال میں موسلا دھار بارش کی مزید کوئی وارننگ نہیں ہے۔ تاہم، آج، بدھ کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار اضلاع میں بکھری بارش ہوسکتی ہے۔ آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ تیز ہوائیں 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ تاہم جنوبی بنگال میں ابھی بارش نہیں رکے گی۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں کل جمعرات تک گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ ساحلی علاقوں میں بھی بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ جمعہ سے بارش کی مقدار کم ہوجائے گی۔ موسم کا حال بتانے والے کا کہنا ہے کہ ہفتہ کو بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا میں آج صبح سے ہی بارش ہورہی ہے۔ صبح کے وقت میٹروپولیٹن میں کم سے کم درجہ حرارت 26.3 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو کہ معمول سے ایک ڈگری زیادہ ہے۔ گزشتہ روز منگل کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 3.7 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو کہ عام درجہ حرارت سے 1.1 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ ہوا میں آبی بخارات کی مقدار 74 سے 94 فیصد رشتہ دار نمی ہے۔ شہر میں آئندہ 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت 26 سے 31 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ بارش 0.2 ملی میٹر ہوئی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں مانسون کی روانگی جاری ہے۔ بنگال میں مانسون کب رخصت ہوگا؟ یہی وہ سوال ہے جواب پوچھا جارہا ہے۔

طوفانی بارش سے کئی ریزورٹس اور ہوٹل تباہ، ڈورز میں سیاحت کو کم از کم 40 کروڑ کا نقصان ہوا

علی پور دوار:8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سنیچر کی شدید بارش، بھوٹان سے ندیوں کے ذریعے بہنے والے پانی نے شمالی بنگال کے کئی اضلاع کے کچھ حصوں کو عملی طور پر تباہ کر دیا ہے۔ علی پور دوار، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار متاثر ہوئے ہیں۔ ڈورز میں کئی جگہوں پر تباہی پھیلی ہوئی ہے۔ اس صورتحال میں سیاحت کی بکنگ یکے بعد دیگرے منسوخ ہورہی ہے۔ اس صورتحال میں سیاحت کے عروج کے موسم میں عملی طور پر تاجروں کے سروں پر آسمان ٹوٹ پڑا ہے۔ قدرتی آفات سے کم از کم 40 کروڑ کا نقصان! تاجروں کا یہی خیال ہے۔ اس صورتحال میں تنظیم نے مرکزی مدد کی اپیل کی ہے۔

ہفتے کی رات شمالی بنگال، نیپال اور بھوٹان میں کم دباؤ کی وجہ سے شدید بارش ہوئی۔ بھوٹان سے ندیوں کے ذریعے بہنے والے پانی نے علی پور دوار اور جلپائی گوڑی کو کیچڑ میں تبدیل کر دیا ہے۔ ہڑپہ کے جنگل سے کئی ہوٹل اور ریزورٹس تباہ اور بہہ گئے ہیں۔ دریائے شیلامارا جلداپارہ کے اوپر سے بہتا ہے۔ اس دریا کے ایک طرف جلداپارہ نیشنل پارک ہے تو دوسری طرف دریا کے کنارے گھروں اور ریزورٹس کی قطاریں ہیں۔ پورا علاقہ تصویر کی طرح خوبصورت تھا۔ یہ علاقہ سیاحوں کے لیے بھی پسندیدہ جگہ ہے۔ ہفتہ کی رات ہونے والی تباہی کے بعد شیلامارا کے پانی نے اتوار کو سب کچھ بہا دیا ہے۔ ڈورزوں کے وسیع علاقے سے پانی کی ندیاں بہتی ہوئی دیکھی گئی ہیں۔

پانی اب کم ہوگیا ہے۔ اور پھر علاقے میں خوفناک تصویر دیکھنے کو ملی۔ کئی سیرگاہیں تباہ ہوچکی ہیں۔ پورا علاقہ موٹی کیچڑ سے بھر گیا ہے۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ چائے، لکڑی اور سیاحت ڈورزوں کی معیشت ان تین ستونوں پر کھڑی ہے۔ اس وقت چائے اور سیاحت کے دو ستون عملی طور پر منہدم ہو چکے ہیں۔ موجودہ سیزن میں اس خوفناک صورتحال پر کیسے قابو پایا جائے گا؟ سیاحت کے تاجر اس کا جواب تلاش کرنے کے لیے بے چین ہیں۔

علی پور دوار ڈسٹرکٹ ٹورازم ایسوسی ایشن کے سکریٹری مناو بخشی نے کہا کہ سیاحت کے تاجروں کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بھوٹان سے آنے والے پانی سے بیہو کا علاقہ زیر آب آگیا ہے۔ ہوٹلوں اور ریزورٹس کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ اس صورتحال میں سیاح بکنگ منسوخ کر رہے ہیں۔ سیاحت کے عروج کے موسم میں یہ ایک بڑا دھچکا ہے۔ کم از کم 40 کروڑ روپے کا نقصان متوقع ہے۔ مرکزی مدد کے بغیر پلٹنا مشکل ہے۔ یہ وہی سوچتا ہے۔ مرکزی حکومت کو مدد کا ہاتھ بڑھانا چاہیے۔ سیاحت کے تاجروں کا یہی مطالبہ ہے۔

سیاروں کے جواہرات فروخت کرنے کے نام پر غیر ملکی کرنسی کا غبن
ای ڈی نے بیک وقت کولکاتا، حیدرآباد اور احمد آباد کی تلاشی لی

کولکاتا: 8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سیاروں کے جواہرات فروخت کرنے کے نام پر غیر ملکی کرنسی کے غبن کے الزامات۔ ای ڈی نے اس راز کی جڑ تک پہنچنے کے لیے بیک وقت کولکاتا، حیدرآباد اور احمد آباد کی تلاشی لی۔ بدھ کی صبح ای ڈی کے اہلکاروں نے کولکاتا کے دو پتے سمیت کل چار مقامات پر تلاشی لی۔ معلوم ہوا ہے کہ چند ماہ قبل سیاروں کے جواہرات فروخت کرنے کے نام پر مالی غبن کے الزامات سامنے آئے تھے۔ ابتدائی طور پر الزام یہ تھا کہ کم قیمت کے جواہرات کے لیے زیادہ رقم لی گئی۔ بعد میں 350 کروڑ روپے کے غبن کے الزامات لگائے گئے۔ بدھ کی صبح اس معاملے میں ای ڈی ایکشن موڈ میں تھا۔ آج صبح ای ڈی حکام نے سالٹ لیک سی ایف بلاک میں ایک ایجنٹ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اسی وقت، ای ڈی کے افسران کولکاتا کے کرشنکر رائے روڈ پر واقع شخص کے دفتر بھی گئے۔ انہوں نے مختلف دستاویزات کی تلاشی لی۔ اسی دوران ای ڈی حیدرآباد اور احمد آباد کے کچھ پتے پر بھی پہنچی۔ تحقیقاتی ایجنسی کے ذرائع کے مطابق 350 کروڑ روپے بیرون ملک بھیجنے کے الزام کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ سیاروں کے جواہرات فروخت کرنے کے نام پر غیر ملکی کرنسی لانڈرنگ میں اور کون ملوث ہے، یہ کام کیسے ہوا، پیسہ کس کے ذریعے بدلا، یعنی عام طور پر اس اسکیم نے کیسے کام کیا، یہ جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ممتا بنرجی کے الزامات پر مرکزی حکومت کا ردعمل: بھوٹان کے ساتھ سرحدی دریاؤں کے انتظام اور اچانک آنے والے سیلاب پر ہم آہنگی جاری

کولکاتا:8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال میں آنے والے حالیہ سیلاب کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے الزامات پر مرکزی حکومت نے وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت، بھوٹان کے ساتھ سرحد پار دریاؤں کے انتظام وانصرام کے معاملے میں قریبی تعاون کر رہا ہے۔

مرکزی وزارتِ جل شکتی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور بھوٹان دریاؤں میں کٹاؤ، مٹی و ملبے کے ذخائر اور مغربی بنگال میں اچانک آنے والے سیلاب جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے دونوں ممالک کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ ماہرین و تکنیکی کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ بھارت-بھوٹان مشترکہ گروپ آف ایکسپرٹس (JGE)، جوائنٹ ٹیکنیکل ٹیم (J T T) اور جوائنٹ ایکسپرٹس ٹیم (JET) جیسے دو طرفہ مکینزم پہلے سے کام کر رہے ہیں جن میں مغربی بنگال حکومت کے افسران بھی فعال رکن ہیں۔ ان کمیٹیوں کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا اور تمام متعلقہ فریقوں کو جاری سرگرمیوں سے باخبر رکھنا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر انڈو-بھوٹان ریور کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا تھا تاکہ بنگال میں بارش اور سیلاب کے اثرات کو مؤثر طریقے سے سنبھالا جا سکے۔ بنرجی نے کہا تھا، میں نے وزیر اعظم کو اس کمیشن کی تشکیل کے لیے خط لکھا تھا اور متنبہ کیا تھا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو شمالی بنگال کو اس کے سنگین نتائج بھگتنے پڑیں گے، لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا۔ انہوں نے مرکز پر فنڈ نہ دینے کا الزام بھی عائد کیا۔ ان کے مطابق، مرکز سیلابی انتظام کے لیے کوئی فنڈ نہیں دیتا بلکہ گنگا صفائی منصوبہ بھی روک دیا گیا ہے۔ یہ مغربی بنگال کے ساتھ امتیازی سلوک کی انتہا ہے۔ مرکزی حکومت کے بیان میں وضاحت کی گئی کہ حال ہی میں گیارھویں جوائنٹ گروپ آف ایکسپرٹس (JGE) کی میٹنگ بھوٹان کے پارو میں منعقد ہوئی، جہاں بھوٹان سے مغربی بنگال میں داخل ہونے والے آٹھ اضافی دریاؤں۔ ہاشی مارا جھورا، جوگی کھولا، روکیا، دھوالا جھورا، گبور بسرا، گبور جوتی، پانا اور ریڈک (I & II) پر تفصیلی مطالعہ شروع کیا گیا۔ بیان کے مطابق مغربی بنگال حکومت کو ان دریاؤں میں کٹاؤ اور تلچھٹ کے مسائل پر تفصیلی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جسے اگلی جوائنٹ ٹیکنیکل ٹیم (JTT) میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ مزید یہ کہ بھوٹان میں ہائیڈرولوجیکل آبزرویشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے پر بھی کام جاری ہے تاکہ بھارتی جانب بہتر فلڈ فورکاسٹنگ ممکن ہوسکے۔ فنڈنگ کے سوال پر وزارت نے وضاحت کی کہ سیلابی انتظام سے متعلق کوئی تجویز زیر التوا نہیں ہے، اور اب تک مغربی بنگال حکومت کو 1,290 کروڑ روپے جاری کیے جا چکے ہیں۔ وزارت کے مطابق، گنگا ایکشن پلان اور نمامی گنگے پروجیکٹ کے تحت ریاست میں کل 62 منصوبے جن کی مالیت 5,648.52 کروڑ روپے ہے، پر عمل جاری ہے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا کہ نیشنل مشن فار کلین گنگا (NMCG) نے 31 سیوریج انفراسٹرکچر اور 30 گھاٹ و شمشان گھاٹ منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ علاوہ ازیں، کولکاتا میں ٹالی نالہ کی بحالی کے لیے ایک بڑے دریا کی تجدید نو منصوبے کو بھی منظوری دی گئی ہے۔

بگنان میں بیمار رشتہ دار کو دیکھ کر گھر لوٹ رہی دو خاتون کو لاپرواہ ڈمپر نے کچل دیا

الوبیریا: 8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) دو لوگ بیمار رشتہ دار کو دیکھ کر گھر لوٹ رہے تھے۔ لاپرواہ ڈمپر کے پہیوں تلے کچل کر دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ یہ افسوسناک واقعہ بدھ کی صبح ہوڑہ کے بگنان پولیس اسٹیشن کے تحت ایشوری پور گاؤں کے قریب ممبئی روڈ پر پیش آیا۔ مرنے والوں میں بینا منڈل اور مینا منڈل شامل ہیں۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے قومی شاہراہ کو کچھ دیر کے لیے بلاک کر دیا۔ بعد ازاں پولیس نے صورتحال پر قابو پالیا۔

آج بدھ کی صبح بینا منڈل اور مینا منڈل اسپتال سے بیمار رشتہ دار کو دیکھ کر گھر لوٹ رہی تھیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان دونوں کے درمیان تعلقات تھے۔ دونوں ممبئی روڈ کے ساتھ دیولٹی بازار کی طرف چل رہی تھیں۔ مبینہ طور پر اس وقت ایک تیز رفتار ڈمپر نے آکر انہیں پیچھے سے ٹکر مار دی۔ دونوں سڑک پر گرے تو ڈمپر کے پہیوں نے انہیں کچل دیا۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔ واقعہ کے فوراً بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ بہت غصے میں تھے۔ لاشیں سڑک پر رکھ ناکہ بندی شروع کر دی گئی۔ بگنان تھانے سے پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ الزام ہے کہ پولیس نے لاشوں کو ہٹانے سے روکا۔ پولیس اسٹیشن کے آئی سی ابھجیت داس اور مقامی ترنمول لیڈر اکشے منڈل نے مظاہرین سے بات کی اور انہیں پرسکون کیا۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد ناکہ بندی ہٹالی گئی۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ قومی شاہراہ کے اس علاقے میں ابھی تک کوئی سروس روڈ نہیں بنایا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں عام لوگ ممبئی روڈ پر فٹ پاتھ کا استعمال کرتے ہیں۔ اس علاقے میں پہلے بھی کئی حادثات ہوچکے ہیں۔ اس علاقے میں گاڑیاں لاپرواہی سے چلتی ہیں۔ ایک ماہ قبل بگنان تھانے کی گاڑی کے پیچھے کھڑے پولیس اہلکار کو کار نے ٹکر ماردی تھی۔ اس واقعہ میں ان کی بھی موت ہوگئی۔ مقامی لوگوں کا مزید کہنا ہے کہ فٹ پاتھ تنگ ہے اور انتہائی خطرناک ہو چکا ہے۔ اس سڑک سے عام لوگ اور سکول کے طلباء سفر کرتے ہیں۔ اب سکول بند ہے۔ اس لیے کوئی بڑا واقعہ پیش نہیں آیا۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی فوری طور پر سروس روڈ تعمیر کرے۔

☆☆

نابالغ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری معاملے میں بوائے فرینڈ سمیت 2 گرفتار،

بروئی پور:8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) پوجا سے پہلے نابالغ کی سوشل میڈیا سائٹ پر نابالغ کے ساتھ بات چیت ہوئی۔ جوں جوں بات چیت بڑھی، بتایا جاتا ہے کہ دونوں کے درمیان رومانوی تعلقات استوار ہوگئے۔ درگا پوجا کے دوران ٹھاکر جانے کا بھی منصوبہ تھا۔ اشٹمی کی رات ٹھاکر سے ملنے گئی نابالغ لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری! یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے بروئی پور میں پیش آیا۔ پولیس نے نابالغ بوائے فرینڈ اور اس کے ایک دوست کو گرفتار کر لیا ہے۔ بروئی پور سے 9ویں جماعت کا طالب علم۔ اس نے سوشل میڈیا پر نابالغ کے ساتھ بات چیت کی۔ رومانوی تعلقات استوار کرنے کے بعد، اشٹمی پر ٹھاکر کو دیکھنے کے لیے باہر جانے کا منصوبہ بنایا گیا۔ اسی طرح اشٹمی کی رات لڑکی باروئی پور-کملگازی بائی پاس پر گئی تھی۔ بوائے فرینڈ وہاں موٹر سائیکل پر انتظار کر رہا تھا۔ نابالغ کے دو دوست بھی دوسری بائک پر سوار تھے۔

ٹوسٹیم جاپانی کمپنی کا اعلان، کولکاتا میں ونڈو مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کرنے کی تیاری

کولکاتا:8 اکتوبر (نور عالم) خوبصورت گھر ہر انسان کا خواب ہوتا ہے۔ اسی خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے جاپان کی معروف کمپنی ٹوسٹیم (TOSTEM) نے ونڈو مینوفیکچرنگ کے شعبے میں اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ اپنے جدید ڈیزائن اور اعلیٰ معیار کے ذریعے مارکیٹ میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، کولکاتا، مغربی بنگال سمیت ملک کے دیگر حصوں میں متعدد شورومز قائم کیے جائیں گے۔ تاکہ صارفین کو اعلیٰ کوالٹی، جدید ڈیزائن اور پائیدار میٹریل پر مبنی مصنوعات مناسب قیمت پر دستیاب ہوسکیں۔ کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان میں بڑے بازار اور روشن امکانات کو دیکھتے ہوئے یہاں اپنی پیداواری یونٹ (Production Unit) بھی قائم کرے گی تاکہ مقامی سطح پر ہی مصنوعات تیار کر کے براہ راست صارفین تک پہنچائی جاسکیں۔ ٹوسٹیم کے نمائندوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کولکاتا کے صارفین کی جانب سے ملنے والے زبردست ردِعمل نے کمپنی کا حوصلہ بڑھایا ہے، اور مستقبل میں وہ ونڈو مینوفیکچرنگ اور ڈسٹری بیوشن کے میدان میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ بقول کمپنی، ان کی تیار کردہ کھڑکیاں پائیداری، مضبوطی اور نفیس ڈیزائن کی مثال ہیں۔ ہلکے وزن اور خوبصورت انداز کی وجہ سے یہ مصنوعات صارفین میں تیزی سے مقبول ہو رہی ہیں اور اب تک کسی بھی صارف کی جانب سے شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ٹوسٹیم کے نمائندے نے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں کہ ہر گھر خوبصورت، محفوظ اور آرام دہ ہو۔ اسی مقصد کے تحت ہم ہندوستان میں اپنی مضبوط بنیاد قائم کر رہے ہیں۔"

پانی ہٹی میں المیہ: 29 سالہ نوجوان تالاب میں ڈوب کر ہلاک

پانی ہٹی: 8 اکتوبر (نور عالم) پانی ہٹی میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 سے ایک نہایت دردناک واقعہ سامنے آیا ہے جہاں 29 سالہ نوجوان راجہ گپتا کی تالاب میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق راجہ گپتا گزشتہ کچھ عرصے سے مرگی کے مرض میں مبتلا تھا اور ذہنی طور پر بھی کچھ کمزور بتایا جاتا ہے۔ اہلِ محلّہ کا کہنا ہے کہ وہ پہلی بار مچھلی پکڑنے کے لیے اسی تالاب پر گیا تھا۔ آج صبح تقریباً ساڑھے نو بجے کے قریب وہ مچھلی پکڑنے گیا تھا۔ تاہم دورانِ عمل اُس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں جا گرا۔ آس پاس موجود مقامی لوگوں نے جب اس بات کی خبر ملی تو فوراً دوڑ کر اُس کو بچانے کی کوشش کی اور تالاب سے باہر نکالا۔ اطلاع ملنے پر اہلِ خانہ بھی موقع پر پہنچ گئے اور راجہ گپتا کو فوری طور پر ساگر دت میڈیکل کالج لے جایا گیا، مگر بدقسمتی سے ڈاکٹروں نے معائنہ کرنے کے بعد اُسے مردہ قرار دے دیا۔ اس حادثے کے بعد علاقے میں رنج وغم کی فضا چھا گئی ہے۔

یومیہ ٹرینوں کی دیکھ ریکھ کا کام ہوڑہ ڈویژن میں

پٹری کی دیکھ ریکھ کا کام دورانیہ دن کے وقت 03 گھنٹے یومیہ ٹرافک بند، پابندی سے رہے گا ڈاؤن بنڈیل-عظیم گنج-کٹوا لائین میں درمیان کے امبیکا کالنا و گپتی پاڑہ اسٹیشنوں میں بنڈیل-کٹوا اسیکشن میں ہوڑہ ڈویژن کے لئے 08 دنوں کا 09.10.2025 سے (جمعرات) تا 16.10.2025 (سوموار) کو نتیجہ کار مندرجہ ذیل انتظامات کئے گئے ہیں ٹرین کے چلنے کے لئے مورخہ: 09/10، 10/10، 11/10، 12/10، 13/10، 14/10، 15/10 اور 16/10/2025 کو۔

- منسوخی: بنڈیل سے: 37749 اور کٹوا سے 37748۔
- اختیارات میں: 37924 کٹوا-ہوڑہ لوکل جو کہ اختیار میں رہے گا 15 منٹ کے لئے۔ چلتے ہوئے درمیان کٹوا-دھتری گرام اسٹیشنوں میں۔

خصوصی جانکاری: خصوصی دتا خیر سے چلنے والی ٹرینیں وکوئی بھی نئے بعد کے متعارف ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی او ڈی بند کی مدت میں اگر کوئی بھی اختیار/ گھماؤ ہوں گے تو براہ معقول طریقے کے۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔
ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ
پوربی ریلوے

پوربی ریلوے
ٹنڈر کی منسوخی
منسوخی برائے ٹنڈر نمبر، ای ایل ایس-ایچ ڈبلو ایچ-10-545 ای ایم یو (کھلاٹنڈر) بتاریخ: 07.10.2025 جو کہ پہلے شائع ہوگیا ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ای ایم یو/ ہوڑہ، پوربی ریلوے، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ ہوڑہ سے جو کہ طے شدہ ہے بند کی تاریخ پر 15.10.2025، 12.00 بجے سردست منسوخ ہوگا۔ ٹیکنیکل گراؤنڈ پر۔
(HWH-335/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

چترنجن لوکوموٹیوب ورکس
کھلای-ٹنڈر
مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر لنک سے جوڑا جاسکتا ہے: www.ireps.gov.in، اس طرح پیشکش کیلئے ای-ٹنڈر جمع کیا جاسکتا ہے صرف برقیاتی طریقے سے بذریعہ لنک کی سہولت سے: www.ireps.gov.in ← لوگن ← ای-ٹنڈر اسٹورس / سپلائی فروشندہ مندرجہ ذیل آفیشل سے رابطہ کرسکتے ہیں مقررہ ٹنڈر سے متعلق قرارداد حاصل کرکے یا آئی آر ای پی ایس سے اطلاع کے متعلق اگر کوئی، ڈپٹی سی ایم ایم/ ایچ کیو/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن 9163340711 یا ایس ایم ایم/ ایم، 9163340726۔ دفتر ٹھکانہ: دفتر برائے پی سی ایم ایم/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن
[illegible]
PR8/216
Like us on: www.facebook.com/clwrailways

وزیر اعلیٰ کولکاتا کیلئے روانہ، سیلاب زدہ علاقوں کا جائزہ لینے کیلئے اگلے ہفتے واپس آنے کا عزم

کولکاتا ، 8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بدھ کو اترکنیہ سے کولکاتا کے لیے روانہ ہوئیں جب کہ سینئر انتظامی حکام کو پورے شمالی بنگال میں امدادی کارروائیاں جاری رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ اپنی روانگی سے قبل نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے محترمہ بنرجی نے کہا کہ وہ اگلے ہفتے خطے میں واپس آکر آفت کے بعد کی صورت حال کا ذاتی طور پر جائزہ لیں گی اور 4 اور 5 اکتوبر کو شدید بارشوں کی وجہ سے حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے لیے ضروری اقدامات کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں نے ضلع مجسٹریٹس کو متاثرہ علاقوں میں خاص طور پر میرک، دھوپگوڑی، بینا گوڑی اور ناگرا کٹا میں امدادی کام جاری رکھنے کی ہدایت دی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پنچایت وزیر علی پور دوار ضلع میں امدادی کارروائیوں کی نگرانی کریں گے اور دیگر ضروری اقدامات کو مربوط کریں گے۔ باگڈوگرا ہوائی اڈے سے روانہ ہونے سے قبل چیف منسٹر نے ایک بار پھر عہدیداروں کو متاثرہ علاقوں کی مسلسل نگرانی کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں آگاہ کیا کہ انتظامی تعاون تمام مصیبت زدہ لوگوں تک پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے پہاڑیوں، خاص طور پر میرک کے لیے مناسب امدادی سامان روانہ کر دیا ہے جو سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک ہے جہاں مٹی کے تودے گرنے سے 11 جانیں چلی گئیں۔ فیس بک پوسٹ میں وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ انتظامیہ شمالی بنگال کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے انتھک کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ضروری امداد اور خوراک کا سامان متاثرہ خاندانوں تک پہنچا ہے۔ ان کی پوسٹ کے مطابق، ہر کھانے کے پیکٹ میں 5 کلو چاول، 2 کلو دال، 5 کلو آلو، 2 کلو پیاز، 100 گرام سویابین، 500 گرام چینی، 500 گرام نمک، امول دودھ کا 10 گرام پیکٹ، اور ہلدی، 50 پاؤڈر، ہلدی اور 50 گرام کے پیکٹ کے ساتھ۔ سرسوں کا تیل ملی لیٹر شامل ہیں۔ امدادی سامان میں ایک کٹ، تین ترپال کی چادریں، ساڑیاں، کمبل، دھوتیاں، لنگیاں، کرتہ پاجامے، سلوار قمیض کے سیٹ اور بچوں کے کپڑے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دارجلنگ اور جلپائی گوڑی کے ضلع مجسٹریٹ آفت سے متاثرہ خاندانوں کے لیے اضافی امدادی پیکج بھیج رہے ہیں۔ ہم خصوصی توجہ کے ساتھ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے لیے ہر انسانی جان قیمتی ہے۔ ہماری ماں ماٹی مانش حکومت دن رات شمالی بنگال کے لوگوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہ آفات اور مشکلات جلد ختم ہوں اور معمولات جلد بحال ہوں۔

کولکاتا میں موسلا دھار بارش کے دوران چھتریوں اور پلاسٹک سے خود کو بچاتے ہوئے لوگ

ریاست اور گورنر کا 6 یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں کے ناموں پر اتفاق

کولکاتا ،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ابتدائی اعتراضات کے باوجود گورنر سی وی آنند بوس نے کلکتہ یونیورسٹی کے مستقل VC امیدوار کے نام کو قبول کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جئے مالیہ باگچی کی سپریم کورٹ بنچ نے سرچ اینڈ سلیکشن کمیٹی کی سفارش اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے انتخاب کو قبول کر لیا۔ گورنر اور چانسلر کے وکیل اور ملک کے اٹارنی جنرل آر وینکٹر امانی اور وکیل جوئے دیپ مجمدار، جو عدالت میں موجود تھے جیسا کہ سپریم کورٹ نے مہر ثبت کی۔ حالانکہ آچاریہ نے رائے گنج یونیورسٹی اور نارتھ بنگال یونیورسٹی کے ممکنہ VC امیدواروں کے ناموں پر اعتراض اٹھایا ہے، جو ریاست کی پسند ہیں۔ دوسری طرف چانسلر کی رائے کے باوجود وزیر اعلیٰ کو مولانا عبدالکلام آزاد یونیورسٹی کے ممکنہ وی سی امیدوار کے نام پر اعتراض ہے۔ ایسے میں ریاست اور گورنر نے سوموار کو سپریم کورٹ میں ریاست کی چھ یونیورسٹیوں کے مستقل وی سی کے ناموں پر اتفاق کیا۔ اسی طرح سپریم کورٹ نے جادب پور، جھاڑ گرام کے سادھو رام چندمرم، گوڑ بنگا، آسنسول کے قاضی نذرل، بولپور کے وشو بنگلہ اور کلکتہ یونیورسٹی کے مستقل وائس چانسلر کے طور پر تقرری کا حکم دیا ہے۔ حالانکہ وائس چانسلر کا نام ریاست کے وکیل جوئے دیپ گپتا نے عدالت کو ان لوگوں کے ناموں کا ذکر کرنے سے منع کیا ہے جو وائس چانسلر ہوں گے۔ یہ بھی استدعا کی گئی ہے کہ 11 یونیورسٹیوں کے ممکنہ وائس چانسلر امیدواروں کے ناموں کی فہرست کا تذکرہ نہ کیا جائے جو تا حال تنازعہ کا شکار ہیں۔ اسی طرح جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ ان 11 کے ناموں پر ہمارے چیمبر میں بحث کی جائے گی اور اگلا قدم طے کیا جائے گا۔ حالانکہ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق کولکاتا اور جادب پور کے ممکنہ وائس چانسلر بالترتیب آشوتوش گھوش اور چرنجیو بھٹاچاریہ ہیں۔ وشو بنگلہ یونیورسٹی میں ابو طالب کا نام زیر بحث ہے۔ چندر دیپا گھوش سادھو رام چند، گوڑ بنگا یونیورسٹی میں آشیش بھٹاچاریہ اور قاضی نذرل میں ادے بنرجی کی وائس چانسلر ہو سکتے ہیں۔

الیکشن کمیشن کی کولکاتا میں اہم میٹنگ، 15 اکتوبر کے بعد ریاست میں SIR کا امکان

کولکاتا ،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں 15 اکتوبر کے بعد شروع ہونے والے الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے اشارے ریاست میں ایس آئی آر کی تیاریوں سے متعلق ایک اہم میٹنگ میں واضح ہو گئے جو کمیشن کی ایک مرکزی ٹیم کے ذریعہ یہاں چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) مغربی بنگال کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی کی زیر صدارت میٹنگ میں اور مرکزی ای سی آئی ٹیم کے دیگر ارکان، سی ای او، مغربی بنگال، منوج کمار اگروال، اور سی ای او کے دفتر کے دیگر اعلیٰ عہدیداروں اور ضلعی سطح کے انتخابی افسران نے شرکت کی، سی ای او کے دفتر کو ہدایت دی گئی کہ وہ 11 اکتوبر اور 20 اکتوبر 2020 کے درمیان SIR کے لیے بنیادی کام مکمل کریں۔ واضح ہو کہ مرکزی ECI ٹیم کے نمائندوں، خاص طور پر ڈپٹی الیکشن کمشنر نے، 11 اکتوبر سے 15 اکتوبر کے درمیان بنیادوں پر کام مکمل کرنے پر زور دیا، نہ صرف ایک بار بلکہ کئی بار۔ یہ اس بات کے اشارے کے طور پر لیا گیا کہ کمیشن چاہتا ہے کہ SIR کا عمل 15 اکتوبر کے بعد مغربی بنگال میں جلد شروع ہو، سی ای او کے دفتر کے ایک اندرونی نے میٹنگ کی کارروائی سے آگاہ کیا۔ مرکزی ای سی آئی ٹیم، اندرونی ذرائع نے مزید کہا کہ جائزہ کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے سے پہلے ایس آئی آر کے عمل کے لیے درکار گنتی کے فارموں کی پرنٹنگ کے عمل کو مکمل کرنے پر خصوصی زور دیا۔ گنتی کے فارموں کی چھپائی کے اس معاملے پر بھی، مرکزی ای سی آئی ٹیم نے 11 اور 15 اکتوبر کے درمیان آخری تاریخ پر زور دیا۔ یہاں تک کہ سی ای او کے دفتر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اگلے تین دنوں کے اندر اندر درکار کل گنتی کے 20 فیصد فارموں کی پرنٹنگ مکمل کر لے، سی ای او کے دفتر کے اندرونی ذرائع نے کہا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ بہار کے معاملے میں، جہاں حال ہی میں ایس آئی آر کا عمل مکمل ہوا تھا، ایس آئی آر کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد گنتی کے فارموں کی چھپائی کا عمل شروع ہوا، جس سے انتخابی افسران کو جائزے کے عمل کو آسانی سے چلانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ لہٰذا ذرائع نے کہا کہ مغربی بنگال کے معاملے میں، کمیشن چاہتا ہے کہ گنتی کے فارم کا بڑا حصہ چھاپ لیا جائے اور نظر ثانی کا نوٹیفکیشن جاری ہونے سے پہلے تیار ہو۔ میٹنگ میں، مرکزی ای سی آئی نے یہ بھی یاد دلایا کہ بہار میں انتخابی افسروں کے خلاف مختلف سطحوں پر اپنی ذمہ داریوں کو مستعدی سے انجام دینے میں کوتاہی برتنے پر تادیبی کارروائیاں کی گئیں۔

اشتہار نہیں ہٹانے پر کولکاتا کارپوریشن کی کارروائی کا انتباہ

کولکاتا ، 8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا کو کئی دن گزر چکے ہیں۔ پوجا کے ارد گرد بانس کے ڈھانچے اور اشتہارات ابھی تک سڑکوں پر قابض ہیں۔ پوجا ختم ہونے کے باوجود شہر میں کئی جگہوں پر اشتہاری ہورڈنگ بینرز سے اوور ہیڈ گیٹس ابھی تک کھڑے ہیں۔ بانس کے ڈھانچے ہیں۔ اگر انہیں سات دنوں کے اندر نہیں ہٹایا گیا تو کولکاتا میونسپل کارپوریشن کارروائی کرے گی۔ یہ رقم ایڈورٹائزنگ ایجنسی سے وصول کی جائے گی۔ واضح ہو کہ کولکاتا میں، مختلف تنظیمیں اشتہاری بینرز اور ہورڈنگز لگانے پر بھاری رقم خرچ کرتی ہیں۔ تاہم درگا پوجا کے ارد گرد مرکوز ان عارضی اشتہارات کو لگا کر، کم قیمت پر زیادہ لوگوں تک پہنچا جا سکتا ہے۔ اسے منافع بخش کہا جا سکتا ہے۔ یہ اس موقع پر ہے کہ شہر کے مختلف پوجا منڈپ، بڑی سڑکوں یا گلیوں کے آس پاس کے علاقے مہالیہ سے پہلے ہی بانس کے ڈھانچے سے بھر گئے ہیں۔ اشتہارات لگائے جاتے ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے حکم دیا تھا کہ پوجا ختم ہوتے ہی اگلے سات دنوں کے اندر تمام اشتہارات ہٹا دیے جائیں۔ ایک طویل عرصے سے، ان کی مصنوعات یا خدمات کی تشہیر بہت سستی ہوتی ہے۔ کلب کی جانب سے بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کیونکہ پیسہ ان کے لیے ترجیح ہے۔ شہر کی صفائی یا آلودگی سے نجات کی کوئی فکر نہیں۔ اس معاملے میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ایڈورٹائزنگ ڈپارٹمنٹ کو کردار اہم ہوگا۔ پوجا کمیٹیاں اشتہارات سے بھاری رقم کماتی ہیں۔ تاہم پوجا ختم ہونے پر کوئی بھی اس کی ذمہ داری قبول نہیں کرنا چاہتا۔ پوجا کے ایک ہفتہ کے بعد، زیادہ تر مقامات اب بھی اشتہاری ہورڈنگ سے لے کر اوور ہیڈ گیٹس تک اپنی شان میں نظر آتے ہیں۔ جس طرح یہ عام لوگوں کی نقل و حرکت کے لیے خطرناک ہیں اسی طرح یہ ماحولیاتی آلودگی کی ایک وجہ بھی ہیں۔ مستقل ڈھانچہ ابھی تک نہیں کھولا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی مقامات پر سڑکوں پر ٹریفک میں مشکلات کا سامنا ہے۔ اس صورتحال میں پہلے ہر سال کولکاتا میونسپل کارپوریشن خزانے سے رقم خرچ کر کے ان تمام ہورڈنگز یا بینرز کو صاف کرتی تھی۔ تاہم اس سال محکمہ اشتہارات سخت کارروائی کرنے جا رہا ہے۔ ایک اہلکار کے مطابق ہمیں پوجا ختم ہونے کے بعد سات دن کے اندر سب کچھ ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دفتر اب بند ہے۔ دفتر شروع ہوتے ہی کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا اشتہاری محکمہ سڑکوں پر نکل آئے گا۔ ہر چیز کو اکھاڑ پھینکا جائے گا اور صاف کیا جائے گا۔ اشتہاری ایجنسیوں سے نوٹس کے ذریعے لاگت طلب کی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ وہ اس اشتہار کو ہٹانے سے پہلے کلب کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ بانس کے ڈھانچے کو جلد ہٹانے کے لیے بھی آگاہ کیا جا رہا ہے۔ بدھان سرانی، اروند سرانی، سینٹرل ایونیو، گولف گرین، سرت بوس روڈ، ایلگین روڈ، چکر بیڑیا روڈ، کالی گھاٹ، راش بہاری، پارک سرکس، ایسپلانیڈ پر ہورڈنگ بینر ابھی تک اونچے کھڑے ہیں۔ اتفاق سے، نئی اشتہاری پالیسی کے مطابق کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے بصری آلودگی سے بچنے کا خیال رکھا ہے۔ تاہم، پوجا کے ارد گرد عارضی اشتہارات کی وجہ سے، یہ بصری آلودگی شہر کے شمال سے جنوب تک ہو رہی ہے۔

جودھ پور پارک مارکیٹ میں خوفناک آتشزدگی سے کئی دکانیں خاکستر

کولکاتا ،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں آتشزدگی کا ایک اور واقعہ رونما ہوا۔ بدھ کی دوپہر جودھ پور پارک کے پال بازار میں خوفناک آگ لگ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی متعدد گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ لیکن تب تک آگ نے خوفناک شکل اختیار کر لی تھی۔ مارکیٹ میں متعدد دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ فائر بریگیڈ جنگی انداز میں آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ خیال رہے کہ جنوبی کولکاتا کے جودھ پور پارک بازار میں بدھ کی دوپہر آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے کئی دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ متعدد انجن پہلے ہی تعینات کیے جا چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق آگ مچھلی منڈی کے بالکل قریب لگی۔ مارکیٹ میں کئی عارضی ڈھانچے ہیں۔ ان میں سے کئی میں آگ لگنے کی اطلاع ہے۔ فائر فائٹرز آگ کو کہیں اور پھیلنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ مارکیٹ میں آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہو گی۔ آگ لگنے کی کئی ویڈیوز منظر عام پر آئی ہیں۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ بازار میں کئی دکانیں مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں ہیں۔ مقامی لوگ بھاگ کر آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فائر فائٹرز فوری طور پر علاقے میں پہنچ گئے۔ وہ آگ بجھانے لگے۔ تھوڑی ہی دیر میں آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا۔ جس جگہ آگ لگی اس کے قریب ہی سرسوں کے تیل کا گودام ہے۔ آتش گیر مواد سے بھری دکانیں بھی تھیں۔ قریب ہی مچھلی منڈی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آگ لگنے سے دس افراد کی دکان جل گئی۔ علاقہ گھنے دھوئیں میں ڈھکا ہوا تھا۔ ذہن نشیں رہے کہ چند روز قبل جنوبی کولکاتا کے پرنس انور شاہ روڈ پر ایک کثیر المنزلہ عمارت کی چھت پر آگ بھڑک اٹھی تھی۔ چھت پر ایک ہوٹل تھا۔

☆

بیوی کے فون پر دوسرے مرد کے فحش ایس ایم ایس دیکھ کر خودکشی کا واقعہ

کولکاتا ، 8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بیوی کے فون پر دوسرے شخص کا فحش ایس ایم ایس شوہر نے دیکھ لیا۔ اس کے بعد سے وہ ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ نوجوان نے آخر کار ذہنی تناؤ کے باعث خودکشی کر لی۔ یہ نوجوان کے گھر والوں کی شکایت ہے۔ یہ واقعہ کولکاتا کے بہالا میں پیش آیا۔ واضح ہو کہ واقعہ بہالا تھانہ کے تحت جے شری باما چرن رائے روڈ کے رہنے والے سپریو پنڈت کی شادی 7 سال قبل ریا پنڈت سے ہوئی تھی۔ چند ماہ سے دونوں کے درمیان تیسرے شخص کو لے کر جھگڑا چل رہا تھا۔ سپریو کے گھر والوں کے مطابق، ایک دن سپریو نے اپنی بیوی کے فون پر ایک فحش ایس ایم ایس دیکھا۔ وہاں، اس نے اپنی بیوی ریا اور تیسرے شخص کے درمیان جارحانہ گفتگو دیکھی۔ تب سے سپریو ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ آخر کار اس نے طلاق کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن سپریو اپنی بیوی کے کسی دوسرے مرد کے ساتھ تعلقات کو کسی بھی طرح قبول نہیں کر سکتے تھے۔

پنگلا فیکٹری کا افتتاح ملتوی کرنے کے پیچھے بھاری بھرکم وائرس: وزیر اعلیٰ

کولکاتا،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) پنگلا میں برلا کی پینٹ فیکٹری کا افتتاح کرنے کا پروگرام کچھ بااثر گروہ کے حکم پر آخری لمحات میں منسوخ کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز کولکاتا ہوائی اڈے پر اسے ایک بھاری بھرکم وائرس قرار دیا۔ صنعتی گروپ پر الزام لگائے بغیر وزیر اعلیٰ کو اس کے پیچھے سازش نظر آتی ہے۔ شمالی بنگال سے واپسی کے بعد ہوائی اڈے پر اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ وہ جمعرات کو برلا اوپس کی پینٹ فیکٹری کا افتتاح کریں گی۔ بولنے کے آدھے گھنٹے کے اندر انہیں پیغام ملا کہ پروگرام کینسل ہو گیا ہے۔ برلا گروپ کے ایک ممبر کی جسمانی بیماری کی وجہ سے پروگرام کو اچانک منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ برلا گروپ پر الزام نہیں لگانا چاہتیں۔ تاہم اس کے پیچھے ایک بھاری بھرکم وائرس ہے۔ یہ سب کو دھمکیاں دے رہا ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ نے کسی شخص یا جماعت کا نام نہیں لیا۔

کنٹرول روم کے انچارج پر انتہائی لاپروائی کا الزام، چیف سکریٹری برہم

کولکاتا،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک اور رات 8 بجے سے صبح 8 بجے تک نبانہ کا خصوصی کنٹرول روم یا اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سنٹر 24 گھنٹے دو شفٹوں میں چلایا جاتا ہے، جس کی قیادت ایک WBCS افسر کرتے ہیں۔ ہر سال تہوار کے موسم میں ریاست کے مرکزی کنٹرول روم میں ڈیوٹی کے لیے خصوصی افسران کا تقرر کیا جاتا ہے۔ اس بار بھی کوئی استثنا نہیں تھا۔ اس بار تہوار کے درمیان ریاست میں قدرتی آفت آگئی ہے۔ شمالی بنگال میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ نے کئی لوگوں کی جان لی ہے۔ ڈی وی سی کے علاوہ جنوبی بنگال میں ایک بار پھر سیلاب کی زد میں ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے نبانہ میں واقع اسٹیٹ کنٹرول روم کی اہمیت کافی بڑھ گئی ہے۔ ایسے اہم وقت میں کنٹرول روم کے انچارج ڈبلیو بی سی ایس افسر پر انتہائی لاپروائی کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ ان پر صبح آٹھ بجے کے بجائے ساڑھے گیارہ بجے کام جوائن کرنے کا الزام لگا ہے۔ ابتدائی رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ وہ شام 5 بجکر 30 پر دفتر سے نکلے تھے۔ اسی دن شام 6 بجکر 45 پر چیف سکریٹری منوج پنت نے خود کنٹرول روم لینڈ لائن پر کال کیا اور انچارج افسر سے بات کرنا چاہا۔ انہوں نے ریاست کی مجموعی صورتحال کے بارے میں جاننے کے لیے فون کیا تھا۔ لیکن کافی تلاش کے باوجود وہ نبانہ میں نہیں مل سکے۔ ذرائع کے مطابق جب انہیں سول ڈیفنس کے رضا کار نے کنٹرول روم سے فون کیا تو انہوں نے بتایا کہ ان کی شفٹ ختم ہو گئی ہے۔ ڈبلیو بی سی ایس افسر پر الزام لگایا گیا کہ انہوں نے اگلی شفٹ کے انچارج افسر سے رابطہ کرنے کو کہہ کر تمام ذمہ داریوں سے عملی طور پر گریز کیا۔ آخر کار یہ خبر چیف سکریٹری کے دفتر تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد نبانہ نے محکمہ تعلیم کے توسیع اور لائبریری خدمات کے جوائنٹ سکریٹری آشیش کمار ساہا اور اس وقت کنٹرول روم کے انچارج کے خلاف کام میں لاپروائی برتنے کی شکایت درج کرائی۔ ذرائع کے مطابق، آشیش بابو شمالی بنگال میں آفت سے ایک دن پہلے یعنی 4 اکتوبر کو صبح کی شفٹ میں ڈیوٹی پر تھے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری شکایت کے خط میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ آشیش بابو کو سنیچر کی صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ بجے تک کنٹرول روم میں کام کرنا تھا۔ لیکن وہ 11 بجکر 30 پر کام میں آئے اور 5 بجکر 30 پر چلے گئے۔ اس صورتحال میں نبانہ نے ان سے وجہ بتانے کو کہا ہے کہ ان کے خلاف مناسب کارروائی کیوں نہیں کی جائے گی۔ انہیں تحریری جواب دیا جائے گا۔ انتظامی ذرائع کے مطابق تہوار کے موسم میں یہ خصوصی کنٹرول روم چیف سکریٹری کی براہ راست نگرانی میں چل رہا ہے۔ اس لیے نبانہ کسی بھی افسر کی لاپروائی کے معاملے کو ہلکے سے نہیں لیتا ہے۔ فون پر رابطہ کرنے پر آشیش بابو نے کہا کہ وہ اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔

نتائج کو لیکر ایس ایس سی سے سپریم کورٹ کا استفسار، 21 نومبر کو سماعت

کولکاتا،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے ٹیچر ریکروٹمنٹ کرپشن (ایس ایس سی) کیس میں ملوث امیدواروں کی فہرست ویب سائٹ پر شائع کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسکول سروس کمیشن کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحان کے نتائج نومبر کے پہلے ہفتے میں شائع کیے جائیں گے۔ اسکول سروس کمیشن نے سپریم کورٹ کو آگاہ کیا۔ کیس کی اگلی سماعت 21 نومبر کو ہے۔ اسکول سروس کمیشن نے عدالت کو بتایا کہ اہل امیدواروں کی فہرست پہلے ہی شائع ہو چکی ہے۔ نااہل ہونے والوں کے ایڈمٹ کارڈ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ انہیں امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں تھی۔ سپریم کورٹ کے جج نے جاننا چاہا کہ امیدواروں کی فہرست پبلک ڈومین میں کیوں نہیں دی جا رہی ہے؟ اسی لیے کمیشن نے کہا کہ دیا جا سکتا ہے، امتحان کے دوران دباؤ تھا۔ جس کے جواب میں سپریم کورٹ نے کہا کہ کیا امتحان ختم ہونے کے بعد دیا جائے گا؟ اسی لیے کمیشن کا دعویٰ ہے کہ اس بار ہم نے امیدواروں کو او ایم آر کاپیاں دی ہیں۔ ہم نے ماڈل جوابی پرچہ شائع کیا ہے۔ ہم نومبر کے پہلے ہفتے میں نتائج جاری کرنے کے بارے میں پر امید ہیں۔ اس طرح سب کچھ طے ہو جائے گا۔ سپریم کورٹ کے جسٹس سنجے کمار نے آج جاننا چاہا کہ امیدواروں کی فہرست کیوں عام نہیں کی جا رہی ہے؟ کمیشن نے کہا کہ اسے عام کیا جائے گا۔ امتحان کے دوران دباؤ کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔ کیس کی اگلی سماعت 21 نومبر کو ہے۔ اتفاق سے، سپریم کورٹ پہلے ہی یہ تبصرہ کر چکی ہے کہ بھرتی کے عمل میں ایس ایس سی کے پالیسی فیصلوں میں کوئی مداخلت نہیں ہے۔ اس بھرتی کے عمل میں تمام عوامل پر غور کیا گیا ہے۔ داغدار اور نااہل امیدواروں کو باہر کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ایس ایس سی کا امتحان خوش اسلوبی سے منعقد ہوا۔

کولکاتا میں بدھ کو روشنی کے تہوار (دیوالی) سے پہلے کمہار کوزہ گری میں مصروف

تعلیمی وسماجی اصلاح کے علمبردار: سرسید احمد خان

آفتاب عالم
ہیڈ ماسٹر (ہوڑہ ہائی اسکول)

ہر سال 17 اکتوبر کو پوری دنیا میں مادرِ درس گاہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلباء و طالبات سرسید ڈے بہت ہی شان وشوکت سے مناتے ہیں کیونکہ 17 اکتوبر 1817 ہیں اس درس گاہ کے بانی سرسید احمد خان کی پیدائش ہوئی۔ ہر چند کہ سرسید احمد خان ایسے تقریب کے قائل نہیں تھے۔ اس کی ایک بڑی مثال درج ذیل واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ ایک دفعہ کالج کے بعض یور پین پروفیسروں نے یہ تحریک کی کہ یہاں بھی ولایت کے کالجوں کی طرح فاؤنڈرز ڈے کے طور پر منایا جائے اور ایک خوشی کا دن قرار دیا جائے جس میں ہر سال کالج کے متعلقین اور طلباء جمع ہو کر ایک جگہ کھانا کھایا کریں اور کچھ تماشہ تفریح کے طور پر کیے جائیں۔ سرسید نے اس کو منظور نہیں کیا اور یہ کہا کہ: ہمارے ملک کی حالت انگلستان کی حالت سے بالکل جدا گانہ ہے۔ وہاں ایک ایک شخص لاکھوں کروڑوں روپیہ اپنے پاس سے دے کر کالج قائم کر دیتا ہے اور یہاں سِوائے اس کے کہ ہزاروں لاکھوں آدمیوں سے چندہ جمع کر کے کالج قائم کیا جائے اور کوئی صورت ممکن نہیں۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ جو کالج قوم کے روپیہ سے قائم ہو اُس کے کسی خاص بانی کے نام پر ایسی رسم ادا کی جائے، اس لیے میرے نزدیک بجائے فاؤنڈرز ڈے کے فاؤنڈیشن ڈے مقرر ہونا چاہیے۔'' مگر آج دنیا کے گوشے گوشے میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سابق طالب علم اپنے اپنے شہروں میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی الومنی یا اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے بینر تلے ہر سال سرسید کی پیدائش کے موقع پر سرسید ڈے منا کر ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ سابق طالب علموں کے علاوہ سرسید کے ماننے والوں کا ایک بڑا طبقہ بھی اس جشن کو جوش وخروش کے ساتھ مناتا ہے کہیں سرسید کی زندگی اور ان کے کارنامے پر سمینار ہو رہا ہے تو کہیں انکی علمی اور مذہبی قابلیت کی پزیرائی ہو رہی ہے لیکن یہ بات بھی عیاں ہے کہ ان کے مخالفین روز وشب اُنگشت نمائی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ اس زمانے میں اُن پر کفر کے فتوے بھی لگائے گئے اور ان کے خلاف لکھے جانے والے مضامین کے عنوان "مسخرا، دیوانہ، خبطی، فرنگیوں کا پٹھو" وغیرہ ہوا کرتے تھے۔ اس کے باوجود سرسید چاہتے تھے کہ ہر شخص ان کی تحریک میں شامل ہو۔ ان کے مقاصد کو سمجھے اور اپنی رائے دے کیوں کہ یہ تحریک قدیم و دقیانوسی رسومات اور اوہام پرستی سے چھٹکارا دلانے اور جدید تعلیم کے ذریعہ ایک قوم کو معزز قوم بنانے کی طرف تھی۔ اُس زمانے میں جو علوم رائج تھے اس کے بارے میں سرسید کا کہنا یہ تھا: "جو علوم مسلمانوں میں مروجہ ہیں وہ بلاشبہ غیر مفید ہیں اور حسب اِحتیاجِ وقت نہیں ہے اور یہ ہی باعث ان کے مفلسی اور محتاجی ہے کیونکہ مفلسی کا اصلی سبب جہل ہے اور غیر مفید علوم کا عالم اور جاہل دونوں برابر ہیں۔ اس لیے نہ ان سے لوگوں کو کچھ فائدہ پہنچتا ہے اور نہ خود اپنا کچھ بھلا کر سکتے ہیں۔

ان حالات میں سرسید سے عصری علوم اور انگریزی تعلیم کے حصول میں قدرے شدت پسندی آنی فطری بات تھی، سو وہ آ گئی تھی۔ اور مخالفین سرسید کو اُنگشت نمائی کا بڑا نادر موقع ہاتھ آیا۔ اس میں دورائے نہیں کہ علم اور تعلیم کی تعریف وضع کرنے میں سرسید سے چند فکری لغزشیں سرزد ہوئیں جوان کی تفسیر قرآن میں واضح نظر آتی ہے۔ دراصل ان کا یہ فکری انحراف ان کی شدید عقلیت پسندی کا نتیجہ تھا البتہ اس دور کا مطالعہ کریں تو اس کا پس منظر بھی آپ کی سمجھ میں آجائے گا کہ انیسویں صدی کے وسط میں عقلیت پسندی اپنی عروج پر تھی۔ مغربی دنیا اس خمار میں ڈوب چکی تھی۔ مشرقی دنیا کے کئی علاقے بھی اس کی یلغار کی زد میں آچکے تھے۔ اس عقلیت کے اثر سے سرسید کا بچنا بھی محال تھا مگر جس انداز سے کچھ مُلاؤں نے انہیں گھیر لیا تھا۔ کفر کے فتوے بھی صادر ہوئے تھے۔ یہ بات یہاں جاننا ضروری ہے کہ تعلیم ایک متحرک اور ترقی پسند موضوع ہے جسے معاشرے کی ضرورت کے مطابق اپنانا یا حاصل کرنا چاہئے۔ ......(آئندہ کل)

گیارہویں شریف میں بغداد شریف کی حاضری کے بعد سلسلہ قادریہ بنگال کے کاروان کی کلکتہ واپسی

ہر سال کی طرح اس سال بھی گیارہویں شریف کے موقع پر بنگال میں سلسلہ قادریہ کے مرکز 4 نمبر حاجی محمد محسن اسکوائر سے تقریباً 100 زائرین کا ایک کاروان سلسلہ قادریہ کے سجادہ نشین حضور پاک حضرت مولانا سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادیؒ کی رہنمائی میں گزشتہ 24 اور 25 ستمبر کو روانہ ہوا تھا۔ عراق کے مقدس شہر نجف الشرف اور کربلا معلیٰ کا سفر طے کرتے ہوئے یکم اکتوبر کو یہ قافلہ بغداد شریف روضہ غوث اعظم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے آستانے پر پہنچا۔ اوقافِ قادریہ وآستانہ غوث اعظم کے متولی وسجادہ نشین حضرت شیخ عفیف الدین الجیلانیؒ اور حضرت شیخ خالد الجیلانیؒ نے حضور پاک حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری کا خلوص دل سے خیر مقدم کیا اور گیارہویں شریف کے موقع پر حضور غوث پاکؒ کے مزار اقدس کی اتری ہوئی چادر پاک بطور ہدیہ پیش کیا۔ لنگر غوثیہ میں تمام زائرین کے طعام کا عمدہ انتظام تھا۔ عراق کے 13 روزہ سفر کے دوران زائرین نے نجف اشرف میں 4 روز قیام کیا وار مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ کی زیارت سے فیضیاب ہوئے۔ پھر مسجد کوفہ، مزار مقدس حضرت عبداللہ محضؒ جو اسی سلسلہ قادریہ کے جد امجد تھے حاضری دی۔ پھر بعد ازاں 3 روز کربلا شریف روضہ امام حسینؑ کی زیارت کی اور تمام شہداء کربلا کو سلام پیش کیا اور بالآخر گیارہویں شریف سے قبل بغداد شریف پہنچے اور 7 روز یہیں قیام کیا۔ پچھلے کئی سالوں سے حضور سیدنا یعسوب علی القادریؒ کی قیادت میں ہر سال زائرین ومریدین کو عراق کے مقدس سفر کا شرف حاصل ہو رہا ہے جس سے عاشقان اہل بیت میں کافی جوش وخروش دیکھا جارہا ہے اور اب ہر عقیدت مند غوث پاک کی حاضری کے لئے بے قرار ہو رہا ہے۔ اور کلکتہ وبنگال کے لوگ بھی اب خاطر خواہ تعداد میں بغداد شریف میں گیارہویں شریف کرنے پہنچ رہے ہیں۔

از طرف:—ڈاکٹر غلام سیدین جان

☆

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اراکین ریاستی کانفرنس کے حوالے سے سرگرم

حسب اعلان انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کا ریاستی کانفرنس آئندہ 30 نومبر کو کولکاتا کے کلامندر ایڈوٹوریم میں منعقد ہونے جارہا ہے جسکو لیکر تیاریاں ابھی سے شروع ہو چکی ہیں اور انجمن کے اراکین سرگرم عمل نظر آرہے ہیں۔ گذشتہ دنوں انجمن کے اراکین کی ایک مخصوص نشست سماجی کارکن اور انجمن کے نائب صدر قمر الدین ملک کے دولت کدے پر منعقد ہوئی جس میں ریاستی کانفرنس کے حوالے سے لائحہ عمل تیار کیا گیا اور اس بابت علاقائی شاخوں کا دورہ کے ساتھ ساتھ محبان اردو سے اس تاریخی کانفرنس میں شرکت کرنے کی اپیل کی گئی۔ اس اہم موقع پر ادارہ کے نائب صدر قمر الدین ملک، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر واصف اختر، غلام محمد، محمد انیس الرحمن، ڈاکٹر آفتاب عالم، نجم العام، ہارون ارشد، ڈاکٹر امجد علی انصاری، آفتاب عالم بہ نفس نفیس موجود تھے (محمد انیس الرحمن)

اقبال کا مردمومن اور مولانا ولی رحمانی

(آخری قسط)

مضمون نگار: محمد طیب نعمانی
کوارڈینیٹر شعبہ اُردو
پوسٹ گریجویشن سیکشن
بھیرب گنگولی کالج
کولکاتا 700056
فون: 9007515800

رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ میں ترمیم کے ذریعے مدارس اسلامیہ میں براہ راست دخل اندازی کے خطرات کو محسوس کرتے ہوئے اس کے خلاف ملک سطح پر تحریک چلائی۔ اس کے وزیر انسانی وسائل کپل سبل سے براہ راست اس مسئلے پر گفت وشنید کی۔
اسی طرح وقف ترمیمی بل اور طلاق ثلاثہ بل کے خلاف بھی تحریک چلائی۔ مسلمانوں میں مذہبی امور سے متعلق بیداری مہم چلائی۔
آپ کی شخصیت کے بے شمار گوشے ہیں، اس مختصر سے مضمون میں تمام پہلوؤں کو اجاگر کرنا ممکن نہیں۔
آپ کی شخصیت ملک وملت کے لئے غنیمت تھی۔ آپ جب حیات سے تھے ہم جیسے لاکھوں لوگ یہی سمجھتے تھے کہ

کڑی ہے دھوپ مگر اس سے کیا بگڑتا ہے
ہمیں تو ہے یہ تسلی کہ سائباں تم ہو

آپ نے خود کو خانقاہ تک محدود نہیں رکھا۔ آپ نے اپنے بوتے پر علم کا ایسا مینارہ نور تعمیر کیا کہ اس کی روشنی سے نسل در نسل کسب فیض کرتی رہے گی۔
بقول اقبال۔

نکل کر خانقاہوں سے اداء کر رسم شبیری
کہ فقر خانقاہی ہے فقط اندوہ دلگیری

آپ کی زندگی انہی خطوط پر سفر کرتی رہی۔ قوم کی سربلندی وعظمت ہی آپ کا زندگی کا منشا تھا آپ علامہ اقبال کی تصوراتی دنیا کے زندہ مردمومن تھے
اقبال کے یہ اشعار آپ کی شخصیت کی بھرپور ترجمانی کرتے نظر آرہے ہیں

ہر لحظہ مومن کی نئی شان نئی آن
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان
قہاری وغفاری وقدوسی وجبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

اور یہ شعر

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق وباطل ہو تو فولاد ہے مومن

آپ رزم حق و باطل میں فولاد بن کر سینہ سپر رہے۔ 3 اپریل 2021 کو کرونا نے ہم سے جدا ہو کر یہ مردمومن راہی ملک عدم ہوا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
اللہ آپ کو جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے آمین۔

عیادت بھی عبادت ہے معصوم شرقی صوفی صفت شاعر ہیں: خواجہ احمد حسین

عیادت بھی عبادت کا ایک اہم حصہ ہے، اسی بنا ہمارے نبی کریم صلی وعلیہ وسلم نے صحابہ کو یہ نصیحت دی کہ مریضوں اور بزرگوں کی عیادت کیا کرنا۔ اس حدیث پہ عمل کرتے ہوئے خاکسار معلم وشاعر خواجہ احمد حسین اپنے ادبی احباب احمد منیر' نسیم اشک' سہیل نور' ماسٹر محمد مشتاق' گولڈ میڈلسٹ ظہیر عالم کے ہمراہ ملک کے معروف ادیب وشاعر ڈاکٹر معصوم شرقی کی عیادت کے لیے ان کے رہائش گاہ مورخہ 8 اکتوبر بروز بدھ پہنچے۔ اس سے قبل معروف دانشور ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی اور ڈاکٹر نوشاد مومن موصوف کی عیادت کے لیے گزشتہ دنوں کانکی نارہ تشریف لائے تھے' ہم سبھوں کو دیکھ کر موصوف کا چہرہ کھل اٹھا۔ ان کے چھوٹے سے کمرے میں صرف سات افراد کے ہی بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ چاروں طرف کتابیں بکھری پڑی تھیں، دل کھول کر گفتگو کی، دوران گفتگو بتایا کہ وہ اپنی ساری کتابیں فتح پور اتر پردیش کی ایک بڑی لائبریری کو عطیہ کر چکے ہیں۔ بہت جلد وہاں کے ذمہ داران آکر بذریعہ ٹرک ساری کتابیں لے جائیں گے۔ 76 سالہ معصوم شرقی نے اپنی معلمی اور ادبی آپ بیتی کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا کہ آج سے پچاس برس قبل بیرون کانکی نارہ شعری محفلوں میں کثرت سے صرف مرحوم وحید عرشی اور خاکسار معصوم شرقی کی شرکت ہوا کرتی تھی۔ اس کے بعد خلش امتیازی اور نور اقبال کو بھی شہرت حاصل ہوئی' پھر یہ بھی بتایا کہ کانکی نارہ سے اردو اکادمی کا پہلا ممبر ہونے کا شرف بھی مجھے ہی حاصل رہا۔ میرے بہت بعد 2006 میں کانکی نارہ سے بھائی خواجہ احمد حسین اردو اکاڈمی کے ممبر محاذی دور حکومت میں بنائے گئے' گفتگو تمام کے بعد مقامی ادبی ادارہ "بزم نور اقبال" کے زیر اہتمام ایک خصوصی شعری دور ڈاکٹر معصوم شرقی کی صدارت اور سہیل نور' کی نظامت میں چلا اپنے منتخب اشعار ڈاکٹر معصوم شرقی' خواجہ احمد حسین مومن' احمد منیر' نسیم اشک اور سہیل نور' نے پیش کیے۔ جواں سال معلم محمد مشتاق اور ہگلی محسن کالج سے اردو گولڈ میڈلسٹ ریسرچ اسکالر ظہیر عالم نے اپنے تاثرات پیش کیے، بہت یادگار شام تھی ڈاکٹر معصوم شرقی کے نام موصوف لگ بھگ 13 تحقیقی' تنقیدی' اور شعری کتابوں کے آپ خالق ہیں' آخر میں خواجہ احمد حسین نے ان کے جلد شفا کی دعا کی۔ محفل کے اختتام کے بعد خواجہ احمد حسین بنگال کے معروف نظم گو شاعر مرحوم نور اقبال کے اس حجرے میں بھی تشریف لے گئے جہاں نور اقبال صاحب مشق سخن کیا کرتے تھے۔ کمرہ دیکھ کر اپنے دوست کے ماضی کی یادوں میں کھو گئے اور برجستہ کہا کہ نور اقبال اپنے عہد کے صف اوّل کے نظم گو شعراء میں شمار ہوتے تھے۔ (رپورٹ: عادل نور)

کانکی نارہ: محمد اسلم اور نائلہ نثار کے پُرتکلف دعوت ولیمہ کے موقعے پر لی گئی میں تصویر میں، دولہا محمد اسلم اور دلہن نائلہ نثار دیکھے جاسکتے ہیں ۔دعوت میں موجود عزیز واقرب نے جوڑے کو شاد وآباد زندگی کی دعاؤں سے نوازہ...... ''خدا کرے کہ تری راہ میں گلاب کھلیں / تجھے کسی کی نگاہوں کی بددعا نہ لگے'' (مہتاب سلم)

پیر چھوٹے حضور کی یاد میں منعقدہ ایصال ثواب

بدھ کو فرفرہ شریف میں عاشق رسول حضرت پیر چھوٹے حضور رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں ایصال ثواب محفل منعقد ہوئی۔ پیر صاحب کی سالانہ محفل کے موقع پر فرفرہ شریف میں مذہبی لوگوں کا ہجوم تھا۔ حضرت پیر دادا حضور کا مزار مجد دِ زمانہ عقیدت مندوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پیر دادا حضور کے سب سے چھوٹے صاحبزادے پیر جنب چھوٹو حضور کا انتقال 21 اشون 1392ء کو ہوا، یہ جلسہ 40 سال سے پیر صاحب کی یاد میں منعقد کیا جارہا ہے، اس دن پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پیر علامہ قاری اسماعیل صدیقی صاحب نے شام ذکر مجلس کی۔ کچھ دیر خاموش ماحول میں اللہ اللہ کی گونج رہی۔ عظیم تخلیق کار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا بے مثال منظر چشم کشا تھا۔ اس موقع پر پیر عمر صدیقی، پیر یونس صدیقی، پیر ابراہیم صدیقی، پیر علی اکبر صدیقی، پیر حسین صدیقی، پیر ستار صدیقی، پیرزادہ طاہر صدیقی اور پیرزادہ طٰحٰہ صدیقی ودیگر بھی موجود تھے۔ پیر صاحب چھوٹے حضور ایک فصیح مقرر اور سماجی مصلح تھے۔ ان کے کثیر جہتی سماجی کام کو ریاست کے مشہور مقررین نے اجاگر کیا۔ فلسطین میں غزہ کے بے سہارا لوگوں کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ یہ اجلاس غزہ میں امدادی جہاز کی ناکہ بندی کے خلاف کیا گیا۔ مقررین نے اتر پردیش حکومت پر "میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں" کے سائن بورڈ لگانے پر تنقید کی۔ کہنے لگے کہ یہ کہنا جرم ہے کہ میں کس عظیم عالم سے محبت کرتا ہوں؟ پیر صاحب کے تمام فرزندان اس جلسہ کے آغاز کرنے والے تھے۔ پیرزادہ نور اللہ صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ مصفکین صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی، پیرزادہ سعود صدیقی، پیرزادہ سید آفتاب الدین حسین، پیرزادہ حوریہ صدیقی، پیرزادہ صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی۔ میٹنگ میں پیرزادہ عزیر صدیقی اور دیگر کئی پیر صاحبان موجود تھے۔ ہندوستان اور پوری دنیا میں امن کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ مدرسہ فرقہ فاتحہ خیریہ کے زیر اہتمام خانقاہ شریف بورو حضور میں پیر چھوٹے حضور کی یاد میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مدرسہ کے اساتذہ اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس تعلیمی سیمینار کو سراہا گیا۔ اجلاس میں ڈاکٹر ابوالکلام لشکر کو خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔ پیر صاحبان نے حکومتی امداد کے بغیر بہت سے تعلیمی ادارے اور سماجی سرگرمیاں چلائی ہیں، ان باتوں کا بھی اجلاس میں ذکر کیا گیا۔ پیر صاحب 66 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: تری پورہ میں

تھی۔ یہاں تک کہ ایک آٹو بھی دستیاب نہیں ہے!
کافی دیر تک پولس سے بات کرنے اور کوئی حل نہ نکلنے کے بعد ترنمول کے وفد کے ارکان اگرتلہ ہوائی اڈے کے باہر دھرنے پر بیٹھ گئے۔ نمائندے پیدل چل کر اگرتلہ میں دفتر جائیں گے۔ یہ بھی کہا گیا۔ تاہم الزام ہے کہ اس معاملے میں تریپورہ پولیس کی جانب سے ہر قدم پر رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں۔

بقیہ: ہوشیار رہیں، وزیر اعظم

"میں وزیر اعظم نریندر مودی سے کہنا چاہتی ہوں کہ امیت شاہ پر زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ وہ ایک دن ان کے میر جعفر بن سکتے ہیں،" ترنمول کانگریس کی سپریمو نے سیلاب زدہ شمالی بنگال سے واپسی کے بعد کولکتہ ہوائی اڈے پر کہا۔ میر جعفر (1691–1765) ایک فوجی جرنیل تھا جس نے 1757 میں مغربی بنگال کے موجودہ نادیہ ضلع میں ہونے والی پلاسی کی جنگ میں قبل از تقسیم بنگال-بہار کے نواب سراج الدولہ کے ساتھ غداری کی۔ میر جعفر اس کے بعد کچھ عرصہ بادشاہت میں رہے۔ ممتا بنرجی نے امیت شاہ پر الزام لگایا کہ وہ انتخابی کمیشن کے ساتھ ہیرا پھیری کر کے رائے دہندگان کی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کے لیے پولنگ والی ریاستوں میں کر رہے ہیں۔ بہار نے حال ہی میں ایک دیکھا، اور اب ملک گیر نظر ثانی کا مرحلہ طے ہوا ہے، جسے حزب اختلاف کی جماعتیں مسلمانوں اور دوسرے ووٹروں کو حذف کرنے کی بی جے پی کی کوشش کے طور پر دیکھتی ہیں جس کی وہ خواہش نہیں کرتی ہے۔ "مجھے بتائیں، ہم اس وقت قدرتی آفات، شدید بارشوں، تہوار منانے اور اسی طرح کے دیگر مسائل سے دوچار ہیں۔ کیا ایس آئی آر کی مشق ایک پندرہ دن میں مکمل ہوسکتی ہے اور کیا موجودہ حالات میں اس عرصے میں نئے نام اپ لوڈ کیے جاسکتے ہیں؟" بنرجی نے دلیل دی۔

انہوں نے کہا کہ یہ سب "امیت شاہ کی طرف سے کھیلا گیا کھیل" ہے۔ "وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں جیسے وہ اس ملک کے قائم مقام وزیر اعظم ہیں۔ لیکن وزیر اعظم کو معلوم ہے (وہ کیا کر رہا ہے)، مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے،" انہوں نے الزام لگایا، پی ٹی آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق۔ انہوں نے کہا، "ہم وزیر اعظم سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ امیت شاہ پر ہمیشہ بھروسہ نہ کریں۔ ایک دن وہ آپ کے سب سے بڑے میر جعفر بن جائیں گے۔ جب تک آپ کے پاس وقت ہو چوکنا رہیں، کیونکہ صبح آپ کو بتاتی ہے کہ دن کیسا رہے گا۔" انہوں نے بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے کے بارے میں کہا، ''میں نے اپنی زندگی میں بہت سی حکومتیں دیکھی ہیں، لیکن میں نے کبھی بھی اس قسم کی مغرور اور آمرانہ حکومت نہیں دیکھی۔''

بقیہ: افغانستان سرحد کے پاس

مارے گئے ہیں۔
واضح ہو کہ گزشتہ کچھ ماہ میں ٹی ٹی پی نے پاکستانی سیکورٹی فورسز پر حملے کافی تیز کر دیے ہیں۔ اس بار ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں نے گھات لگا کر حملہ کیا ہے۔ شمال مغربی کرم ضلع میں پہلے سڑک کنارے بم دھماکے کیے گئے، اس کے بعد گولی باری شروع کر دی گئی۔ پاکستانی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس مہم کے دوران دہشت گردوں کو بھی مار گرایا گیا۔ پاکستانی طالبان کے حملے میں لیفٹیننٹ کرنل اور میجر رینک کے 2 افسران بھی مارے گئے۔ لیفٹیننٹ کرنل جنید عارف آپریشن کی قیادت کر رہے تھے، ان کے ساتھ میجر طیب راحت بھی آپریشن کا حصہ تھے۔ پاکستانی لیڈر بلال آفریدی نے مارے گئے پاکستانی فوجیوں کے متعلق سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ''لیفٹیننٹ کرنل جنید عارف (39) اور میجر طیب راحت (33) نے 9 بہادر فوجیوں کے ساتھ شہادت حاصل کی۔'' بلال آ؟فریدی نے کرنل اور میجر سمیت سبھی 11 ہلاک فوجیوں کی تصویر بھی جاری کی ہے۔
فوج پر حملے کی ذمہ داری لینے والے تحریکِ طالبانِ پاکستان (ٹی ٹی پی) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے ہی قافلے پر حملہ کیا تھا۔ یہ تنظیم پاکستانی حکومت کو گرا کر اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے۔ دوسری جانب پاکستان کا کہنا ہے کہ یہ دہشت گرد افغانستان میں ٹریننگ لے کر پاکستان پر حملے کرتے ہیں، حالانکہ کابل اس بات سے بار بار انکار کرتا رہا ہے۔

بقیہ: ایتھنز میں اسرائیلی

حراست میں لے لیا گیا۔ منگل کے روز ہونے والی یہ بدامنی اس وقت سامنے آئی جب غزہ پر اسرائیل کے جاری حملے کے خلاف دنیا بھر میں غم وغصہ بڑھ رہا ہے۔ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی افواج نے 67,100 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور غزہ کے بیشتر علاقے کو تباہ کر دیا ہے، جس سے تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔

بقیہ: ہماچل میں لینڈ سلائیڈنگ

ہے۔ تین افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ حادثے کے فوری بعد امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ مقامی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور پھنسے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بس میں 30 افراد سوار تھے۔ ہماچل پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ مکیش اگنی ہوتری نے بتایا کہ بس حادثے میں اب تک 15 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کل 18 افراد پائے گئے۔ تین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بس میں 25 سے 30 افراد سوار تھے۔ حادثے کے بعد بچاؤ اور امدادی سرگرمیوں میں مدد کے لیے ٹیمکین جمع ہو گئے۔ ہماچل کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے بس حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور ہدایت کی کہ امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں۔ انہوں نے مرحومین سے اظہار تعزیت کیا اور ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس مشکل وقت میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ ضلع انتظامیہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور انہیں راحت اور بچاؤ کاموں میں مزید تیزی لانے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے انہیں یہ بھی ہدایت کی کہ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتالوں میں منتقل کیا جائے اور ان کے علاج کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ شملہ سے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بلاس پور ضلع میں ہونے والے المناک بس حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے حادثے میں جانیں گنوانے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے مالی امداد کا اعلان کیا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ حادثے میں جان گنوانے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے ہر ایک کو 50,000 روپے ملیں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "بلاس پور میں بس حادثہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میری تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔ میں زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔"

بقیہ: ڈکٹیٹر جنتا کا

میں بری طرح سے گھائل ہوئے۔ مرنے والوں میں زیادہ تعداد بچے وخواتین کے بتائے جارہے ہیں۔ دیکھنے والوں کا یہ کہنا ہے کہ اس احتجاجی جلسے کو اپنے لئے آنے والے خطرے کا احساس کرتے ہوئے خبردار کرنے کیلئے وہاں موجود عوام کو ڈرا دلایا گیا جس کے بعد تین تہائی لوگ اس بھیڑ سے نکل بھاگنے میں کامیاب ہو گئے۔ ورنہ مرنے والوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی۔ یاد رہے کہ 2021 کی فوجی حکمران انگ سان سوچی کے منتخب حکومت کو کمزور بنانے کے لئے میانمار میں ابتری کی حالت ہوسکتی ہے۔

بھاجپا بھگاؤ، بہار بچاؤ نعرے کے ساتھ تیجسوی کی انتخابی مہم

خواتین کے کھاتے میں ملیں گے ہر سال 30 ہزار روپے، ہر گھر کے لوگوں کو روزگار ملے گا: اپوزیشن لیڈر

بھاگلپور: کہلگاؤں اسمبلی حلقہ کے گوراڈیہ میں تیجسوی پرساد یادو کے عوامی بات چیت کے پروگرام میں ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ تقریب کی میزبانی آر جے ڈی کے ضلع صدر چندر شیکھر پرساد یادو نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی پرساد یادو نے کہا کہ نتیش کمار کے 20 سالہ دور حکومت میں بہار میں بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی اور جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ بہار کے لوگوں سے ووٹ لینے کے بعد بی جے پی حکومت گجرات میں فیکٹریاں کھول رہی ہے۔ بہار سے لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت ووٹ چوری کرنے والی حکومت ہے۔ انہوں نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز اس نعرے کے ساتھ کیا کہ بی جے پی کو بھگاؤ، بہار بچاؤ۔ اگر گرینڈ الائنس کی حکومت بنتی ہے تو سمان یوجنا کے تحت ہر خاتون کو ان کے کھاتوں میں سالانہ 30,000 روپے ملیں گے۔ دوسرے اعلانات میں کہا کہ ہر گھر کے لوگوں کو روزگار ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی جو بھی وعدہ کرتے ہیں، وہ پورا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہلگاؤں سے رجنیش کمار کو میدان میں اتارنے کا اشارہ دیا۔ میٹنگ کے دوران دھوریا کے ایم ایل اے بھدیو چودھری، گونڈا کے ایم ایل اے سنجے پرساد یادو، اور گرینڈ الائنس کے دیگر سینئر ممبران موجود تھے۔

ڈی ایم کی افسروں کو الیکشن سے متعلق اخراجات کا حساب کتاب رکھنے کی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار (آئی اے ایس) کی صدارت میں ضلع انتخابی افسر-کم-ضلع افسر بدھ کو مہاننداآڈیٹوریم پورنیہ میں سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ انتخابی ضابطہ اخلاق اور انتخابی اخراجات کی مانیٹرنگ کے لیے ایک میٹنگ-کم-ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو ایم سی سی سے متعلق مختلف شقوں اور عام انتخابات کے لیے انتخابی اخراجات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ ورکشاپ کے دوران تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو الیکشن سے متعلق اخراجات کا روزانہ حساب کتاب رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہیں اخراجات کے رجسٹر کی دیکھ بھال کے بارے میں بھی تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ آر پی اے ایکٹ 1951، الیکشن رولز 1961 اور بی این ایس 2023 کی قانونی دفعات کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ امیدواروں کے اخراجات کے کھاتوں کا کم از کم تین بار اخراجات کے مبصر کی طرف سے جائزہ لیا جانا چاہیے، اس کے ساتھ اخراجات کے رجسٹر آڈٹ وغیرہ کو مقررہ تاریخ پر کرنا چاہیے۔ انتخابی امیدواروں/ ایجنٹس کو آڈٹ کے دوران اپنے اخراجات سے متعلق بل، واؤچرز اور رسیدیں جمع کرانے کی ضرورت ہے۔ امیدواروں کے ذریعہ رکھے گئے اخراجات کے رجسٹر کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں، جیسے کہ روزانہ اخراجات کا رجسٹر، کیش رجسٹر، اور بینک رجسٹر وغیرہ۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے زیادہ سے زیادہ اخراجات کی حد 40 لاکھ روپے فی امیدوار مقرر کی گئی ہے۔ ہر امیدوار کو انتخابی مقاصد کے لیے ایک نیا بینک اکاؤنٹ کھولنا چاہیے۔ امیدوار الیکشن سے متعلق تمام اخراجات اسی بینک اکاؤنٹ کے ذریعے برداشت کریں گے۔

NDA حکومت عزت اور احترام کے ساتھ خواتین کو بااختیار بنا رہی ہے: ڈاکٹر سنیل کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) ”وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں NDA حکومت خواتین کو عزت اور معاشی طاقت کے ساتھ بااختیار بنا رہی ہے۔ بہارشریف اسمبلی حلقہ کے تحت امام گنج پنچایت کے گاؤں توفان گنج اور سوسندی پنچایت کے پتاونجیا گاؤں میں آج منعقدہ ”خواتین مکالمہ پروگرام“ میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں NDA کی حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بااختیار قدم اٹھایا ہے۔ پنچایتی انتخابات میں خواتین کو 35 فیصد ریزرویشن دینا، خواتین کے مطالبے پر شراب پر پابندی، لڑکیوں کو تعلیم دینے کے لیے سائیکل اور یونیفارم اسکیم، 125 یونٹ بجلی مفت کرنا، سوشل سیکورٹی پنشن کی رقم بڑھا کر روپے سے بڑھانا۔ -/400 سے روپے، -/1100 روپے کی امداد فراہم کرنا۔ -/10,000 اور مزید روپے۔ چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت خود روزگار کے لیے جیویکا گروپس کے ذریعہ 2 لاکھ، جن دھن یوجنا، اجولا یوجنا، غریب کلیان انا یوجنا، ماترتوا وندنا یوجنا، آیوشمان بھارت یوجنا، سوکنیا سمردھی یوجنا جیسی کئی عوامی فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، مرکزی حکومت کی طرف سے آج خواتین خود کمانے کے قابل بن رہی ہیں۔ اپنے خاندانوں کے ساتھ معاشرے میں عزت کے ساتھ بہار میں 2005 سے پہلے خواتین کی حالت زار اب NDA حکومت میں عزت پا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ کا بیٹا آپ کے بھائی ڈاکٹر سنیل کمار آپ کے آشیرواد سے گزشتہ 20 سالوں سے بہارشریف اسمبلی حلقہ کی مسلسل خدمت کر رہے ہیں اور اگر مجھے آپ کا آشیرواد حاصل ہو تو میں مستقبل میں بھی آپ کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ انہوں نے وہاں موجود خواتین کی بڑی تعداد کو انتخابات میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ ڈالنے اور کثیر ووٹوں سے کامیابی کو یقینی بنانے کا عہد کرایا۔

آنگن واڑی مراکز میں بے بی شاور پروگرام

ماں اور بچے کی صحت اور حفاظت کے لیے ضروری غذائیت کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیوٹریشن ماہ کے دوران 0 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے قد اور وزن کی پیمائش کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ضلع میں حاملہ خواتین کو مقامی طور پر دستیاب غذائیت سے بھرپور خوراک کے بارے میں آگاہی دینے کے لیے کوکنگ سیشنز کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے۔ قومی غذائیت کے مہینے کے دوران، ملہریہ پنچایت قصبہ بلاک کے آنگن واڑی سنٹر 180 میں منگل کو ایک بے بی شاور پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر، قصبہ بلاک آئی سی ڈی ایس سی ڈی پی او کماری بسنتی پاسوان اور خواتین کی سپروائزر منیشا کماری نے موجود حاملہ خواتین کے لیے بے بی شاور کی تقریب انجام دی اور ماں اور بچے کی صحت اور حفاظت کے لیے ضروری غذائی ضروریات کے بارے میں معلومات فراہم کیں قصبہ بلاک آئی سی ڈی ایس سی ڈی پی او کماری بسنتی پاسوان نے مقامی طور پر حاصل شدہ غذائیت سے بھرپور خوراک کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ اس مقصد کے لیے، غذائیت کے مہینے کے دوران ضلع میں تمام آنگن واڑی کارکنوں آشا اور اے این ایم کے ساتھ تال میل کر کے ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی مزید برآں یہ یقینی بنایا جائے گا کہ تمام آنگن واڑی مراکز کے کیچمنٹ ایریا میں 0 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے وزن، قد اور لمبائی کی پیمائش کی جائے۔ یہ بچوں کی غذائیت کی حیثیت کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا، جیسے کہ اعتدال پسند غذائیت اور شدید غذائیت سی ڈی پی او کماری بسنتی پاسوان نے بتایا کہ ضلع کے تمام بلاکس میں نیوٹریشن مہینے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ قومی غذائیت کے مہینے کے دوران، مقامی سطح پر علاقائی غذائیت کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں اس مہم کا بنیادی مقصد آنگن واڑی مراکز کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بہتر بنا کر مقامی غذائیت کو فروغ دینا ہے، اور کمیونٹی کی سطح پر غذائیت کی مہم کو عوام تک پہنچانے کے لیے ایک عوامی تحریک چلائی جا رہی ہے۔ بے بی شاور پروگرام کے دوران منیشا کماری ملہریہ پنچایت کی مہیما سپروائزر، قصبہ بلاک نے بتایا کہ غذائیت کے مہینے کے دوران تمام آنگن واڑی مراکز میں متعلقہ سی ڈی پی اوز اور خاتون سپروائزر کی نگرانی میں، حاملہ خواتین کو مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے علاقے کی آشا کارکنوں، خواتین ڈاکٹروں اور حمل کے دوران ڈاکٹروں کے ساتھ رابطے میں رہیں کیونکہ حاملہ خواتین کو اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے اس دوران ان کے جسم میں نمایاں تبدیلیاں آتی ہیں۔ حمل کو مختلف خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے آپ کو اپنی خوراک میں پروٹین وٹامنز، کاربوہائیڈریٹس اور چکنائی سے بھرپور غذاؤں کو شامل کرنا چاہیے۔

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پیش نظر امن و امان کی بحالی کے لئے ڈی ایم کی صدارت میں میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی نے بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کا اعلان 6 اکتوبر 2025 کو ہو چکا ہے کہ پورے بہار میں دو مرحلے میں بہار اسمبلی انتخابات 6/ اور 11/ نومبر کو ہوں گے۔ بھارت کے الیکشن کمیشن، نئی دہلی کی طرف سے انتخابات کے اعلان کی تاریخ سے ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ اس دوران مختلف سیاسی جماعتیں اور امیدوار انتخابی مہمات، جلسے جلوسوں اور جلسوں کا اہتمام کریں گے۔ سیاسی رقابت اور مسابقت کی وجہ سے، اسلحے اور طاقت کی نمائش اور امن و امان میں خلل ڈال کر ووٹروں کو متاثر کرنے/ دھمکانے کا قوی امکان ہے۔ مزید برآں، ووٹروں کو ڈرانے اور دھمکانے اور ذات پات، فرقہ وارانہ اور مذہبی منافرت کے جذبات پھیلانے کے لیے ناپسندیدہ سماج دشمن عناصر کے ملوث ہونے کی وجہ سے امن و امان کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، جس سے عوامی امن میں خلل پڑ سکتا ہے۔ مندرجہ بالا پس منظر میں، شری انیل کمار (آئی اے ایس) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ کی طرف سے، 06.10.2025 سے انڈین سول سیکورٹی کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت عطا کردہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، انتخابی عمل کے مکمل ہونے تک یا زیادہ سے زیادہ 60 دن کی مدت کے لیے (جو بھی پہلے ہو) پورے ضلع میں جاری کیا گیا ہے۔ 1. کوئی شخص/ سیاسی جماعت یا تنظیم مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر سیاسی مقصد اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال سے متعلق کسی بھی قسم کے جلسے، جلوس، دھرنے یا مظاہرے کا اہتمام نہیں کرے گی۔ اس حکم کا اطلاق پیشگی اجازت کے ساتھ جلسوں/ جلوسوں، شادی بیاہ، جنازے کے جلوسوں، میلوں، بازاروں، ہسپتال لے جانے والے مریضوں، سکولوں اور کالجوں میں جانے والے طلباء اور ڈیوٹی پر تعینات سرکاری ملازمین/ پولیس فورس پر نہیں ہوگا۔ 2. بہار کنٹرول آف دی یوز اینڈ پلے آف لاؤڈ اسپیکرز ایکٹ 1955 کے تحت رات 10:00 بجے سے صبح 6:00 بجے تک لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر پابندی ہوگی۔ 3. کوئی شخص، سیاسی جماعت، یا تنظیم کسی خاص شخص کے خلاف کوئی پوسٹر، پمفلٹ، مضمون، تصویر، یا دیگر قابل اعتراض پمفلٹ، مضمون، یا تصویر شائع نہیں کرے گا، جس سے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ 4. سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (انسٹاگرام، فیس بک، واٹس ایپ) کا استعمال سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے یا کسی مذہب، شخص، رنگ، برادری یا ذات پر مبنی افواہیں پھیلانے کے لیے نہیں کیا جانا چاہیے۔ 5. کوئی بھی شخص کسی مذہبی مقام کو سیاسی پروپیگنڈے یا فرقہ وارانہ جذبات کو بھڑکانے کی کوشش کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔ 6. کوئی شخص/ سیاسی جماعت/ تنظیم ووٹرز کو ڈرانے، دھمکانے یا ترغیب دینے کی کوشش نہیں کرے گی۔ 7. آلودگی پھیلانے والے پروموشنل مواد کو سیاسی مہم کے لیے استعمال نہیں کیا جائے

جامع تعلیم کو لے کر 3 روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد

دربھنگہ (اے این بی) حیا گھاٹ بلاک حلقہ کے ایل ایم ہائی اسکول میں 50 ٹیچروں پر

مشتمل تین روزہ غیر رہائشی تربیتی پروگرام جامع تعلیم کو لے کر آج اختتام ہو گیا۔ اختتامی سیشن کی صدارت کرتے ہوئے ہیڈ ماسٹر پرگتی چودھری نے کہا کہ جامع تعلیم کے لئے تین روزہ تربیتی پروگرام سے معذور طلباء و طالبات کو اسکولوں میں بہتر طریقے سے درس و تدریس دینے میں معاون کے طور پر اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر ٹرینر ڈاکٹر رضاء اللہ نے کہا کہ مائیکرو تعلیم کی مدد سے اسکولوں کے معذور طلباء و طالبات اسپیشل لیسن پلان اور ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ معذور بچوں کو بھی دیگر طلباء و طالبات کے ساتھ ساتھ درس و تدریس کے لئے منسلک کیا جا سکے۔ اس موقع پر مشتاق احمد، سونی کماری، مالا کماری، ببلو کمار، شیو ناتھ چودھری، بیتا کماری، کماری سشمیتا سمیت دیگر ٹیچرس موجود تھے۔

زبان کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت بیدار رہنے کے ضرورت: حیدر امام

موتیہاری: زبان کسی بھی قوم کی ثقافت و تہذیب اور اس کی انفرادی اور سماجی شناخت کی اصل بنیاد ہوتی ہے۔ زبان تاریخ کا آئینہ ہے جو آنے والی نسلوں کو رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کے ذریعے انسانی افکار، احساسات، اور تجربات کا اظہار ہوتا ہے، کیونکہ زبان ہی پوری انسانیت کے لیے مشترکہ ورثہ ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار اُردو زبان سیل مشرقی چمپارن کے روح رواں اور ضلع مترجم افسر جناب حیدر امام انصاری صاحب نے صحافیوں سے ایک خصوصی ملاقات کے دوران کیا۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ اپنی زبان کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت بیدار رہنے کی ضرورت ہے اور اس سے غفلت ہماری تباہی اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی زبان سے اپنی نسلوں و روشناس کریں اور اُن کو اُردو زبان و ادب کی معیاری تعلیم فراہم کرانے کی کماحقہ کوشش کریں۔ کیونکہ اس زبان میں بھی روزگار کے بہتر سے بہتر مواقع موجود ہیں۔ موجودہ حکومت نے اُردو زبان و ادب کو روزگار سے منسلک کر کے اِس زبان کی ترویج و اشاعت کے نئے راستے ہموار کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسلوں کی روزی روٹی کا مسئلہ بھی حل کر دیا ہے۔

ڈی ڈی سی نے ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کیلئے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) شری کانت کنڈلک کھانڈیکر، چیئرمین SVEEP کور کمیٹی اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ نے 2025 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے علاقے میں ووٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے SVEEP مہم کو کامیابی سے چلانے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ آئی سی ڈی ایس/ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ/ جیویکا دیدی 40 فیصد سے کم ووٹر ٹرن آؤٹ والے 290 شناخت شدہ پولنگ اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر ووٹر بیداری مہم چلائیں گے، جس سے عوام کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب ملے گی۔ ضلع ایجوکیشن آفیسر کو ہدایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کے لیے تمام پرائیویٹ اور سرکاری کالجوں/ تعلیمی اداروں میں ووٹر آگاہی مہم چلائی جائے گی اور بچے اپنے والدین/ سرپرستوں سے ووٹ دینے کے لیے حلف فارم بھی حاصل کریں گے۔ متعلقہ محکمے ووٹروں کو سائیکل ریلیوں/ مہندی ریلیوں/ رنگولیوں/ انسانی زنجیروں/ پربھات پھیریوں اور چوپالوں کے ذریعے ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں گے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر برائے معذور افراد نے بااختیار بنانے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ووٹر آگاہی مہم کے تحت معذور افراد کی ریلی نکال کر ووٹرز کو آگاہ کریں اور شناخت شدہ معذور ووٹرز کو بھی عزت دیں۔ NCC/Scout Guide/NSS طلباء ووٹرز کو ووٹ دینے کی ترغیب دیں گے۔ کم فیصد والے پولنگ اسٹیشنوں کی نشاندہی کر کے، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر، سیویکا، سہایکا اور جیویکا دیدی عوام کو ہر گھر دستک پروگرام کے تحت ووٹ ڈالنے کی ترغیب دیں گے۔ اس موقع پر نوڈل آفیسر سویپ سیل، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، ضلع ایجوکیشن آفیسر، اسسٹنٹ ڈائرکٹر ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ، ضلع پروگرام آفیسر (ICDs)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل، جیویکا وغیرہ موجود تھے۔

ڈی ایم اور ایس پی کی بہارشریف ڈویژنل جیل کا معائنہ

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ اور بھارت سونی، پولیس

سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے 2025 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے پیش نظر بہارشریف ڈویژنل جیل میں اچانک چھاپہ، تلاشی اور تفتیش کی۔ صبح 5:30 سے 7:30 تک دو گھنٹے تک تمام 24 وارڈز، اسپتال، جیل، خواتین کے سیکشن، ہائی سیکیورٹی سیل اور پوری جیل کی مکمل تلاشی لی گئی۔ چھاپے کے دوران جیل سے کوئی قابل اعتراض مواد برآمد نہیں ہوا۔ سب ڈویژنل آفیسر، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، 20 انسپکٹرز اور سب انسپکٹرز اور تقریباً 115 پولیس اہلکاروں نے چھاپے میں حصہ لیا۔ جیل کے معائنہ کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے بہارشریف ڈویژنل جیل کے احاطے میں واقع غیر ملکی خواتین کے عارضی حراستی مرکز کا معائنہ کیا، جہاں چھ بنگلہ دیشی خواتین کو رکھا گیا ہے۔ معائنہ کے دوران انہوں نے سیکورٹی کے انتظامات اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کا بذات خود مشاہدہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو غیر ملکی خواتین کو ان کے ملک ڈی پورٹ کرنے کے تمام طریقہ کار پر فوری کارروائی کے لیے ضروری ہدایات بھی دیں۔

مدرسہ مجاہدالعلوم میں خصوصی دعائیہ مجلس کا انعقاد آج

دربھنگہ: مدرسہ مجاہدالعلوم ڈبھاری، پنڈول میں افتتاح قرآن کریم کے موقع پر ایک خصوصی دعائیہ مجلس کا انعقاد آج بعد نماز ظہر کیا جا رہا ہے۔ جس میں مدرسہ کے دس طالب علم قرآن مجید کی شروعات کریں گے۔ مدرسہ کے مہتمم حافظ و قاری محمد منظور الحق نے بتایا کہ اس مبارک موقع پر مفتی و قاضی امدا د اللہ قاسمی، مفتی محمد مہتاب قاسمی، مولانا معین اللہ نعمانی، مولانا حیات اللہ قاسمی، مولانا مرتضیٰ قاسمی مدھوبنی، مولانا اعجاز احمد قاسمی، مفتی علی حسین قاسمی، مولانا محمد شکیل نعمانی، قاری عبدالسلام، حافظ مرتضیٰ اور ماسٹر محمد ذاکر تشریف لا رہے ہیں۔

جمہوریت میں ہر ووٹ کی بڑی قدر ہوتی ہے: اشوتوش کمار

بہارشریف (اے این بی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع کے مختلف بلاکس میں ووٹر

بیداری مہم زوروں پر ہے۔ SWEEP پروگرام کو تحریک دیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے بدھ کے روز تھرتھری بلاک میں بیگھہ پہنچے، جہاں انہوں نے خاص طور پر بزرگ اور معذور ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ 6 نومبر کو پولنگ بوتھ پر پہنچیں اور اپنی پسند کی حکومت بنانے کے لیے ووٹ کا حق استعمال کریں۔ جمہوریت میں ہر ووٹ کی بڑی قدر ہوتی ہے، اس لیے کسی ووٹر کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ مانب نے سبھی سے اپیل کی کہ وہ باقی گاؤں اور محلے میں بیداری پیدا کریں اور چوکس شہری کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ انہوں نے نعرہ دیا کہ ”پولنگ بوتھ پر جا کر ووٹ دو“ ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کو ووٹ ڈالنے کے لیے آگے آنا چاہیے۔

اردو زبان کے مسائل حل کرنے کے لئے صاحب عالم صاحب کو قومی اساتذہ تنظیم کا میمورینڈم

گوپال گنج: قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کا ایک وفد میڈیا انچارج محمد علی ظفر کی رہنمائی میں

مورخہ 7 اکتوبر کو ضلع پروگرام افسر اسٹیبلشمنٹ جناب صاحب عالم سے ملاقات کر اردو زبان کی تعلیم کو یقینی بنانے اور اسکول کی روٹین میں اردو زبان کو بھی شامل کرنے کی مانگ کی ہے۔ وفد میں شامل تنظیم کے سینئر رہنما نبی اللہ احسن نے جناب صاحب عالم سے اردو کے مسائل کو حل کرنے کی گزارش کی ساتھ ہی ساتھ سبھی اسکولوں میں Time table میں اردو زبان کو جگہ دینے کے لیے انہیں ایک میمورینڈم بھی دیا گیا۔ ڈی پی اوسر جناب عالم نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ جہاں جس اسکول میں اردو کی درس و تدریس نہیں ہو رہی ہے ویسے اسکولوں کی فہرست مجھے مل جائے تو شاید میں زیادہ مددگار ثابت ہو پاؤں گا۔ قومی اساتذہ تنظیم گوپال گنج کی اس مستحسن قدم کی پذیرائی ہو رہی ہے۔ اس موقع پر قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر جناب محمد رفیع نے کہا کہ تنظیم کے اراکین کو اسی طرح اردو اساتذہ اور اردو زبان کی درس و تدریس میں پیدا ہو رہی رکاوٹوں سے محکمۂ تعلیم کے افسران کو آگاہ کرتے رہیں اور ان سے کام لیتے رہیں۔ اس لئے کہ ہر وقت محکمۂ میں اردو زبان اور اردو اساتذہ کو لے کر نئے نئے مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ان مسائل سے بروقت ہم عام لوگوں کو بھی آگاہ کر بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

نالندہ: المناک سڑک حادثہ میں 2 افراد کی موت

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے میں ایک المناک سڑک حادثے کے نتیجے میں دو افراد کی موت اور ایک شدید زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق چنڈی تھانہ حلقہ کے بائی پاس پر پیش آنے والے حادثے میں تین نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ تینوں کو علاج کے لیے چنڈی ہسپتال لے جایا گیا جہاں

ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں بہارشریف کے ماڈل صدر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دو نوجوانوں کو ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ مرنے والوں میں نورسرائے تھانہ علاقہ کے پارسی گاؤں کے رہائشی 22 سالہ کنال کمار ولد جلیندر بند اور 24 سالہ آزاد بوا ولد برج بند شامل ہیں۔ جبکہ سورج کمار (24) ولد دھیرج بند کو تشویشناک حالت میں ویمس پاواپوری ہسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ خاندان والوں نے بدھ کے روز بتایا کہ دو مختلف موٹر سائیکل پر سوار 6 لوگ چنڈی کے ایک ہوٹل میں کھانا کھانے گئے تھے۔ اس دوران ایک موٹر سائیکل پہلے آٹو سے ٹکرا گئی اور پھر بائی پاس پر ٹرک سے ٹکرا گئی جس کی سبب یہ حادثہ پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد بہارشریف ماڈل صدر ہسپتال پہنچنے والے لواحقین کے رونے اور چیخ پکار کی آواز سے ہر طرف افراتفری مچ گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع چنڈی پولیس تھانہ کو دی گئی ہے۔ خبر لکھے جانے تک پوسٹ مارٹم کا کام کو انجام دینے کی کارروائی کیا جا رہا تھا۔ فی الحال شدید زخمی شخص کا VIMS پاواپوری میں علاج چل رہا ہے، لیکن اس کی حالت تشویشناک ہے۔ اس واقعہ کے بعد نورسرائے تھانہ علاقے کے پراسی گاؤں میں ماتمی سناٹا چھا گیا اور اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہو گیا تھا۔

ایس پی کی ہدایت پر گاڑیوں کی چیکنگ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت پورنیہ کے احکامات کے مطابق جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر پر قابو پانے کے مقصد سے مختلف تھانہ علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی اور گاڑیوں / مشکوک افراد کی چیکنگ کی گئی K.Haat پولیس اسٹیشن کی جانب سے گشت کے دوران مجموعی طور پر 3.60 گرام سماک قبضے میں لے کر تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا گرفتار ملزم سنجے کمار ساہ عمر 38 سال والد مرحوم رام چندر ساہ، ساکن گرلز اسکول چوک کچہری روڈ تھانہ K.Haat ۔ 2. محمد فضل عمر 27 سال والد مرحوم نور عالم، ششی کمار عمر 24 سال والد مرحوم کرشنا کمار چودھری، دونوں رہائشی محبوب خان ٹولہ وارڈ نمبر 13 تھانہ اسسٹنٹ خزانچی تینوں کا تعلق پورنیہ ضلع سے ہے۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت کے حکم کے مطابق پورنیہ پولیس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا۔

مولانا مودودیؒ کے اجتہادات: فکر و تحریک کا ہمہ گیر منشور

ترتیب: عبدالعزیز

برصغیر پاک و ہند کی فکری و سیاسی تاریخ میں اگر کوئی ایسی شخصیت تلاش کی جائے جس نے امت مسلمہ کو بکھرتے ہوئے حالات میں ایک نئی فکری سمت اور عملی لائحہ عمل دیا، تو وہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ہیں۔ وہ محض ایک عالم، مصنف یا مقرر نہیں تھے بلکہ ایک تحریک کے بانی، فکری مجتہد اور عملی رہنما تھے۔ ان کے اجتہادات نے اسلام کو محض چند رسوم اور اخلاقی تعلیمات تک محدود رکھنے کے بجائے اسے ایک مکمل نظامِ حیات کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ آج کے دور میں جب امتِ مسلمہ فکری انتشار، اخلاقی زوال اور سیاسی غلامی میں مبتلا ہے، مولانا مودودیؒ کی فکر ایک مینارِ نور کی طرح ہے۔ ان کے اجتہادات نہ صرف اسلام کے اصل پیغام کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ ہمیں یہ بھی سکھاتے ہیں کہ اس پیغام کو عملی میدان میں کس طرح نافذ کیا جائے۔

۱) توحید حاکمیت؛ دین کا بنیادی اصول: مولانا مودودیؒ کا سب سے اہم اجتہاد ''توحید حاکمیت'' ہے۔ اسلام کی بنیاد ''لا الہ الا اللہ......'' پر ہے، لیکن اس کلمے کے عملی تقاضوں کو انہوں نے اجاگر کیا۔ ان کے مطابق اللہ تعالیٰ صرف کائنات کا خالق ہی نہیں بلکہ اس کا حاکمِ مطلق بھی ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کسی کو قانون سازی یا حکم دینے کا حق نہیں۔ اس تصور نے مسلمان معاشرے میں ایک انقلابی شعور بیدار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اگر مسلمان اللہ کی حاکمیت کو مانتے ہیں تو پھر کسی بادشاہ، آمر یا پارلیمنٹ کی خودمختار قانون سازی تسلیم نہیں کر سکتے۔ یہ اجتہاد مغربی جمہوریت کے اس تصور کو چیلنج کرتا ہے کہ ''حاکمیت عوام کے پاس ہے''۔ مولانا کے نزدیک اصل جمہوریت وہ ہے جس میں عوام اللہ کی حاکمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اپنی اجتماعی زندگی کو وحی الٰہی کے تابع بنادیں۔

۲) اسلام؛ ایک مکمل نظامِ حیات: مولانا مودودیؒ کے فکری کارناموں میں یہ اجتہاد بنیادی حیثیت رکھتا ہے کہ اسلام محض ایک مذہبی نظام نہیں بلکہ ایک مکمل ''نظامِ حیات'' ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسلام انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کو محیط ہے: سیاست، معیشت، معاشرت، تعلیم، قانون، اخلاق اور ثقافت سب اس کے دائرے میں آتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام کو چند رسوم تک محدود کرنا دراصل اسے ناقص اور ادھورا بنا دینا ہے۔ انہوں نے دلیل دی کہ جس طرح انسانی جسم کا کوئی عضو الگ ہوکر مکمل زندگی نہیں گزار سکتا، اسی طرح اگر اسلام کو صرف عبادات یا اخلاقیات تک محدود کیا جائے تو وہ اپنے اصل مقصود کو کھو بیٹھتا ہے۔ یہ اجتہاد مسلمانوں کو یہ سمجھانے کے لیے تھا کہ اسلام ایک نظریاتی انقلاب کا پیغام ہے جو فرد سے لے کر ریاست تک ہر سطح پر نافذ ہونے کا تقاضا کرتا ہے۔

۳) اقامتِ دین؛ ایمان کا عملی تقاضا: مولانا مودودیؒ نے یہ اجتہاد کیا کہ دین کا اصل مقصد ''اقامت'' ہے، یعنی دین کو زندگی میں نافذ کرنا۔ ان کے نزدیک ایمان کا دعویٰ اسی وقت سچا ہوسکتا ہے جب انسان دین کو اپنے انفرادی، اجتماعی اور ریاستی معاملات پر غالب کرے۔ اقامتِ دین کے بغیر ایمان ایک ادھورا دعویٰ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مولانا نے فرمایا: ''اسلام محض مان لینے کا نام نہیں بلکہ قائم کرنے کا نام ہے''۔ یہ سوچ ان کے پورے لٹریچر اور جدوجہد میں نظر آتی ہے۔ ان کے نزدیک اگر مسلمان اقامتِ دین کی جدوجہد ترک کردیں تو وہ دراصل دین کے اصل مقصد سے غافل ہوجاتے ہیں۔

۴) جماعتِ اسلامی؛ منظم اجتماعی جدوجہد: اقامتِ دین کے لیے مولانا مودودیؒ نے اجتہاد کیا کہ یہ کام فردِ واحد کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لیے ایک منظم، با مقصد اور با کردار جماعت درکار ہے۔ اسی سوچ کے تحت انہوں نے 1941ء میں ''جماعتِ اسلامی'' کی بنیاد رکھی۔ یہ جماعت ان کے نزدیک محض سیاسی پلیٹ فارم نہیں بلکہ ایک ''تحریکِ اسلامی'' تھی جو قرآن و سنت کی بنیاد پر زندگی کے ہر شعبے میں تبدیلی کا ہدف رکھتی تھی۔ انہوں نے جماعت کو ''دعوۃ، تربیت اور جہاد'' کا مرکز بنایا۔ یہ اجتہاد اس وقت کے مسلمانوں کے لیے ایک نئی راہ دکھانے والا تھا، کیونکہ بیش تر لوگ یا تو صوفیانہ خانقاہوں تک محدود تھے یا مغربی سیاست کی نقالی میں مصروف۔ جماعت اسلامی نے انہیں ایک ہمہ گیر اسلامی جدوجہد کی راہ دکھائی۔

۵) مغرب؛ جاہلیتِ خالصہ: مولانا مودودیؒ نے مغربی تہذیب اور اس کے فکری ڈھانچے پر گہری تنقید کی۔ ان کے مطابق مغرب کی بنیاد الحاد، مادیت اور انسان کو خدا کے مقام پر بٹھانے پر ہے۔ اگرچہ مغرب نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کی، لیکن اس کی فکری اساس ''جاہلیتِ خالصہ'' ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مغرب کا سیاسی نظام (سیکولرازم)، اس کا اقتصادی ڈھانچہ (سرمایہ دارانہ نظام) اور اس کی سماجی اقدار (آزادیِ مطلقہ) دراصل انسان کو خواہشات کا غلام بنا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی معاشرے میں ظاہری ترقی کے باوجود روحانی و اخلاقی بحران بڑھتا جارہا ہے۔ یہ اجتہاد مسلمانوں کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ مغرب کی اندھی تقلید کرنے کے بجائے اپنی اصل تہذیبی شناخت پر قائم رہیں۔

۶) قرآن کی حرکی تفسیر: مولانا مودودیؒ نے قرآن کی ایسی تفسیر پیش کی جو محض ماضی کی کہانیاں یا فقہی موشگافیاں بیان کرنے کے بجائے عملی زندگی کے مسائل حل کرے۔ ان کی ''تفہیم القرآن'' ایک حرکی تفسیر ہے جس میں قرآن کو ایک زندہ کتاب کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو ہر زمانے کے انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔ ان کی تفسیر نے یہ ثابت کیا کہ قرآن صرف علماء کے لیے نہیں بلکہ عام انسان کے لیے بھی رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے سادہ اور عام فہم زبان میں قرآن کے انقلابی پیغام کو بیان کیا، تاکہ ہر قاری اس سے براہِ راست تعلق قائم کرسکے۔

۷) فقہی مسلکی اعتدال: مولانا مودودیؒ نے فقہی اختلافات کو مانتے ہوئے بھی ان میں اعتدال کا راستہ اپنایا۔ وہ کسی ایک مسلک کے اندھے مقلد نہیں تھے۔ ان کے نزدیک اصل بنیاد قرآن و سنت ہیں اور فقہیات ان کی فہم کی ایک کوشش ہیں۔ انہوں نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ مسلکی تعصب امت کے اتحاد کو توڑ دیتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ فقہ کو حرفِ آخر نہ مانا جائے بلکہ اجتہاد اور تحقیق کا دروازہ کھلا رکھا جائے۔ یہ اجتہاد امت کو فرقہ واریت سے نکال کر وحدتِ اسلامی کی طرف لے جا سکتا ہے۔

۸) سلوکِ قرآنی؛ فرد کی اصلاح اور تربیت: مولانا مودودیؒ کا ایک اور اجتہاد ''سلوکِ قرآنی'' ہے۔ ان کے نزدیک قرآن صرف ریاستی اور اجتماعی رہنمائی نہیں دیتا بلکہ فرد کی سیرت اور کردار سازی میں بھی بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قرآن کو محض ثواب کی نیت سے پڑھنا کافی نہیں بلکہ اسے زندگی کا عملی دستور بنانا چاہیے۔ یہی سوچ فرد کو تقویٰ، عدل اور خدمتِ خلق کی طرف لے جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے لٹریچر میں اخلاقی تربیت اور روحانی اصلاح پر بھی بھرپور زور ملتا ہے۔

۹) جدید دنیا کے چیلنجز کا اسلامی جواب: مولانا مودودیؒ کے اجتہادات کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے جدید دنیا کے چیلنجز کو نظرانداز نہیں کیا بلکہ ان کا اسلامی جواب فراہم کیا۔ چاہے وہ جمہوریت کا مسئلہ ہو، سوشلسٹ انقلاب کی بحث ہو، سرمایہ داری کا غلبہ ہو یا قومی ریاست کا تصور۔ انہوں نے ہر مسئلے پر اسلام کی روشنی میں ایک واضح موقف دیا۔ یہ اجتہاد اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام جامد دین نہیں بلکہ وقت اور حالات کے بدلتے تقاضوں کے مطابق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

مولانا مودودیؒ کے اجتہادات دراصل ایک ہمہ گیر اسلامی فکر اور عملی تحریک کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے توحید کو محض ایک عقیدہ نہیں بلکہ سیاسی و سماجی اصول بنایا۔ اسلام کو محض مذہب نہیں بلکہ مکمل نظامِ حیات کے طور پر پیش کیا۔ اقامتِ دین کو ایمان کا لازمی تقاضا قرار دیا۔ جماعت کی ضرورت پر زور دیا۔ مغرب کی تہذیب کو جاہلیت قرار دیا۔ قرآن کو زندہ کتاب ثابت کیا۔ فقہی اختلافات میں اعتدال کی راہ نکالی۔ اور فرد و اجتماع دونوں کی اصلاح کے لیے قرآن کو مرکز بنایا۔ آج کے حالات میں، جب مسلمان فکری غلامی اور سیاسی انتشار کا شکار ہیں، ان اجتہادات کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔ یہ فکر ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اسلام صرف ماضی کی میراث نہیں بلکہ حال اور مستقبل کے مسائل کا بھی حل ہے۔

سویڈن کی سماجی کارکن گریٹا تھیونبرگ نے تمام یوروپین ممالک کو دوغلا کیوں کہا؟

خورشید فرازی

اس وقت جبکہ بیشتر یوروپین ممالک غزہ میں جنگ رکوانے اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو حملہ بند کرنے اور بمباری روک دینے پر زور دے رہے ہیں اور باقاعدہ اقوام متحدہ کی جانب سے ایسی میٹنگیں بھی ہورہی ہیں جس امریکہ سمیت تمام یوروپین ممالک اس بنیاد پر دکھاوے کے لئے اسرائیل کی مخالفت کررہے ہیں کہ حماس کے قبضے میں جو دودرجن کے قریب اسرائیلی یرغمالی ان کے ساتھ ہیں انہیں کسی طرح سے آزاد کرالیا جائے۔ اگرچہ حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرنے پر راضی ہے لیکن وہ اسرائیل کا یہ مطالبہ ماننے سے انکار کردیا ہے جس میں اسرائیل نے حماس کو ہتھیار ڈال کر اپنے آپ کو خود سپردگی کرنے کیلئے زور دے رہا ہے۔ حماس کے جانبازوں کو پورا یقین ہے کہ اگر انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے اور اپنی خود سپردگی کردی تو اسرائیلی فوجی افسران انہیں انتہائی خطرناک اذیت دے کر ختم کردیں گے اور وہ اذیت کیا ہوگی جس کے بارے میں کوئی مہذب انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ چونکہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے کہنے پر تمام اسرائیلی فوجی بری، بحری اور فضائیہ سبھی کے ہوش و حواس چھن گئے ہیں اور وہ گزشتہ دو برسوں سے ہر دن 100 سے 150 فلسطینیوں کا قتل عام کررہے ہیں کیونکہ ایسا کرنے سے اسے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے شاباشی مل رہی ہے۔ ایسے وقت سویڈن کی مشہور سماجی اور حقوق انسانی کی کارکن محترمہ گریٹا تھیونبرگ نے تمام یوروپین مالک کو جو غزہ میں امن قائم کرنے کیلئے نام نہاد کارکردگی دکھا رہے ہیں وہ اصل میں درپردہ اسرائیل کو اشارہ کررہے ہیں کہ پورے غزہ میں بلڈوزر چلادیا جائے تاکہ کوئی بھی نفس زندہ نہ بچے۔ گریٹا تھیونبرگ نے کہا مجھے بھی شروع شروع میں بڑی حیرت ہوئی تھی کہ اتنے بڑے بڑے طاقتور یوروپین ممالک جب نیتن یاہو کو فی الفور بمباری روک دینے اور جنگ روکنے دینے کی بات کر رہے ہیں تو اس کے باوجود اسرائیل ہر دن کس طرح سے 100 فلسطینیوں کا قتل کررہا ہے کیا اسے یہ خوف لاحق نہیں ہے کہ یہ سبھی یوروپین ممالک اگر متحد ہوکر اسرائیل مخالف کارکردگی پر اتر آئیں تو پھر اسرائیل کا کیا ہوگا؟ لیکن جب اسرائیل نے سبھی یوروپین ملکوں کو ٹکا سا جواب دیا کہ وہ اسے آنکھ دکھانے سے پہلے امریکی صدر ٹرمپ کی پیشانی پر پڑے تیوریوں کو دیکھ لیں پھر احتجاج کریں۔

گریٹا تھیونبرگ نے کہا مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ تمام یوروپین حکومتیں دوغلی سیاست کررہی ہیں۔ جب ان کے ہمراہ بات چیت ہوتی ہے اور ان کے رہنما جب دھواں دھار تقریر کرنے کے بعد خفیہ طریقے سے اسرائیل کو اشارہ کردیتے ہیں کہ وہ غزہ میں آگ اور خون کی ہولی کھیلتے رہیں اور اس میں انہیں کوئی مدد کی ضرورت پڑے گی تو وہ درپردہ ان کی مدد کو حاضر ہیں۔ گریٹا تھیونبرگ نے دنیا بھر کی حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ سب مل کر اسرائیل کو غز میں فلسطینیوں کی نسل کشی میں پچھلے دروازے سے مدد پہنچا رہی ہیں۔ گریٹا جو کہ یونانی شہر ایتھنز میں رہتی ہیں۔ انہوں نے دنیا بھر کی حکومتوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ تل ابیب کے غزہ میں جاری نسل کشی کو جاری رکھنے میں مدد پہنچا رہی ہیں۔ گریٹا نے خود اسے محسوس کیا کہ خود ان کے رہنما اور اقتدار پر قابض سیاست داں درپردہ اسرائیل کی ہمت افزائی کررہے ہیں اور انہیں نسل کشی کی ترغیب دے رہے ہیں۔ گریٹا جو کہ خود بھی اسرائیلی حراست میں تھی جب گلوبل صمود فلوٹیلا نے اسرائیل کی غیر قانونی اور غیر انسانی ناکہ بندی کو توڑنے کی سب سے بڑی کوشش کی تھی۔ اس وقت گریٹا تھیونبرگ کی حقیقت بیانی نے اس کا خلاصہ کردیا ہے کہ دنیا کے بیشتر ممالک جو اس وقت غزہ کی حمایت میں بڑی بڑی باتیں کہہ رہے ہیں وہ سب درپردہ بھرم رکھنے کیلئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں آواز بھی اٹھا رہے ہیں اور یہ دنیا کی سب سے بڑی کمینگی ہے کہ وہ سب مل کر ایک ایسی آبادی کو ختم کررہے ہیں جن کے پاس ہتھیار تو دور کی بات کھانے کو اناج نہیں اور پینے کو پانی تک نہیں گریٹا نے کہا کہ بائبل میں لکھا ہے جب دنیا اس طرح سے خود غرض اور کمینگی پر اتر آئے تو قرب قیامت کی دلیل سمجھی جائے۔ اس ضمن میں لوگ امریکہ کے دوغلاپن کو کبھی بھی فراموش نہیں کریں گے ساتھ ہی فرانس، برطانیہ اور دوسرے یوروپین ممالک کی گندی پالیسی کو بھی کبھی فراموش نہیں کریں گے۔

زوبین گرگ: ثقافتی طور پر سبھی کو جوڑنے والا انقلابی... سوربھ سین

سوربھ سین

یہ المیہ دیکھیے کہ جب تک زوبین گرگ زندہ تھے، وہ سیاست دانوں کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے تھے اور اسی لیے ان سے دوری بنا کر رکھتے تھے۔ لیکن اس مشہور گلوکار کی موت کے بعد آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما سمیت تمام سیاست داں اُن کے مداحوں کو اپنی جانب مائل کرنے کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لینے کی کوشش میں لگ گئے ہیں۔

گلوکار و موسیقار زوبین گرگ کی 19 ستمبر کو سنگاپور میں ڈوبنے سے موت کی خبر آسام میں اُن کے لاکھوں مداحوں کے لیے صدمہ بن کر آئی۔ زوبین 'نارتھ ایسٹ انڈیا فیسٹیول' میں شرکت کے لیے سنگاپور گئے تھے اور دورانِ قیام انہوں نے خوبصورت لازارس جزیرے پر تیراکی کا فیصلہ کیا۔ ڈاکٹروں نے انہیں کسی بھی محنت والی سرگرمی سے پرہیز کرنے کو کہا تھا، جس کا وہ خیال نہیں رکھ سکے۔ بتایا جاتا ہے کہ دوسری بار تیراکی کرتے وقت انہیں دورہ پڑ گیا۔

ان کی لاش 21 ستمبر کو گوہاٹی پہنچی، جہاں 3 دنوں میں تقریباً 15 لاکھ لوگوں نے اُن کے آخری دیدار کیے۔ اس دوران آسام کی عام زندگی تھم گئی۔ لمکا بک آف ریکارڈز نے بھی اسے دنیا کی چوتھی سب سے بڑے عوامی اجتماع کے طور پر درج کیا۔ بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور ہندوستان کے مختلف شہروں سے تعزیتی پیغامات آنے لگے۔ درگا پوجا کی تقریبات ماند پڑ گئیں۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما بوڈولینڈ علاقائی کونسل کی انتخابی مہم سے فوراً واپس لوٹ آئے تاکہ آخری رسومات کی تیاریوں کا جائزہ لے سکیں۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آخر ایک 52 سالہ علاقائی زبان کے گلوکار اور موسیقار نے لوگوں کے دل کس طرح جیت لیے اور جغرافیائی، سماجی، سیاسی، مذہبی و معاشی تفریق سے اوپر اٹھ کر 15 لاکھ مرد، عورتوں اور بچوں کو (آنسوؤں سے لبریز آنکھوں کے ساتھ اُن کے گیت گاتے اور نوحہ خوانی کرتے ہوئے) ایک پلیٹ فارم پر کیسے جمع کر دیا؟ کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ زوبین تقسیم کے بیانیے کے برعکس اتحاد کے پیامبر بن کر اُبھرے تھے؟

زوبین کا فن اور اُن کی زندگی ہندوستان میں ابھرے دائیں بازو کے بیانیے کے بالکل مخالف تھی۔ وہ پیدائش سے برہمن تھے، لیکن انہوں نے مذہب اور ذات پات کو اعلانیہ رد کر دیا اور خود کو ملحد اور 'سماجی بائیں بازو والا' قرار دیا۔ وہ چے گویرا کو اپنا آئیڈیل مانتے تھے۔ زوبین نے 14 زبانوں میں تقریباً 40 ہزار گیت گائے۔ بالی ووڈ سے خود کو الگ رکھتے ہوئے انہوں نے علاقائی زبانوں میں گانے کا راستہ منتخب کیا۔ گوہاٹی اور ممبئی میں اُن کے گھر کے دروازے سب کے لیے کھلے رہتے تھے، جدوجہد کرنے والے فنکاروں سے لے کر عام مصیبت زدہ لوگوں تک۔ اکثر انہیں سڑک کنارے چائے کی دکانوں پر چائے پیتے، عام لوگوں سے اپنی زندگی کی باتیں کرتے اور اپنی کمزوریوں (جن میں شراب نوشی بھی شامل تھی) پر کھل کر بات کرتے دیکھا جاتا تھا۔

زوبین کی گلوکاری کا سفر 1990 کی دہائی کے اواخر میں شروع ہوا، جب آسام انتہا پسندی سے نبرد آزما تھا اور نوجوان 'ہندی پاپ کلچر' کی جانب مائل ہو رہے تھے۔ زوبین نے اُلفا کے اُس فرمان کی پروا نہیں کی جس میں ہندی نغمے گانے پر پابندی تھی، بلکہ انہوں نے بیہو پروگراموں میں ہندی نغمے گائے۔ لیکن اُن کے پاس اس سے بھی بڑا ہتھیار تھا۔ انہوں نے آسامیہ اور دیگر مقامی زبانوں میں ایسے گیت گائے جنہوں نے عوام کی امنگوں، پریشانیوں اور خوشیوں کی منظر کشی کی۔ حال ہی میں بھوپین ہزاریکا پر دستاویزی فلم بنانے والی ادیبہ اور کارکن بیتا شرما کہتی ہیں کہ ''وہ باغی تھے، مگر جارح نہیں۔''

جلد ہی اُن کے گیت آسام کی چائے کی دکانوں، بازاروں اور دور دراز چائے باغات میں گونجنے لگے۔ بیتا شرما کہتی ہیں ''1990 کی دہائی میں جب ہم نوجوان تھے، زوبین کے گانے ہمیں اپنی جڑوں کی طرف واپس لے آئے، آسام کی ثقافتی وراثت کی یاد دلاتے ہوئے۔ ہاں، ان کا انداز جدید مغربی ضرور تھا۔'' انسانی حقوق کے کارکن، مصنف اور فلم ساز سنجے ہزاریکا کہتے ہیں ''زوبین عوام کے غصہ اور دکھ کو محسوس کرتے تھے، اس لیے لوگ ان سے جڑ جاتے تھے۔ وہ سیاست دانوں سے سخت نفرت کرتے تھے اور بے باکی سے ان موضوعات پر بولتے جن پر دوسروں کو بولنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ جب حکومتِ ہند نے 2024 میں آسامیہ زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دیا، تو وہ ناراض ہوئے۔ کہا کہ یہ زبان ہزاروں سالوں سے زندہ ہے، اسے کسی سرکاری سند کی ضرورت نہیں۔ وہ اس مٹی کے سچے سپوت تھے اور اُن کی زندگی نے جمود کو چیلنج دیا۔''

جب اُن سے پوچھا گیا کہ انہوں نے ممبئی میں رہنے کا فیصلہ کیوں نہیں کیا، تو جواب دیا ''ایک بادشاہ کو اپنا راج کبھی نہیں چھوڑنا چاہیے۔'' اپنے ایک انٹرویو میں، جو اتفاق سے اُن کا آخری بھی ثابت ہوا، انہوں نے کہا تھا کہ ''جب دوسری مشہور ہستیاں مرتی ہیں تو وہ خبر بنتی ہیں، لیکن میری موت سے آسام ایک ہفتہ کے لیے رک جائے گا۔'' آج پیچھے مڑ کر دیکھیں تو وہ بات پیشین گوئی سی لگتی ہے۔

زوبین نے سیاست دانوں کے تئیں اپنی نفرت کبھی نہیں چھپائی۔ انہوں نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کی مخالفت کی اور حکومت کی جانب سے ملنے والی مراعات کو ٹھکرا دیا۔ ایک بار انہوں نے کہا تھا کہ ''لوگ کہتے ہیں میرا رویہ الگ ہے، میں کہتا ہوں کہ میں پُراعتماد ہوں۔''

اُن کی موت کے بعد بھی تنازعہ اُن کے اردگرد برقرار ہے۔ انصاف کے مطالبے کے درمیان اُن کی موت سے متعلق 55 ایف آئی آر درج ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک 'جاتیہ ناری واہنی' نے درج کرائی، جس میں لاپروائی اور ممکنہ سازش کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ آسام سی آئی ڈی کی ایک خصوصی تفتیشی ٹیم اس کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تحقیقات کے دائرے میں شامل اہم شخصیات ہیں سنگاپور میں پروگرام کے منتظم شیاما کانو مہنت، زوبین کے منیجر سدھارتھ شرما، ڈرمر شیکھر جیوتی گوسوامی اور صنعت کار سنجیو نارائن۔ جب یہ مضمون شائع ہوا، اس وقت مہنت اور سدھارتھ کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں رکھا گیا تھا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۰۹/اکتوبر ۲۰۲۵ء

بنگلہ دیش کی سیاست نے لی نئی کروٹ خالدہ ضیاء کے بیٹے طارق رحمٰن کی آمد متوقع

5/اگست 2024 کو بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ واجد کی حکومت اس وقت الٹ گئی جب وہاں طلباء نے حکومت کی پالیسی کے خلاف پرزور احتجاج شروع کیا تھا جس میں حکومت کی طرف سے تعلیم یافتہ نوجوانوں اور بنگلہ دیش کی جنگ آزادی میں شریک مجاہدین آزادی کی نئی نسل کو سرکاری نوکریوں میں ترجیح دی جائے اور بنگلہ دیش جو 1971 کو آزاد ہوا اس کے بعد مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد رکھا گیا اور بنگلہ دیش کی قومی اسمبلی میں یہ بل بھی پاس ہوا تھا کہ مجاہدین آزادی کے خاندانوں کو ہمیشہ ترجیح دی جائے گی لیکن حسینہ حکومت نے جو گزشتہ 15 برسوں سے اقتدار میں تھیں اور اپنے آپ کو ناقابل شکست تصور کررہی تھیں انہیں 5/اگست 2024 کو ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا جب طلباء احتجاج کے دوران بدترین خونریزی دیکھی گئی اور ایک ماہ کے اندر اندر فائرنگ میں 500 سے زائد طلباء اور چند سیکورٹی عملے کی موت واقع ہوگئی اور جب طلباء کا مشتعل گروپ شیخ حسینہ کی شاہی رہائش گاہ کی طرف بڑھا تو اس وقت انہیں اپنی زندگی شدید خطرے میں نظر آئی اور انہوں نے افراتفری میں استعفیٰ لکھ مارا اور اسے صدر شہاب الدین کے حوالے کرکے اپنے پرائیوٹ ہیلی کاپٹر کے ذریعہ کولکاتا چلی آئیں۔ پھر کولکاتا سے دہلی گئیں جہاں گزشتہ ڈیڑھ برسوں سے وہ پناہ لیکر انڈیا میں خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ شیخ حسینہ اپنے ہمراہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کو ساتھ لیکر انڈیا پہنچی تھیں ایک طرف تو شیخ حسینہ کا چیپٹر یعنی باب اول یہاں ختم ہوتا ہے اور دوسری طرف بنگلہ دیش میں فوجیوں نے نوبل انعام یافتہ محمد یونس کو بنگلہ دیش حکومت کا نگراں بنادیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ وہ 6 ماہ کے اندر بنگلہ دیش میں عام انتخابات کرالیں اور خود اقتدار سے ہٹ جائیں۔ لیکن اقتدار اور وہ بھی حکومت کا بھرپور اقتدار حاصل ہونا تو نشہ دو آتشہ سے کم نہیں ہے اور محمد یونس کو حکومت کا چیف نگراں یعنی درپردہ وزیراعظم جیسے اختیارات دیئے گئے تو کون بیوقوف ہوگا کہ الیکشن کرائے اور کسی کو اقتدار سونپ کر بازار میں پکوڑا فروخت کرنے لگے۔ بالکل یہی کیفیت محمد یونس کی ابھر کر سامنے آئی ہے اور 6 مہینے کے بجائے چودہ مہینے گزر چکے ہیں اور محمد یونس خود کو حکمراں بنائے بیٹھے ہیں۔ چونکہ محمد یونس کو اختیارات سونپنے والے بنگلہ دیش کے فوجی ہیں اور بنگلہ دیش کے فوجی کم از کم پاکستانی فوجیوں کی طرح سے احمق اور جوکر نہیں ہیں کہ منتخب حکمراں کو ہٹا کر خود حکمرانی کرنے لگیں۔ محمد یونس بھی اچھی طرح سے اس حقیقت سے واقف ہیں جب تک وہ حکومت بنگلہ دیش کے انچارج ہیں بھلے ہی ان کی حیثیت عبوری ہو، لیکن ہیں تو وہ مکمل انچارج اور اس حکمرانی کے نشے سے وہ باہر آنا ہرگز نہیں چاہیں گے۔

یہاں پر محمد یونس چیف نگراں بنگلہ دیش حکومت کا چیپٹر مکمل طور پر رکتا تو نہیں البتہ جم جاتا ہے اور یہاں پر تیسری کہانی کروٹ لیتی ہے۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء جو سابق مقتول وزیراعظم ضیاء الرحمٰن کی اہلیہ ہیں ان کے ساتھ شیخ حسینہ کا چھتیس کا آنکڑا تھا۔ حسینہ حکومت کو احساس تھا کہ ان کی حکومت کو اگر خطرہ لاحق ہے تو خالدہ ضیا سے ہے۔ حسینہ نے اقتدار میں آنے کے بعد درجنوں افراد کو تختہ دار پر چڑھایا جن پر شبہہ ظاہر کیا گیا تھا کہ ان لوگوں نے بانی بنگلہ دیش اور شیخ حسینہ کے والد بنگلہ دیش کے پہلے وزیراعظم شیخ مجیب الرحمٰن کے خلاف بغاوت کرنے میں یہ لوگ ملوث تھے۔ شیخ حسینہ نے ایسا الزام خالدہ ضیاء کے نوجوان بیٹے طارق الرحمٰن پر بھی لگایا اور خالدہ ضیاء نے یہ سوچ کر کہ اس پاگل عورت سے کچھ بعید نہیں ہے اور کب وہ اسے بھی تختہ دار پر چڑھادے لہٰذا انہوں نے اپنے بیٹے کو 17 سال قبل لندن چلے جانے کو کہا جہاں وہ اتنے برسوں سے خودساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہا تھا۔ اب جبکہ محمد یونس نے 2026 میں الیکشن کرانے کا اعلان کیا ہے تو ایسے میں طارق رحمٰن نے اپنی خودساختہ 17 سالہ جلاوطنی کو ختم کرکے بنگلہ دیش واپسی کا فیصلہ لیا ہے۔ طارق رحمٰن جسے طارق ضیاء بھی کہا جاتا ہے انہوں نے بنگلہ دیش کے الیکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ لیا ہے۔ لیکن اس کی نشاندہی کردی جائے کہ محمد یونس اس الیکشن کے نام پر بہت کچھ الٹ پلٹ کردیں گے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خالدہ ضیاء کے بیٹے طارق رحمٰن کی بنگلہ دیش میں واپسی کو محمد یونس ہرگز پسند نہیں کریں گے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ خالدہ ضیاء بنگلہ دیشی عوام میں ہردلعزیز ہیں اور ان کے ہمراہ جب طارق رحمٰن کی شمولیت ہوگی تو عوام کی پوری ہمدردی طارق رحمٰن کی طرف بھی منتقل ہوجائے گی اور محمد یونس اس حقیقت کو اچھی طرح سے سمجھتے ہیں اور اس میں کوئی دورائے نہیں کہ طارق رحمٰن کی آمد بنگلہ دیش میں ہوگی تو وہ لینڈنگ عوامی اجتماع میں ہو گی یا کھلنا یا ڈھاکہ کے جیل میں؟۔ (خ الف ف)

وہی کہتا ہوں جو کچھ سامنے آنکھوں کے آتا ہے

انوارالحسن وسطوی

بہار اسمبلی انتخاب کی تاریخوں کا اعلان کیے جانے سے چند گھنٹے قبل حکومت بہار نے کئی اہم فیصلے کیے جس کے تحت 7/سال کے طویل عرصے کے بعد بہار اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو بھی شامل ہے۔ اردو مشاورتی کمیٹی اور بہار اردو اکادمی کی تشکیل نو کا مطالبہ بہار کی اردو تنظیمیں اور اردو آبادی طویل عرصے سے کرتی آرہی تھی لیکن حکومت کے کانوں پر جوں تک بھی نہیں رینگی۔ جب برسر اقتدار حکومت کو یہ پتہ چلا کہ بہار کی اردو آبادی میں اس مطالبہ کو پورا نہ کرنے کے سبب بیحد ناراضگی ہے تو الیکشن میں اس کے منفی نتائج کے خوف سے مثالی ضابطہ اخلاق نافذ کیئے جانے کے چند گھنٹہ قبل جلد بازی میں اردو مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کا اعلان تو کردیا گیا لیکن بہار اردو اکادمی کو" کوما" کی حالت میں ہی رہنے دیا گیا۔ اردو والوں کا مطالبہ اردو کے ان دونوں اداروں کے تعلق سے تھا۔ سچائی یہ ہے کہ اردو مشاورتی کمیٹی کے مقابلے بہار اردو اکادمی کی تشکیل نو زیادہ ضروری تھی۔ کیونکہ اردو کے فروغ وبقا کے جو کام اردو اکادمی کے ذریعہ انجام دیے جاتے ہیں یا دیے جاسکتے ہیں وہ کام اردو مشاورتی کمیٹی نہیں کرتی ہے اور نہ کرہی سکتی ہے۔ اردو مشاورتی کمیٹی کی حیثیت ہاتھی کے دانت جیسی ہے جو صرف دکھانے کے لئے ہوتے ہیں، کام کے نہیں ہوتے۔ اردو مشاورتی کمیٹی کا کام صرف حکومت کو مشورہ دینے تک محدود ہے۔ مشورہ کو ماننا نہ ماننا حکومت کے صواب دید پر منحصر کرتا ہے۔ اردو آبادی کی جانب سے ایک لمبے عرصے سے اسے آئینی حیثیت دینے کا مطالبہ حکومت سے کیا جا رہا ہے، لیکن مطالبہ پورا ہو کیسے؟ جب نیت میں ہی کھوٹ ہو تو مطالبہ پورا کرنے کا سوال ہی کہاں پیدا ہوتا ہے۔ مثال موجود ہے کہ مشاورتی کمیٹی کے سابق چیرمین معروف دانشور، افسانہ نگار اور شاعر جناب شفیع مشہدی جنہوں نے اپنی مدت کار میں مشاورتی کمیٹی کو وقار بخشنے کی انتھک کوششیں کی تھیں اور اردو کے فروغ وبقا کے تعلق سے کیا کچھ مشورہ نہیں دیا تھا لیکن حکومت نے کسی مشورہ پر عمل نہیں کیا اور ان سارے مشوروں کو ٹھنڈے بستے میں نہیں بلکہ کوڑے دان میں ڈال دیا۔ اس لیے اردو آبادی کی ذمہ داری ہے کہ مشاورتی کمیٹی کی تشکیل نو کی فکر چھوڑ کر اسے آئینی حیثیت دلانے کی جدوجہد کو اپنا اول فرض تصور کریں۔ اور پوری ہمت، جواں مردی اور دلیری کے ساتھ اس مطالبہ کو حکومت کے سامنے رکھیں۔ شاد عظیم آبادی کا یہ شعر صرف پڑھ کر اپنے دل کو خوش کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ ضرورت کے وقت اس پر عمل بھی ہونا چاہیے:

یہ بزم مئے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے

اردو مشاورتی کمیٹی کی نئی تشکیل میں حکومت سے فاش غلطی یہ ہوئی ہے کہ جب 7/سال تک یہ کمیٹی معطل تھی تو 2/ماہ اور معطل ہی رکھی جاتی اور نئی حکومت کی تشکیل کے بعد اس کی تشکیل عمل میں لائی جاتی ۔ 2/ماہ میں کوئی قیامت نہیں آنے کو ہے کہ اس کی تشکیل جیسے تیسے کردی گئی۔ سچائی یہ ہے کہ یہ "اردو مشاورتی کمیٹی" "نہیں" جنتا دل (یو) مشاورتی کمیٹی " ہے۔ حکومت یہ بات تسلیم کرے یا نہ کرے لیکن سچائی یہ ہے کہ حکومت کے اس غیر دانشمندانہ قدم سے اردو آبادی میں غلط پیغام گیا ہے اور اس سے آیندہ الیکشن میں برسر اقتدار جماعت کو ذرہ برابر بھی فایدہ نہیں پہنچنے والا ہے۔ کمیٹی جن افراد پر مشتمل ہے اردو آبادی میں ان کی کوئی شناخت نہیں ہے اور نہ ماضی میں اردو کے تعلق سے ان کی کوئی خدمت ہی رہی ہے جس کے سبب اردو آبادی کو ان پر اعتماد قائم ہو۔" اردو مشاورتی کمیٹی" اور" بہار اردو اکادمی" کے تعلق سے اگر حکومت کی نیت صاف ہوتی تو ان اداروں کو مسلسل 7/سالوں تک معطل نہیں رکھا جاتا۔ اگر عین انتخاب کے اعلان کے چند گھنٹے قبل ہی اس کی تشکیل کا اعلان کرنا تھا تو ایک ایسے شخص کو اس کمیٹی کا چیرمین بنانا چاہیے جس پر بہار کی اردو آبادی کا اعتماد ہو اور جس کی شخصیت اردو آبادی میں متعارف بھی ہو۔ یوں تو اردو سے منسلک کئی ایسی شخصیتیں ہیں جنہیں اس عہدے پر فائز کیا جاسکتا تھا لیکن اردو کے فروغ وبقا کے لیے جو شخصیت فی الوقت سب سے زیادہ متحرک اور فعال ہے، وہ شخصیت ہے جناب امتیاز احمد کریمی سابق ڈائریکٹر اردو ڈائرکٹوریٹ اور سابق چیرمین بہار پبلک سروس کمیشن کی، جنہوں نے ماضی میں بہار اردو ڈائرکٹوریٹ کے ڈائرکٹر کی حیثیت سے ریاست بہار میں اردو کی ترقی وبقا کے لیے ایسے نمایاں کام کیے تھے جس کی مثال اردو ڈائرکٹوریٹ کی تاریخ میں نہیں ملتی ۔ ان کے ان کاموں کی پذیرائی نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہوئی تھی ۔ انہوں نے اپنی حسن کارکردگی سے نہ صرف اپنا نام روشن کیا بلکہ اپنی ریاست بہار کا نام روشن کیا۔ جب کسی ریاست کا نام روشن ہوگا تو یقیناً وہاں کی حکومت کا نام بھی روشن ہوگا اور حکومت کے مکھیا کا نام بھی روشن ہوگا۔ سچائی یہ ہے کہ اردو ڈائرکٹوریٹ کے ذریعہ کیے گئے کاموں کے سبب ہی وزیر اعلیٰ جناب نیتیش کمار کی اردو دوستی مشہور ہوئی۔ یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ وزیر اعلیٰ نے جناب امتیاز احمد کریمی کو اپنا بھرپور تعاون دیا جس کے نتیجے میں وہ اردو کے فروغ وبقا کے کام انجام دینے میں کامیاب ہوئے۔ اگر اس وقت جناب امتیاز احمد کریمی کو ہی اردو مشاورتی کمیٹی کا چیرمین نامزد کردیا جاتا تو بہار کی اردو آبادی خوشی سے جھوم اٹھتی اور کمیٹی کی تشکیل نو کے 7/سال کے لمبے انتظار کا کرب وغم بھول جاتی اور اسے سرکار کا " دیر آید درست آید" قدم قرار دے کر ان کی نامزدگی کا بڑے پیمانہ پر خیر مقدم کیا جاتا۔ اس دور اندیشی کا فایدہ بھی آئندہ الیکشن میں برسر اقتدار جماعت کو یقیناً ملتا۔ لیکن معاملہ یہ ہے کہ جب مقدر میں بھلائی نہیں لکھی ہوتی ہے تو انسان کی عقل ماری جاتی ہے۔ وہی کچھ اس معاملے میں بھی ہوا ہے۔

رابطہ:9112943064
Anwarulhasan54@gmail.com.

☆☆☆

یوم وفات پر خاص: وجاہت علی سندیلوی

غلام علی اختر

وجاہت علی سندیلوی ایک ہمہ جہت شخصیت تھے جو اردو ادب، قانون اور معاشرتی شعور کے شعبوں میں اپنی نمایاں پہچان رکھتے تھے۔ سندیلہ میں 1916 میں پیدا ہونے والے وجاہت علی نے ابتدائی تعلیم گھر پر اتالیق کی نگرانی میں حاصل کی اور بعد میں لکھنؤ کرسچن کالج سے اعلیٰ تعلیم مکمل کی۔ وکالت کے شعبے میں طویل اور کامیاب کیریئر کے باوجود ان کا اصل شغف ادب رہا۔ انھوں نے طنز و مزاح، افسانہ، ناول، شاعری، صحافت، سیاست اور اردو تدریس پر کام کیا۔ افسوس کہ تقسیم نے ان کا ناول ان سے چھین لیا۔ ایک جناب اسے پاکستان لے جا کر اپنے نام سے شائع کرا لیا۔ وجاہت صاحب مروتاً اس پر خاموشی اختیار کر گئے۔ ان کی تصانیف کی تعداد 30 سے زائد ہے۔ ان کی کتاب ''آسان اردو'' آج بھی اردو زبان کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ وجاہت علی سندیلوی کی زندگی کے مختلف پہلو ان کے اقوال سے نمایاں ہوتے ہیں، جو صرف ادبی ذوق کی عکاسی نہیں کرتے بلکہ ایک مکمل فلسفۂ زندگی پیش کرتے ہیں۔ ان کے اقوال میں عملی حکمت، انسان کی فطرت کی گہرائی اور سماجی شعور کا امتزاج ملتا ہے۔ ایک بنیادی تصور جو سندیلوی کے اقوال سے واضح ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسانی شخصیت کی نشوونما کام اور عمل کے ذریعے ہوتی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ زندگی کے ہر دکھ اور ہر محرومی کا علاج کام ہے اور جس انسان کو کام میں لطف نہیں آتا وہ ہمیشہ مغموم اور غیر مطمئن رہتا ہے۔ یہ خیال ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کی خوشی اور تسکین کسی بیرونی عامل جیسے دولت یا عہدے سے نہیں بلکہ اپنی لگن اور محنت سے جڑی ہوتی ہے۔ اسی تناظر میں ان کا یہ مشاہدہ بھی اہم ہے کہ کوشش اور کسی کام کو پوری لگن سے کرنے سے جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہ کامیابی سے بھی زیادہ اثر رکھتی ہے۔ سندیلوی زندگی کے عملی پہلوؤں پر بھی باریک بینی سے نظر ڈالتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اکثر لوگ کام نہ کرنے کے بہانے تراشتے ہیں یا اس کے لیے ایسے لوازمات کا مطالبہ کرتے ہیں جو آسانی سے دستیاب نہ ہوں۔ اس سے وہ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ انسانی فطرت میں عموماً ذمے داری سے بچنے کی خواہش پائی جاتی ہے۔ لیکن انھوں نے اس کا حل بھی بیان کیا ہے۔ جیسے کام کو قسطوں میں تقسیم کرنا اور روزانہ تھوڑی مقدار میں اسے مکمل کرنا۔ یہ حکمت عملی نہ صرف کام کو آسان بناتی ہے بلکہ انسانی ذہن میں نظم اور تسلسل پیدا کرتی ہے۔ وہ خود اپنے تجربے سے مثال دیتے ہیں کہ جب انھیں اپنی مطبوعہ غزلوں کا انتخاب لکھنا تھا تو انھوں نے تین صفحات روزانہ لکھنے کا معمول بنایا اور ڈیڑھ مہینے میں کام مکمل کر لیا۔ ان کے اقوال میں انسان کی نفسیاتی اور سماجی پہلوؤں کا بھی گہرا مطالعہ ملتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ چھوٹا آدمی اپنی رائے میں اپنی انا کو شامل کر لیتا ہے، جب کہ بڑا آدمی بڑی غلطی کرتا ہے۔ یہ نہ صرف انسان کی نفسیات کی عکاسی کرتا ہے بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ہر انسان کی شخصیت اور رویہ مختلف ہوتا ہے اور ہمیں اسے سمجھ کر اپنا ردعمل تشکیل دینا چاہیے۔ اسی طرح ان کا مشاہدہ ہے کہ اکثر احساس کمتری لوگ بعض باتوں کے متعلق صرف اس لیے 'نہیں' کہتے ہیں کیوں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ 'نہیں' کہنے سے وہ اپنی شناخت قائم کرلیں گے۔ جب کہ بعض لوگ صرف اپنی آواز سننے کے گرویدہ ہوتے ہیں اور غیر متعلق موضوع پر بھی اپنی رائے کا اظہار ضروری سمجھتے ہیں۔ وجاہت علی سندیلوی انسان کی اخلاقی وفکری تربیت پر بھی زور دیتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ اندھے عقیدے انسان کو سوچنے کی زحمت سے بچا لیتے ہیں اور بعض لوگوں کے لیے اپنے دماغ سے سوچنا قریباً ناممکن ہوتا ہے۔ اسی تناظر میں ان کا مشاہدہ ہے کہ عام انسان اپنے ماحول کا پابند ہو کر رہ جاتا ہے، جب کہ خاص انسان پہلے اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھالتا ہے اور پھر اسی کا حصہ بن کر ماحول کو اپنی مرضی کے مطابق بدل دیتا ہے۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ شخصیت کی ترقی کے لیے خود آگہی اور عملی حکمت ضروری ہے۔ ان کے اقوال میں زندگی کی حقیقتوں کو بے باکی سے بیان کیا گیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ سب سے غریب وہ شخص ہے جس کی خواہشات سب سے زیادہ ہیں۔ اس کے مطابق انسان کی خوشی بیرونی عوامل یا دولت سے نہیں بلکہ اپنی سوچ اور اپنی داخلی قوت سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ لطف خریدا جاسکتا ہے لیکن خوشی خود پیدا کی جاتی ہے اور اچھی صحت تحفہ نہیں بلکہ محنت اور ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مسلسل کام کرنے اور لگن کے ساتھ عمل کرنے پر زور دیتے ہیں، کیوں کہ یہ نہ صرف انسان کو زندگی میں مطمئن رکھتا ہے بلکہ تخلیق کا حقیقی لطف بھی دیتا ہے۔ سندیلوی کا ایک اور اہم پہلو معاشرتی شعور اور انسانی تعلقات ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اپنے حریف کے لیے رعایت رکھنا چاہیے اور ہمیشہ انسان کی انا کو مکمل طور پر فنا نہ ہونے دینا چاہیے۔ اسی طرح دوستوں کے ساتھ تعلقات کو پونجی کی طرح چھوٹی قسطوں میں جمع کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ طویل مدتی تعلقات میں مضبوطی اور سرمایہ پیدا ہو۔ ان کے مطابق زندگی کے مواقع اکثر بھیس بدل کر آتے ہیں اور ترقی کی راہ انتھک محنت سے ہی ممکن ہوتی ہے۔ سندیلوی اخلاقیات اور قوت ارادی کے تعلق پر بھی گہرائی سے روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ طاقت اور کامیابی پر اخلاقیات کی پابندیاں عائد نہیں ہوتیں اور ہر انسان کے اپنے اصول علاحدہ ہوتے ہیں۔ تاہم وہ زور دیتے ہیں کہ جو کچھ ہو چکا، اس کا غم بیکار ہے اور زندگی مختصر ہے اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ قدرت کبھی کبھی غیر ہمدردانہ رہتی ہے اور انسان حادثات کا شکار ہوتا ہے لیکن ہر مصیبت کا خندہ دلی سے مقابلہ کرنا چاہیے اور بد کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ان کے اقوال میں تخلیق اور فن کی بقا بھی اہم موضوع ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ تخلیق اپنے تخلیق کار سے زیادہ پائیدار اور عظیم ہوتی ہے اور کام کرنے کی خوشی عارضی لذت سے بھی زیادہ اثر رکھتی ہے۔ اس تناظر میں وہ انسان کی زندگی میں مقصد کے تعین پر زور دیتے ہیں، کیوں کہ بغیر مقصد کے زندگی بے معنی اور انتشار کا شکار ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے وہ کہتے ہیں کہ زندگی بسر کرنے کا بنیادی سلیقہ یہ ہے کہ اپنی زندگی کے لیے کوئی مقصد متعین کیجیے۔ سندیلوی کی فکر میں انسان کی داخلی جدوجہد اور ماضی و مستقبل کے تعلق کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ماضی ختم ہو چکا ہے اور جو انسان حال میں مستقبل کے راستے پر چلتے ہوئے مڑ مڑ کر ماضی کو دیکھتا ہے، وہ نہ سیدھی راہ پا سکتا ہے اور نہ اپنی منزل تک جلد پہنچ پاتا ہے۔ اسی طرح وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ زندگی کے ہر لمحے کو بہتر سے بہتر استعمال کرنا چاہیے۔ تھوڑی سی ہمدردی، خوش دلی اور رواداری کے ساتھ۔ ان کے اقوال میں انسانی رویوں اور معاشرتی حقائق کی شفاف عکاسی بھی ملتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اکثر لوگ ناکامیوں کا سہرا دوسروں کے سر تھوپنے کے لیے بہانہ ڈھونڈتے ہیں یا اپنی ناکامیوں کو رائے کا پہاڑ بنا کر خود کو ہیرو ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ایسے رویوں کی نشان دہی کرتے ہیں اور انسان کو اپنی ذمے داری قبول کرنے اور خود آگاہی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ وجاہت علی سندیلوی کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ انھوں نے علمی بصیرت، ادبی ذوق اور عملی زندگی کو ایک ساتھ ہم آہنگ کیا۔ یہ ان کی جدید سوچ، ترقی پسند مزاج اور زندگی میں حرکت و عمل کو لازمی جزو سمجھنے کی مرہونِ منت تھی۔ ان کی فکر اور تدبر نہ صرف ادبی ذوق کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ عملی حکمت، انسانی نفسیات، اخلاقیات اور معاشرتی شعور کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ ان کا فلسفۂ زندگی ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ خوشی اور تسکین بیرونی عوامل میں نہیں بلکہ محنت، شعور اور تخلیق کی لگن میں ہے اور انسان کی شخصیت کی ترقی مسلسل خود آگہی، محنت اور عملی حکمت کے ذریعے ممکن ہے۔ ان کا یہ شعر:

ترے جوشِ عمل سے ہوں نئے شام وسحر پیدا
کرے فرہاد کا تیشہ نئے کوہ وکمر پیدا

☆☆☆

بہار میں ایس آئی آر پر اعتراض برقرار، عدلیہ غیر مطمئن

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرِ ثانی (SIR) مشق کے بعد انتخابی کمیشن آف انڈیا ایک بار پھر عوامی اور عدالتی سوالات کے نرغے میں ہے۔ عوامی حلقوں میں بڑے پیمانے پر ناموں کے حذف کیے جانے پر شدید بے اطمینانی پائی جارہی ہے، جب کہ سپریم کورٹ نے کمیشن سے وضاحت طلب کی ہے کہ آخر ۶۶ء۳ر لاکھ ووٹروں کے نام کس بنیاد پر حذف کئے گئے اور ۲۱ر لاکھ نئے ووٹروں کے اندراج کا اصل مفہوم کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر ووٹر لسٹ کی تجدید میں موت یا نقلِ مکانی کے شواہد موجود ہوں تو وہ قابلِ فہم ہے، لیکن اگر کسی شہری کا نام محض ''شک کی بنیاد'' پر خارج کیا گیا ہے تو یہ ضابطوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ ۳۰ر ستمبر کو حتمی ووٹر لسٹ جاری کرتے وقت چیف الیکٹورل آفیسر گیانیش کمار نے ایس آئی آر مشق کو ''شفاف اور کامیاب'' قرار دیتے ہوئے اپنی کارکردگی پر اطمینان ظاہر کیا۔ تاہم جب حذف شدہ ناموں کی تفصیلات، نئے اندراجات کی درستی اور مبینہ غیر ملکی دراندازی سے متعلق سوالات پوچھے گئے، تو موصوف نے محض "تھینک یو" کہہ کر گفتگو ختم کردی۔ یہ مختصر جواب دراصل کمیشن کی نیت اور شفافیت پر گہرے سوالات چھوڑ گیا۔ مزید دلچسپ پہلو یہ ہے کہ ایس آئی آر سے متعلق مقدمہ ابھی سپریم کورٹ میں زیرِ سماعت ہی تھا کہ کمیشن نے بہار اسمبلی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کردیا۔ گویا انتخابی مشق کی خامیوں کو انتخابی شور میں دفن کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ منگل کے روز سماعت کے دوران جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی بنچ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو ۹ر اکتوبر تک تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے یہ بھی دریافت کیا کہ آیا ووٹر لسٹ میں شامل کیے گئے نئے نام انہی ووٹروں کے ہیں جنہیں عبوری فہرست سے حذف کیا گیا تھا یا پھر یہ بالکل نئے اندراجات ہیں۔ یہاں یہ امر قابل فکر ہے۔ کہ عدلیہ نے اپنے سابقہ فیصلہ میں حذف کئے گئے نام کی تفصیلات علیحدہ سے جاری کرنے کی ہدایت دی تھی باوجود اس کے حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے دوران اس ہدایت پر کمیشن نے عمل آوری نہیں کی۔ عدالت نے شفافیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جس شہری کا نام کاٹا گیا ہے، اسے لازماً مطلع کیا جانا چاہئے تاکہ وہ آئین سے حاصل اختیارات کے مطابق اپیل کرسکے۔ ''اگر کسی کا انتقال ہوا ہے تو ٹھیک،'' عدالت نے کہا، ''لیکن کسی زندہ شہری کا نام کاٹنے سے قبل آئینی وقانونی ضوابط کی پابندی ناگزیر ہے۔'' سماعت کے دوران معروف ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے موقف اختیار کیا کہ ایس آئی آر عمل کے دوران مسلم اور خواتین ووٹروں کا غیر متناسب اخراج ہوا ہے۔ ان کے مطابق کمیشن نے نہ تو مسودہ فہرست میں وجوہات ظاہر کیں اور نہ ہی حذف شدہ ناموں کی کوئی علیحدہ فہرست جاری کی۔ سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے سوال اٹھایا: ''جب کسی شہری کو یہ بتایا ہی نہیں گیا کہ اس کا نام کیوں ہٹایا گیا، تو وہ اپیل آخر کس بنیاد پر کرے؟'' ان کا کہنا تھا کہ شہریوں کو کم از کم اتنی اطلاع تو دی جانی چاہئے تاکہ وہ اپنے دستاویزی ثبوت پیش کرسکیں۔ عدالت نے ان دلائل کو قابلِ غور قرار دیا اور الیکشن کمیشن سے دریافت کیا کہ کتنے ووٹروں کو پیشگی اطلاع دی گئی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے پیش ہوئے وکیل راکیش دیویدی نے یہ موقف اپنایا کہ ''متاثرہ ووٹرز میں سے کسی نے براہِ راست عدالت سے رجوع نہیں کیا، صرف دہلی میں بیٹھے چند سیاسی رہنما اور غیر سرکاری تنظیمیں ہی اس معاملے کو بلاوجہ طول دے رہی ہیں۔'' ان کے مطابق حتمی ووٹر لسٹ کو قانونی طور پر کسی نے چیلنج نہیں کیا۔ تاہم ایڈوکیٹ بھوشن نے فوراً کہا کہ ''ہم سیکڑوں ایسے شہری پیش کرسکتے ہیں جن کے نام بغیر اطلاع کے خارج کردیے گئے۔'' ایڈوکیٹ سنگھوی نے بھی نشاندہی کی کہ کمیشن کے اعداد وشمار میں نمایاں تضاد ہے بی مسودہ فہرست میں ۶۵ر لاکھ نام حذف کیے گئے، جب کہ حتمی فہرست میں صرف ۲۱ر لاکھ نئے ووٹرز شامل ہوئے۔ اب یہ واضح نہیں کہ یہ نئے اندراجات انہی خارج شدہ ووٹروں کے ہیں یا کسی نئی آبادی کے۔ عدالت نے صاف کہا کہ ایس آئی آر کا عمل کسی سیاسی ایجنڈے یا تاثر کی نذر نہیں ہونا چاہئے۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا، ''یہ کوئی رسمی یا سرسری جانچ نہیں ہونی چاہئے، بلکہ قانون کے مطابق حقائق سامنے آنے چاہئیں۔'' بنچ نے عندیہ دیا کہ اگر شفافیت میں ابہام برقرار رہا تو عدالت الیکشن کمیشن کو براہِ راست حکم جاری کرسکتی ہے۔ درحقیقت، ایس آئی آر کے نام پر چلی اس مشق نے بہار میں شہریت اور شہری حقوق کے سوال کو از سرِ نو زندہ کردیا ہے۔ ووٹر لسٹ میں بے جا حذف شدگی، مسلم ووٹروں کے خدشات، اور انتخابی مشق پر عدالتی بے اطمینانی یہ سب مل کر ایک بڑے آئینی بحران کی صورت اختیار کررہے ہیں۔ انتخابی کمیشن، جو جمہوریت کی بنیاد کا نگہبان ہے، اگر خود وضاحت سے گریز کرے تو عوامی اعتماد کا تحفظ کیسے ممکن ہوگا؟ عدلیہ کے سوالات دراصل اسی دستوری کمزوری کی نشاندہی کرتے ہیں، جسے کمیشن نے اپنی ''خودستائی'' اور برقعۂ شفافیت کے پیچھے چھپانے کی ناکام کوشش کی ہے۔

رابطہ۔9934933992

☆☆☆

ڈاکٹر قاسم خورشید۔ در و دیوار سے اُگتی ہوئی تنہائیاں چپ ہیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

معروف ادیب، شاعر، ناقد، افسانہ، ڈرامہ، فکشن نگار، ماہر تعلیم، امارت شرعیہ نصابی کمیٹی کے رکن، ادبی اور صحافتی گروپ بندیوں سے دور، خوش اخلاق، ملنسار، بات بات پر قہقہہ لگانے والے ڈاکٹر قاسم خورشید اب ہمارے درمیاں نہیں رہے، انہوں نے 30 ستمبر 2025ء مطابق 7 ربیع الثانی 1447ھ بروز منگل بوقت صبح ساڑھے آٹھ بجے اپنی رہائش گاہ واقع سلطان گنج نوگھروا، پٹنہ میں دل کا دورہ پڑنے سے انسانوں کے اعتبار سے اچانک دنیا کو الوداع کہا، جنازہ دوسرے روز دس بجے شاہ ارزاں میں مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ، پٹنہ کے پرنسپل مولانا مشہود احمد قادری امانی ندوی نے پڑھائی اور شاہ گنج قبرستان میں تدفین عمل میں آئی، جنازہ میں چھ سو سے زائد لوگوں نے شرکت کی، جن میں ادباء، شعراء، علماء، صحافی حضرات کے ساتھ عام مسلمانوں کی بھی بڑی تعداد تھی، قاسم خورشید صاحب لاولد تھے، پس ماندگان میں اہلیہ شاہدہ وارثی بنت غلام وارثی ہرگانواں شیخ پورہ ہیں، جو آکاشوانی پٹنہ کی اردو سروس میں اناؤنسر تھیں اور اب سبکدوش ہوچکی ہیں، یہ دونوں 1984 میں رشتۂ ازدواج سے منسلک ہوئے تھے۔ ڈاکٹر قاسم خورشید بن مرحوم سید غلام ربانی ساکن کاکو ضلع جہان آباد بہار کے گھر 2 جولائی 1957 کو پیدا ہوئے، والد کا سایہ صرف چار سال کی عمر میں ہی سر سے اٹھ گیا، تعلیم وتربیت، پرورش و پرداخت کا بوجھ والدہ اور ان کے ماموں جاوید احمد نے اٹھایا، زمینداری کے خاتمہ کے بعد گھر میں مفلسی اور پریشان حالی کا دار دورہ تھا، بقول ان کے "بیوہ ماں کی افسردگی، دو چھوٹے بھائیوں کا بھی ٹوٹا، بکھرا بچپن مفلسی کا دور تک پھیلا ہوا مکڑ جال" ایسے میں قاسم خورشید "محض اپنے خواب میں ہی بچپن کو جیتے رہے، مگر طوفان کی زد میں آکر جن حادثوں سے لوگ مرجاتے ہیں، ان حادثوں نے ہی انہیں زندہ رکھا"، اس بے سروسامانی میں انہوں نے تعلیم جاری رکھی، پٹنہ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کیا، پریم چندر کے ناول گؤدان کے ادبی احتساب پر تحقیقی مقالہ لکھا اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری پائی، بہار پبلک سروس کمیشن کا امتحان دے کر کلاس ون افسر بنے، صدر شعبۂ لسانیات کی حیثیت محکمہ فروغ انسانی وسائل (ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ) میں خدمات انجام دیں، تین دہائیوں سے زیادہ ان کی تخلیقات اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں ملک و بیرون ملک کے رسائل میں شائع ہوتی رہیں، انہوں نے کہانی کار، ڈرامہ وافسانہ نگار شاعر اور نقاد کی حیثیت سے ملک اور بیرون ملک میں اپنی شناخت بنائی، بہار میں ڈراما کی مشہور تنظیم IPTA کو از سر نو زندگی بخشی اور پچاس سے زائد ڈرامے اسٹیج کیے، انہوں نے بہار اور دوسرے صوبوں کے ریڈیو اور دوردرشن کے لیے ڈرامے لکھے، دستاویزی فلمیں اور فیچر بنائیں اور انہیں اسٹیج کیا، وہ ایک ماہر تعلیم تھے، انہوں نے اول درجہ سے بارہویں تک کے طلبہ وطالبات کے نوزبانوں میں کتابیں تیار کرائیں، ان کے مساعد خصوصی ڈاکٹر نثار احمد صاحب ہوا کرتے تھے، بعض پروجیکٹ میں میرے چھوٹے بھائی ڈاکٹر محمد صباء الہدیٰ صبا استاذ بی این کالجیٹ پٹنہ بھی شریک رہے، انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی، پٹنہ یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی اکسپرٹ کی حیثیت سے متعدد لکچر دیے جو مقبول ہوئے، موجودہ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم نے جب امارت پبلک اسکول کے لیے نصابی کمیٹی تشکیل دی، تو خصوصیت سے انہیں اس کمیٹی کا رکن بنایا، دو میٹنگوں میں ان کی شرکت بھی ہوئی تھی، وہ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ میں عارضی اناؤنسر، محکمہ راج بھاشا میں معاون مترجم، بہار ایجوکیشنل ٹیلی ویژن میں اسکرپٹ رائٹر، ڈپٹی پروڈکشن انچارج رہے۔

ڈاکٹر قاسم خورشید کا بچپن محرومیوں میں گذرا، لیکن ان کے حوصلوں کی اڑان نے انہیں ہر طبقہ میں غیر معمولی مقبولیت عطا کی، ان کے اندر ادبی ذوق اور شاعری کا شوق بچپن ہی سے تھا، شاعری کی شروعات انہوں نے ہندی سے کی ان کی دو غزلیں اس وقت کے مشہور رسالہ "پرگتی شیل سماج" میں شائع ہوئیں، پھر انہوں نے دوسرے اصناف نثر ونظم میں طبع آزمائی کی، ابتداء میں وہ جعفر اور کیو کے جعفر کے نام سے شاعری کرتے تھے، لیکن جلدی وہ خورشید کی طرف لوٹ آئے اور وہی ان کا تخلص قرار پایا، ان کا پہلا افسانہ 1977 میں "روک دو" کے عنوان سے زبان وادب میں شائع ہوا تھا، اس کے بعد پھر انہوں نے مڑ کر نہیں دیکھا، ان کے تین افسانوی مجموعے پوسٹر، کینوس پر چہرے اور ریت پر ٹھہری ہوئی شام، شائع ہو کر مقبول ہوئے، کینوس پر چہرے، دل کی کتاب اور ریت پر ٹھہری ہوئی شام کے شروع میں انہوں نے اپنی زندگی اور فکر وفن پر بہت پرلطف انداز میں روشنی ڈالی ہے، ڈرامہ کا ایک مجموعہ تماشہ، تنقیدی مضامین کا مجموعہ متن اور مکالمہ، ادبی منظر پر گؤدان (تحقیقی مقالہ) دل کی کتاب (شعری مجموعہ) تھکن بولتی ہے، دل تو ہے بیچارہ (ہندی شعری مجموعہ) جیون بچا ہے ابھی (نکڑ ڈراما) اڑان (بچوں کی مکالماتی کہانیاں) مطبوع اور مقبول ہوئیں، ان کی مجموعی علمی، ادبی اور ثقافتی خدمات کے لیے سنگم اور بہار کے گورنر نے انہیں ایوارڈ سے نوازا، انہیں شاد عظیم آبادی اور کلاشری ایوارڈ سے بھی نوازا گیا تھا۔ میں ادبی محفلوں میں یوں بھی کم شریک ہوتا ہوں اور کچھ ادبی لوگ مولویوں کو اس لیے نظر انداز بھی کرتے ہیں، 25۔28 ستمبر کو ساہتیہ اکاڈمی کے عالمی جشن میں مدعو نہیں تھا، اس لیے ان کے آخری پروگرام جس میں ان کی پوری زندہ دلی کے ساتھ شرکت ہوئی تھی اس میں ان کو دیکھنے، ملنے اور ملاقات سے محروم رہا، کچھ جسمانی عوارض بھی تھے، ورنہ سامعین میں تو بہت کرسیاں خالی رہتی ہیں، جا بیٹھتا، ایک ماہ سے میں ممبئی میں زیر علاج تھا اس لیے ملاقات مہینوں سے نہیں ہوئی تھی، لیکن وہ جب بھی پھلواری شریف آتے، امارت کی دعوت پر ہو یا کسی اور موقع سے، وہ میرے دفتر میں آکر آدھ پون گھنٹہ بیٹھتے، مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے، ادب اور تعلیم کے حوالہ سے میں ان کی غیر معمولی صلاحیت اور علمی رسوخ کا ہمیشہ قائل رہا، ان کی شخصیت ادبی حلقوں میں سدا بہار سمجھی جاتی تھی، خزاں اور باد صرصر کے ظاہری اثرات میں نے ان کے چہرے پر کبھی نہیں دیکھے، وہ میری تحریروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور موقع بموقع اس کی تعریف بھی کیا کرتے تھے، انہوں نے میری کتاب "آدھی ملاقات" پر وقیع مقدمہ لکھا تھا، جس کا عنوان انہوں نے آدھی ملاقات کے مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی" رکھا تھا۔ ایسی ادبی، تعلیمی شخصیت کے یک بیک جدا ہونے کا اثر دل ودماغ پر بہت پڑا، یک بیک کا لفظ انسانوں کے اعتبار سے ہے، اللہ کے نزدیک ہر کام وقت پر ہی ہوتا ہے، اس لیے اچانک، اتفاقاً یکا یک، ناگہانی جیسے الفاظ اللہ کے یہاں کوئی معنی نہیں رکھتے، قاسم خورشید صاحب کا وقت مقرر آگیا تھا، اس لیے وہ چھوڑ کر چلے گیے، اللہ رب العزت مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اہلیہ نیز دوسرے متعلقین کو صبر وثبات کی دولت سے مالا مال کرے۔ آمین یارب العٰلمین

رابطہ:9576507798

جے پور-اجمیر ہائی وے پر ایل پی جی ٹرک میں زوردار دھماکہ آگ کے شعلوں نے مچائی تباہی، ایک ہلاک، درجنوں زخمی

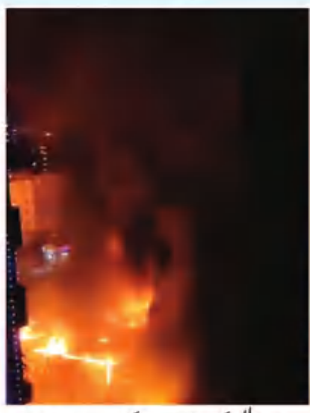

جے پور 8/اکتوبر: راجستھان میں گزشتہ دیر رات بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ جے پور-اجمیر ہائی وے پر ایل پی جی سلنڈروں سے لدے ایک ٹرک اور کیمیکل لے جانے والے ایک ٹینکر میں بھیانک ٹکر ہوگئی۔ دونوں گاڑیوں کی ٹکر اس قدر بھیانک تھی کہ اس سے سلنڈر لے جانے والے ٹرک میں زوردار دھماکہ ہوا جس کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ حادثے کے بعد دونوں ٹرک آگ کا گولہ بن گئے جو کئی کلومیٹر دور تک دکھائی دے رہا تھا۔ سلنڈر کے ٹکڑے آس پاس موجود گاڑیوں پر گرے جس سے ایک درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے میں ٹینکر ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ ٹرک ڈرائیور کے بھی زندہ جلنے کا خدشہ ہے۔ غنیمت رہی کہ سڑک پر آس پاس موجود لوگوں کے درمیان کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ تاہم واقعہ میں متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حادثہ جے پور شہر سے تقریباً 70 کلومیٹر دور دودو علاقے میں پیش آیا۔ آج (8 اکتوبر) علی الصبح تقریباً 6:00 بجے جے پور-اجمیر ہائی وے پر 25 کلومیٹر طویل ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ یہ ٹریفک جام گھنٹوں تک جاری رہ سکتا ہے کیونکہ آگ بجھانے کے بعد ملبہ صاف کرنے میں وقت لگ رہا ہے۔ سلنڈروں سے بھرے ٹرک میں آگ لگنے اور پھٹنے سے کئی لوگوں کے زخمی ہونے کے اندیشے سے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما فوراً حرکت میں آگئے۔ انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ پریم چند بیروا کو جائے وقوعہ کے لیے روانہ کیا۔ وزیر اعلیٰ کے احکامات کے بعد جائے حادثہ سے شہر کے مرکزی اسپتال تک کے راستے کو گرین کوریڈور میں تبدیل کر دیا گیا۔ جے پور پولیس کمشنر کی قیادت میں راحت اور بچاؤ کام تیزی سے جاری ہے۔ اس واقعہ کے مدنظر جے پور کے ایس ایم ایس اسپتال کو بھی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی ٹیم زخمیوں کے علاج کے لیے تیار ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اطلاع ملتے ہی ایمبولینسز اور فائر بریگیڈ کی 20 گاڑیاں گرین کوریڈور کے ذریعے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ آگ پر ڈھائی گھنٹے کی جدوجہد کے بعد قابو پایا جاسکا۔ خبروں کے مطابق دھماکے کے بعد سلنڈر کے ٹکڑے وہاں سے گزرنے والی کئی دیگر گاڑیوں پر بھی گرے۔ اس دوران تقریباً 10-12 گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور پانچ سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے۔ دھماکوں کی آواز کئی کلومیٹر دور تک سنی گئی اور آگ کے شعلے دور دور تک دکھائی دے رہے تھے۔ جس سے کچھ دیر کے لئے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق دونوں گاڑیوں کی ٹکر بعد کیمیکل ٹینکر کے اگلے حصے میں آگ لگ گئی جس کے سبب ڈرائیور کو اپنی جان بچانے کا موقع نہیں ملا۔ اس دوران ٹینکر کے ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ حالانکہ کیمیکل سے بھرے ٹینکر اور ایل پی جی سلنڈر ٹرک میں آگ لگنے کے باوجود جان کا زیادہ نقصان نہیں ہونے پر انتظامیہ نے راحت کا سانس لیا ہے۔ افسران کا خیال ہے کہ ایک بہت بڑا حادثہ ہونے سے بچ گیا۔

چیف جسٹس پر حملہ گہری سازش کا حصہ: اے اے پی

Chief Justice of India B.R. Gav

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گاوائی پر حملے کے پیچھے گہری سازش کا شبہ ہے۔ انہوں نے ملزم وکیل راکیش کشور کو گرفتار کر کے ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

آج جاری ایک ویڈیو پیغام میں عام آدمی پارٹی کے اتر پردیش کے انچارج مسٹر سنگھ نے کہا کہ ان کی پارٹی 10 اکتوبر کو چیف جسٹس پر حملے کے خلاف اتر پردیش کے تمام اضلاع میں احتجاج کرے گی اور ملزمین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ مودی حکومت، بی جے پی اور آر ایس ایس کی گہری سازش کا حصہ ہے۔ چیف جسٹس کی والدہ نے آر ایس ایس کی تقریب میں شرکت سے انکار کر دیا تھا اور بی جے پی اور آر ایس ایس کی گہری سازش کے تحت ان پر حملہ کیا گیا۔

اے اے پی لیڈر سنجے سنگھ نے کہا کہ جنہوں نے چیف جسٹس کے ساتھ گالی گلوچ کی اور جان سے مارنے کی دھمکی دی اور ان کے گلے میں برتن باندھ کر توہین آمیز ویڈیو بنایا وہ بی جے پی کی نفرت انگیز فوج کا حصہ ہیں، اس لیے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ چیف جسٹس پر حملہ آئین کی روح پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس آف انڈیا پر جوتا پھینکنے کی کوشش کی گئی اور پوری بی جے پی حکومت خاموش رہی۔ گھنٹوں بعد وزیر اعظم نے ٹوئٹ کر کے رسمی کارروائی مکمل کی تاہم ذمہ داروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یہ حرکت کرنے والے وکیل راکیش کشور کھلے عام میڈیا میں کہہ رہے ہیں کہ انہیں کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ یہ صرف چیف جسٹس پر حملہ نہیں ہے، بلکہ بابا صاحب کے آئین اور ہندوستان کی روح کی توہین ہے۔ مسٹر سنگھ نے مرکزی حکومت اور وزارت داخلہ سے سوال کیا کہ چیف جسٹس کے بارے میں توہین آمیز پوسٹ کرنے والے کتنے ایکس میل ہینڈلز پر اب تک پابندی لگائی گئی ہے؟ کتنی گرفتاریاں ہوئیں؟ کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا گیا؟ واضح ہے کہ بی جے پی ان کی حمایت کر رہی ہے۔ یہ توہین صرف چیف جسٹس کی نہیں بلکہ بابا صاحب کے آئین کی بھی ہے جس نے ایک دلت بیٹے کو چیف جسٹس کے عہدے پر فائز کیا۔ بی جے پی اسے برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ دلتوں کو دوبارہ برتن اور جھاڑو اٹھانے والے لوگوں کے دور میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ بی جے پی کے اس خواب کو پورا نہیں ہونے دینا چاہیے۔ یہ لوگ کسی کے دوست نہیں ہیں۔ ملک کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔

دھلی پولیس کی سائبر کرائم یونٹ نے بین الاقوامی آن لائن نوکری گھوٹالہ کا پردہ فاش کیا

نئی دہلی، 8، اکتوبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے مغربی ضلع کی سائبر تھانہ ٹیم نے ایک بڑے آن لائن نوکری گھوٹالے کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین ملزموں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران پانچ اسمارٹ فون، دس بینک پاس بک، چودہ چیک بک اور پانچ لاکھ روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ گرفتار ملزمان کا ایک چینی شہری کے ساتھ براہ راست رابطہ تھا جو ٹیلی گرام اور واٹس ایپ کے ذریعے اس گھوٹالے کو انجام دے رہا تھا۔ مغربی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس داراڈے شرد بھاسکر نے بدھ کو بتایا کہ 11 ستمبر کو تلک نگر کی رہنے والی ایک نرس نے سائبر تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ اس نے انسٹاگرام پیج "ایلوس "12 پر پارٹ ٹائم نوکری کا اشتہار دیکھ کر ایک ٹیلی گرام گروپ جوائن کیا۔ وہاں اسے پُرکشش منافع کے وعدے کے ساتھ ٹاسک بیسڈ نوکریوں میں سرمایہ کاری کے لیے اُکسایا گیا اور اس سے 15.94 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر سائبر تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ سائبر پولیس کی ٹیم نے تحقیقات شروع کیں۔ انسٹاگرام اور ٹیلی گرام چینلز کا تکنیکی تجزیہ اور مالی لین دین کی جانچ کے بعد پتہ چلا کہ دھوکہ دہی کی رقم زیادہ تر ملزم شبیر احمد سے منسلک بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی تھی، جن سے رقم چیک کے ذریعے نکالی جا رہی تھی۔ پولیس نے اُتم نگر میں چھاپہ مار کر شبیر احمد کو گرفتار کیا۔ بینک کی سی سی ٹی وی فوٹیج سے دو دیگر افراد کی شمولیت کا پتہ چلا، جس کے بعد بٹلہ ہاؤس میں چھاپہ مار کر سرفراز اور دلشاد کو بھی گرفتار کیا گیا۔

پوچھ گچھ میں دلشاد نے بتایا کہ وہ ٹیکنولوجی کا ماہر ہے اور تقریباً ایک سال پہلے ٹیلی گرام کے ذریعے ایک چینی شہری سے رابطے میں آیا۔ چینی شہری نے اسے فراڈ کی رقم حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی بینک اکاؤنٹس کا انتظام کرنے کا کام دیا، جس کے بدلے اسے پانچ فیصد کمیشن ملتا تھا۔ دلشاد اور سرفراز مل کر بینک اکاؤنٹس کا بندوبست کرتے، رقم نکالتے اور اسے یو ایس ڈی ٹی (کرپٹو کرنسی) میں تبدیل کر کے چینی شہریوں کو ڈیسنٹرلائزڈ ایکسچینج والٹس کے ذریعے بھیجتے تھے۔ شبیر احمد ایک فیصد کمیشن پر نقدی نکالنے میں مدد کرتا تھا۔

تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزم شبیر پیشے سے پینٹر ہے، دلشاد گریجویٹ کا طالب علم ہے جبکہ سرفراز، جو گینگ کا ماسٹر مائنڈ ہے، ایم بی اے کا طالب علم ہے۔ ان کے قبضے سے پانچ اسمارٹ فون، دس بینک پاس بک، چودہ چیک بک اور پانچ لاکھ روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پولیس نے انکشاف کیا ہے کہ ملزمان کے فراہم کردہ بینک کھاتوں میں حالیہ دنوں میں تقریباً 2.60 کروڑ روپے کا لین دین ہوا تھا۔ ان کھاتوں کے سلسلے میں مختلف ریاستوں سے 26 این سی آر پی شکایات درج تھیں۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ای ڈی کی بڑی کارروائی، کیرالہ اور تمل ناڈو میں 17 مقامات پر چھاپے

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے کیرالہ اور تمل ناڈو کے 17 مقامات پر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی ہے، جن میں معروف فلمی شخصیات پرتھوی راج سُکمارن، دلکر سلمان اور امت چاکلکل کے احاطے بھی شامل ہیں۔ آٹو ورکشاپس اور کاروباری اداروں کے احاطوں میں بھی تلاشی لی جا رہی ہے۔ ای ڈی کے افسران حوالہ چینلز اور سرحد پار ادائیگیوں سے متعلق فیما کی بڑی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ یہ کارروائی فارن ایکسچینج مینجمنٹ ایکٹ (ایف ای ایم اے) کے تحت کی جا رہی ہے، جو اعلیٰ درجے کی لگژری گاڑیوں کی اسمگلنگ اور غیر مجاز غیر ملکی کرنسی کے لین دین میں ملوث ایک گروہ کے خلاف جاری تحقیقات کا حصہ ہے۔ یہ کارروائی اس نیٹ ورک کو نشانہ بنا رہا ہے جو مبینہ طور پر ہندوستانی فوج اور امریکی سفارت خانے کے جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے بھوٹان اور نیپال کی سرحدوں کے راستے لینڈ کروزر، ڈیفینڈر اور ماسیراتی جیسی مہنگی لگژری گاڑیاں غیر قانونی طور پر ملک میں اسمگل کر رہا تھا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا 'ذہنی صحت: کلنک مٹانا اور سماجی شمولیت کے فروغ' کے موضوع پر خصوصی ورکشاپ انعقاد

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل انکلوژن (سی ایس ایس آئی) اور دفتر، ڈین تعلیمی امور، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عالمی ذہنی صحت اور خوش حالی سے متعلق تنظیم سی او ٹی او (ساتھ آؤ) کے اشتراک سے 'ذہنی صحت: کلنک مٹانا اور سماجی شمولیت کے فروغ' کے موضوع پر کل ایک خصوصی ورکشاپ منعقد کیا۔

جاری ریلیز کے مطابق شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور سرپرست پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو پیٹرون کے تعاون اور رہنمائی میں منعقدہ ورکشاپ کا مقصد سامعین کے بڑے اور وسیع حلقے میں ذہنی صحت سے متعلق بیداری عام کرنے اور روزہ مرہ کی زندگی میں اس کی شمولیت تھی۔ پروفیسر تنوجا ڈین، اکیڈمک افیئرز اور سی ایس ایس آئی کے اعزازی ڈائریکٹر نے اس کا تصوراتی خاکہ ترتیب دیا اور اس کے لیے پیش قدمی کی۔

افتتاحی اجلاس کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جس کے بعد جامعہ ترانہ پیش ہوا اور ساتھ ہی تصاویر کے ذریعے سی ایس ایس آئی کی حصولیابیاں بھی اسکرین پر متحرک رہیں۔ اس کے بعد ویانا یونیورسٹی کے ممتاز اسکالر پروفیسر مائیکل اور دیگر مندوبین کی تہنیت اور تکریم کی گئی۔ پروفیسر تنوجا نے اپنی تقریر میں عدالت عظمی کے دوہزار پچیس کے فیصلے کو اجاگر کیا جس میں آئین ہند کی دفعہ اکیس کے تحت ذہنی صحت کو زندگی کے حق کے بنیادی جز و کے طور پر برقرار رکھا نیز ذہنی صحت کے مسائل سے نمٹنے، بحال کرنے اور انہیں قبول کرنے زور دیا۔

اس کے بعد پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ذہنی صحت کے موضوع پر عام طور پر اور تعلیمی اداروں میں خاص طور پر اس کی اہمیت کے سلسلے میں گفتگو کی اور بطور معاون نظام کام کرنے کے لیے کمیونٹی کے رول کی بھی وضاحت کی۔

پروگرام کا کلیدی خطبہ سابق مرکزی وزیر الفونس کنا تھانم نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنی بصیرت افروز تقریر میں اس حقیقت پر زور دیا کہ ہر شخص میں کچھ نہ کچھ پاگل پن اور جنون ہوتا ہے اور یہی وہ چیز ہے جو اسے منفرد اور خاص بناتی ہے اور خواب دیکھنے کا حوصلہ فراہم کرتی ہے۔

پروگرام کی مہمان خصوصی آسٹریائی سفیر برائے ہندوستان محترمہ کیتھرینا ویزیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ذہنی صحت ایک عالمی مسئلہ ہے اور اس سے نمٹنے کے لیے پیشہ ورانہ مدد اور تعاون کی ضرورت ہوگی تا کہ ہماری زندگیاں متمول اور بہتر ہوں۔

صدارتی تقریر میں عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے انسانی ذہن و دماغ کی قوت کی طرف اشارے کیے نیز انہوں نے 'حب ذات' کے تصور اور تبدیلی لانے کی ہر شخص کی اہلیت وصلاحیت اور قابلیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد 'گرین اینڈ کلین دہلی' کے موضوع پر بارہ ستمبر دوہزار چوبیس کو منعقدہ کانفرنس کے سمینار کی روداد کو سی ایس ایس آئی اور ہریالی سینٹر فار رورل ڈولپمنٹ کی جانب سے مشترکہ طور پر شائع کردہ کتاب کا رسم اجراعمل میں آیا۔ پروگرام کے کنوینز ڈاکٹر شیخ مجیب الرحمٰن نے افتتاحی اجلاس کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ قومی ترانے کے نغمہ سرائی کے بعد شکریے کی رسم ڈاکٹر صباح حسین نے ادا کی۔

دوسرا اسیشن کوٹو کی ماہر خصوصی اور ملبورن یونیورسٹی کی کلینکل بیہوریئل تھیراپسٹ پرگیا اروڑا کا ہوا جنہیں چھ سال سے زیادہ عرصے کا تجربہ ہے۔ انہوں نے متعدد سرگرمیاں کیں اور ذہن، جسم اور روح کی مجموعی خوش حالی وصحت کو اجاگر کیا۔ انعام یافتہ کونسلنگ ماہر نفسیات اور ٹین ایج پیرنٹنگ کوچ ڈاکٹر مونا گجرال نے سماجی شمولیت'، 'شمولیت ذات' اور 'ماسک ان ماسک آؤٹ ' کے تصور اور مسائل کو شناخت کرنے اور انہیں حل کرنے کے لائق ہونے کے موضوع پر تفصیلی انداز میں اظہار خیال کیا۔ طلبہ کے سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر صائمہ بانو چیئر پرسن اور صدر شعبہ نفسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جنہیں دہائیوں کا تجربہ ہے انہوں نے ذہنی صحت کے مسائل سے منسلک غلط تصور کے ازالے پر گفتگو کی اور طلبہ سے کہا کہ وہ جامعہ میں دستیاب کونسلنگ کی سہولیات سے استفادہ کریں اور بامعنی سماجی روابط کی اہمیت بھی واضح کی۔ ڈاکٹر صباح حسین نے اس اجلاس کی نظامت کے فرائض انجام دیے اور شیخ محمد فرحان نے سامعین وحاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

تیسرا اجلاس ہریالی سینٹر فار رورل ڈولپمنٹ کے ایکزیکیٹو ڈائریکٹر محمد یوسف کی تقریر پر مشتمل تھا جس میں انہوں نے خواتین اور دیہی آبادی میں ذہنی صحت کے مسائل کے تشویش ناک اضافے کی طرف اشارہ کیا۔

عالمی شہرت یافتہ کینسر سرجن اور اعزازی ہیلتھ کمشنر انڈیا۔ جی سی سی ٹریڈ کونسل ڈاکٹر ماجد احمد تالیکوٹی نے ورکشاپ کی اختتامی تقریر کی جس میں انہوں نے کہا کہ دوسرے بڑے جسمانی امراض کی طرح ذہنی صحت کے مسائل بھی قابل علاج ہیں اور ان میں مبتلا لوگوں کے لیے ہمدردی کے ضرورت ہے۔ اس اجلاس کی چیئر پرسن پروفیسر شیما علیم، شعبہ نفسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ کی ذہنی صحت فروغ اکائی کے بارے میں بتایا اور کیمپس میں ذہنی صحت سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں سے متعلق بھی سامعین کو بتایا۔

☆☆☆

بیرونی دہلی پولیس کا 'شستا چار اسکواڈ' خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) بیرونی دہلی پولیس ضلع کے 'شستا چار اسکواڈ' نے خواتین کی حفاظت کے بارے میں ایک خصوصی عوامی بیداری مہم شروع کی، بس اسٹاپ کو حفاظت اور بااختیار بنانے کے مراکز میں تبدیل کیا۔ اس اقدام کا مقصد خواتین مسافروں کو اعتماد اور تحفظ کے احساس کے ساتھ سفر کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن شرما نے بدھ کے روز کہا کہ مہم کے دوران پولیس افسران نے منگل پوری کے سنجے گاندھی اسپتال بس اسٹاپ اور سلطان پوری کے جگدمبا مارکیٹ بس اسٹاپ پر خواتین مسافروں سے براہ راست بات چیت کی۔ اسکواڈ کے افسران نے خواتین کو اہم ڈیجیٹل حفاظتی آلات کے بارے میں آگاہ کیا، جس میں دہلی پولیس کی حفاظت ایپ، 112 ہیلپ لائن نمبر اور فوری شکایت کی اطلاع دینے کے نظام شامل ہیں۔ مہم کے دوران پولیس اہلکاروں نے پمفلٹ تقسیم کیے اور خواتین کو مشورہ دیا کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔ انہوں نے سفر کے دوران چوکنا رہنے، خطرناک جگہوں سے بچنے اور اپنے دفاع کے آسان اقدامات کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کی۔ مہم کے دوران پولیس افسران نے کہا کہ "خواتین کی حفاظت صرف ہماری ذمہ داری نہیں ہے، بلکہ ایک وعدہ ہے جسے ہم ہر روز پورا کرتے ہیں۔' "شستا چار اسکواڈ' کے اس اقدام نے روزمرہ کے سفر کو بیداری، اعتماد اور بااختیار بنانے کے لمحات میں بدل دیا۔ ضلعی پولیس نے واضح پیغام دیا ہے کہ دہلی کی سڑکوں پر خواتین کبھی تنہا نہیں ہوتیں۔ پولیس ہر قدم پر ان کے ساتھ ہے۔

دوارکا ضلع پولیس نے ستمبر میں 14 غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کو ملک بدر کیا

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت کی دوارکا ضلع پولیس نے اس سال ستمبر میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے کل 14 غیر ملکی شہریوں کو غیر قانونی طور پر ہندوستان میں رہنے کے الزام میں گرفتار کیا اور انہیں ملک سے ڈی پورٹ کر دیا۔ پولیس نے بتایا کہ ملک سے ڈی پورٹ کیے جانے والوں میں 11 کا تعلق نائیجیریا، دو کا آئیوری کوسٹ اور ایک کا بنگلہ دیش سے ہے۔ پولیس کے ڈپٹی کمشنر انکت سنگھ نے بدھ کو بتایا کہ یہ کارروائی دوارکا ضلع کے انسداد منشیات سیل، موہن گارڈن پولیس اسٹیشن، اے اے ٹی ایس، دوارکا سیکٹر 23- پولیس اسٹیشن اور ڈابڑی پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیموں نے کی ہے۔ آپریشن کے دوران، نو غیر ملکی شہریوں کو اینٹی نارکوٹکس سیل نے، دو کو موہن گارڈن نے، ایک کو اے اے ٹی ایس نے، ایک کو دوارکا سیکٹر 23- اور ایک کو ڈابڑی پولیس اسٹیشن نے پکڑا۔ پولیس ٹیموں نے اس علاقے میں مقیم غیر ملکی شہریوں پر نگرانی بڑھا دی تھی جو بغیر کسی ویزا یا اجازت نامے کے ملک میں تھے۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ تمام 14 افراد نے یا تو اپنے ویزے سے زائد قیام کیا تھا یا غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ پولیس نے انہیں گرفتار کر کے فارنرز رجسٹریشن آفس کے سامنے پیش کیا جہاں سے تفتیش کے بعد ان کی ملک بدری کے احکامات جاری کر دیے گئے۔ سب کو بعد میں حراستی مرکز بھیج دیا گیا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 9 اکتوبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔ 1826- ہندی ادب کی تاریخ سے وابستہ معروف ادیب راجہ لکشمن سنگھ کی پیدائش۔

- 1876 پہلی بار ٹیلی فون پر دوطرفہ ٹیلی فونک گفتگو ہوئی۔
1947 میں چلتی ہوئی کار اور جہاز میں بیٹھے دو افراد کی بات چیت ہوئی۔
- 1945 معروف سرود نواز امجد علی خان پیدا ہوئے۔
-1962 افریقی ملک یوگنڈا جمہوریہ بنا۔
-1967 مشہور ارجنٹینا مارکسی انقلابی چی گویرا کا قتل ہوا۔
-1997 اطالوی اداکار اور مصنف ڈاریو فو کو ادب کے نوبل انعام سے نوازا گیا۔
-1998 پاکستان کی قومی اسمبلی نے اسلامی شرعی قانون کو ملک کے اعلیٰ ترین قانون کے طور پر منظور کیا۔
-2002 فزکس کا نوبل انعام امریکہ کے ریمنڈ ڈیوس اور جاپان کے کوشیبا کو مشترکہ طور پر دینے کا اعلان کیا گیا۔
-2005 یورپی سیٹلائٹ' کرایوسیٹ ' کا لانچ ناکام۔
-2006 گوگل نے یوٹیوب کے حصول کا اعلان کیا۔
-2006 ہندوستانی سیاست دان کانشی رام کا انتقال ہوا۔
-2007 چین نے ہندوستان پر معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔
-2008 مرکزی حکومت نے تیل کو مافیا سے بچانے کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی بنائی۔
-2012 لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنے والی ملالہ کو طالبان نے اسکول جاتے ہوئے گولی ماری۔
- 2014 ہندوستانی سماجی کارکن کیلاش ستیارتھی کے ساتھ ملالہ کو مشترکہ طور پر امن کا نوبل انعام دیا گیا۔
-2015 ہندوستانی ہندی سنیما کے مشہور موسیقار اور گلوکار رویندر جین کا انتقال ہوا۔

فضائیہ کے درست حملے آپریشن سندور میں سنگ میل ثابت ہوئے: ایئر فورس چیف

ہنڈن (اتر پردیش)، 8 اکتوبر (یو این آئی) فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آپریشن سندور کی کامیابی کی ستائش کرتے ہوئے اسے ہندوستانی فضائیہ کی صلاحیتوں کی درستگی، پیشہ ورانہ مہارت اور طاقت کا ثبوت قرار دیا۔ فضائیہ کی 93ویں سالگرہ کے موقع پر بدھ کو یہاں شاندار پریڈ کے بعد فضائیہ کے جنگجوؤں سے خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کے نتائج نے فضائیہ کو فخر سے بھر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "آپریشن سندور میں ہماری کارکردگی نے ہمیں پیشہ ورانہ فخر سے بھر دیا ہے اور ثابت کر دیا ہے کہ کس طرح فضائیہ کے طاقت کے استعمال سے چند ہی دنوں میں فوجی نتائج کو موثر طریقے سے تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان کے دلیرانہ اور درست حملوں نے قومی شعور میں فضائیہ کی جارحانہ کارروائی کا صحیح مقام دوبارہ قائم کر دیا ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مقامی طور پر تیار کردہ اور مربوط ہتھیاروں کی کامیابی نے اس آپریشن میں کلیدی کردار ادا کیا۔ فضائیہ کے سربراہ نے کہا، "ملکی طور پر تیار کردہ اور مربوط ہتھیاروں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے علاقے کے اندر تک درست اور تباہ کن حملے کیے۔ اس سے مقامی صلاحیتوں پر ہمارے اعتماد کو تقویت ملتی ہے۔ آپریشن سندور اس بات کی ایک روشن مثال ہے کہ محتاط منصوبہ بندی، نظم وضبط، تربیت، تعین کے ذریعے کیا کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔" ہندوستانی فضائیہ کی جدید کاری پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایئر چیف مارشل سنگھ نے آپریشنل منصوبوں میں نئے نظاموں، ہتھیاروں اور آلات کے انضمام میں قابل ذکر تیزی کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے آپریشنل منصوبوں میں نئے سسٹمز، ہتھیاروں اور آلات کے انضمام کی بڑھتی ہوئی رفتار ایک اہم کامیابی ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ فضائی جنگجوؤں میں جوابدہی اور حفاظت کے کلچر میں اضافہ ہوا ہے اور یہ براہ راست حادثات اور واقعات کی تعداد میں کمی سے ظاہر ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا، "ہر سطح پر، افسران آگے بڑھ کر قیادت کر رہے ہیں- غیر معمولی دور اندیشی اور ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ہر فرد کو ضروری تربیت اور حوصلہ افزائی ملے۔" فضائیہ کے سربراہ نے مستقبل کی تیاری اور مشترکہ آپریشنل طاقت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "اپنی فتوحات اور کامیابیوں کا جشن مناتے ہوئے، ہمیں مستقبل کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ہمارے منصوبے اختراعی، عملی اور موافقت پذیر ہونے چاہئیں۔ ہماری ٹریننگ 'جیسے ہم لڑتے ہیں ویسی ہی ٹریننگ ' کے اصول پر مبنی ہونی چاہیے- ایماندار، سخت اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے متعلق۔" ایئر چیف مارشل سنگھ نے بھی اتحاد اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "فتح موثر ٹیم ورک سے حاصل ہوتی ہے۔ ہمیں اپنی اجتماعی طاقت کا فائدہ اٹھانا چاہیے، ہم آہنگی کو بڑھانا چاہیے، اور نہ صرف ہندوستانی فضائیہ کے اندر بلکہ دیگر دفاعی خدمات اور تنظیموں کے ساتھ بھی اپنے قومی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے انٹر آپریبلٹی کو فروغ دینا چاہیے۔"

مرمو اور رادھا کرشنن نے یوم فضائیہ پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) فضائی سرحدوں کی نگہبان فضائیہ کی 93ویں سالگرہ کے موقع پر ملک یوم فضائیہ جوش وخروش کے ساتھ منا رہا ہے اور صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن اور وزیر داخلہ امت شاہ سمیت کئی معززین نے اس موقع پر ہندوستانی فضائیہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ بدھ کو اس موقع پر اپنے پیغام میں صدر نے کہا کہ فضائیہ نے ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی طاقت اور تیاری سے قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "یوم فضائیہ پر تمام فضائی جنگجوؤں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد! ہندوستانی فضائیہ نے ہمیشہ ہمت، عزم اور کمال کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہمارے فضائی جنگجو ہمارے آسمانوں کی حفاظت کرتے ہیں اور آفات اور انسانی مشن کے دوران انتھک لگن کے ساتھ قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ ہماری فضائیہ نے اپنی طاقت اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی تیاری سے قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ میں ہندوستانی فضائیہ کی مستقبل کی تمام کوششوں میں کامیابی کی خواہش کرتی ہوں۔ اپنے پیغام میں، مسٹر رادھا کرشنن نے کہا، "ہندوستانی فضائیہ کو یوم فضائیہ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد! ہندوستانی فضائیہ، آسمان کی حفاظت سے لے کر قدرتی آفات کے دوران راحت رسانی اور بحران کی ہر گھڑی میں ہم وطنوں کی مدد کرنے کے لیے لگن، نظم وضبط اور خدمت کی ایک شاندار مثال قائم کی ہے۔ آپریشن سندھور اور متعدد دیگر آپریشنز ہندوستانی مسلح افواج بالخصوص ہندوستانی فضائیہ کی انمول شراکت کا ثبوت ہیں۔ میں اپنے بہادر فضائی جنگجوؤں کا ان کی پیشہ ورانہ مہارت، ہمت اور غیر متزلزل لگن کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ ہندوستانی فضائیہ نئی بلندیوں کو چھوتی رہے اور ہر مشن میں شاندار کامیابی حاصل کرے۔ اپنے پیغام میں، مسٹر شاہ نے کہا، "ہندوستانی فضائیہ کے دن کے موقع پر ہمارے آسمانوں کے محافظوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ اس فورس کا نام ہی ہندوستانیوں کے دلوں میں بے پناہ فخر پیدا کرتا ہے۔ چاہے وہ قومی سلامتی کا بوجھ اٹھائے یا قدرتی آفات کے دوران جانیں بچانا ہو، ہندوستانی فضائیہ ہمیشہ اپنی بے مثال ہمت اور غیر متزلزل حب الوطنی کے ساتھ کھڑی رہتی ہے۔ اس دن میں اس فورس کے شہداء کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے قوم کے لیے عظیم قربانیاں دیں۔ قابل ذکر ہے کہ فضائیہ کا دن ہر سال 8 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ اس سال اس موقع پر ہنڈن ایئر فورس اسٹیشن پر ایک عظیم الشان پریڈ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ فضائیہ کے سربراہ اسی تقریب میں بہادر فضائیہ کے جوانوں کو تمغے پیش کریں گے۔ اس سال یوم فضائیہ پر منعقد ہونے والا فلائی پاسٹ 9 نومبر کو آسام کے گوہاٹی میں منعقد ہوگا۔ عام طور پر یہ فلائی پاسٹ یوم فضائیہ پر منعقد کیا جاتا ہے لیکن اس بار موسم کی خرابی کے باعث یہ تبدیلی کی گئی ہے۔

اسرائیل، ٹرمپ کے مطالبے کو، کلّیتاً نظرانداز کر رہا ہے: غزّہ حکومت

غزہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) غزہ حکومت کے میڈیا دفتر نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بمباری روکنے کی اپیل کے باوجود گذشتہ چار دنوں کے دوران محصور غزہ میں فضائی اور توپ حملوں میں 118 فلسطینیوں کو قتل کردیا ہے۔ دفتر نے منگل کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "اسرائیلی فوج، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اعلان کردہ جنگ بندی اپیل کو اور اس تجویز پر پیش کئے گئے مثبت ردعمل کو نظرانداز کر کے غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے خلاف جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے"۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے، 4 اکتوبر ہفتے کی صبح سے 7 اکتوبر منگل کے اختتام تک، غزّہ کے تمام صوبوں میں گنجان شہری آبادی والے اور جبری ہجرت کے بعد خالی پڑے ہوئے علاقوں پر 230 سے زائد فضائی اور توپ حملے کر کے " کھلے قتل عام " کئے ہیں۔ حملوں میں قتل کئے گئے 118 شہریوں میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ صرف غزہ شہر میں 72 افراد کے قتل کی اطلاع ملی ہے۔ بیان میں اسرائیل کو ان حملوں کا مکمل ذمہ دار ٹھہرایا گیا اور امریکی انتظامیہ اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ "جارحیت کو روکنے اور حقیقی جنگ بندی قائم کرنے کے لیے سنجیدہ، مؤثر اور فوری اقدامات کریں۔ "ہفتے کے روز، ٹرمپ نے اسرائیل سے غزہ پر بمباری فوری طور پر بند کرنے کی اپیل کی تھی اور فلسطین تحریکِ مزاحمت 'حماس' نے ان کی 20 نکاتی جنگ بندی تجویز پر مثبت ردعمل پیش کیا تھا۔ اتوار کی شام، ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم سے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ ہفتے کے آخر میں جنگ بندی مذاکرات مثبت رہے اور تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں"۔ پیر کو اسرائیل اور حماس نے مصر اور قطر کی ثالثی میں بحیرہ احمر کے سیاحتی شہر شرم الشیخ میں بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع کئے تھے۔ مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے منگل کو جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ ان مذاکرات کا مقصد یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنا اور غزہ میں انسانی امداد کی بلا روک ٹوک فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

انہوں نے مزید کہا تھا کہ مذاکرات، اسرائیلی فوج کی دوبارہ تعیناتی کے لئے نقشے پر اتفاق کرنے کا اور اس صورتحال کو علاقے سے انخلاء کی ابتدائی تیاری بنانے کا بھی ہدف رکھتے ہیں۔ اسرائیل اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں، عورتوں اور بچوں سمیت، 67,100 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔ اسرائیل، انسانی قتل عام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی قتل عام بھی نہایت بے شعوری کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہے۔ بھاری دھماکہ خیز مواد کے ساتھ علاقے کی آبادیاتی ساخت کے بیشتر حصے کو تباہ کر چکا اور عملی طور پر تمام آبادی کو بے گھر کر چکا ہے۔

دو سال قبل غم میں ڈوبی تصویر میں دکھائی دینے والی غزہ کی خاتون مزید مصائب کا شکار

غزہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) دو سال سے جاری اسرائیلی بمباری نے غزہ کی بے گھر فلسطینی خاتون اناس ابومعمر کے دکھ مزید بڑھا دیے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز ' کی رپورٹ کے مطابق جنگ کے ابتدائی دنوں میں ایک تصویر سامنے آئی تھی، جس میں ابو معمر ہسپتال کے مردہ خانے میں اپنی 5 سالہ بھتیجی سالی کی کفن میں لپٹی لاش کو گود میں لیے ہوئے تھیں، اُس وقت سے لے کر اب تک اسرائیلی فضائی حملوں اور ٹینکوں کی گولاباری نے ان کے کئی قریبی رشتہ داروں کو مار ڈالا ہے، اور وہ خود دکھ، بھوک اور بے سروسامانی کی حالت میں اپنے کمسن یتیم بھانجے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ سالی اُس وقت جاں بحق ہوئی تھی، جب ایک اسرائیلی میزائل نے جنوبی غزہ کے شہر خان یونس میں واقع ان کے خاندانی گھر کو نشانہ بنایا تھا، فوٹوگرافر محمد سالم نے 17 اکتوبر 2023 کو خان یونس کے نصیر ہسپتال کے مردہ خانے میں ابومعمر کو سالی کی لاش کو گلے لگائے ہوئے پایا تو تصویر کھینچ لی تھی۔ اس دھماکے میں ابومعمر کی پھوپھی، چچا، بھابھی، کزنز اور سالی کی ننھی بہن صبا بھی شہید ہوئے تھے، اس سال کے موسمِ گرما میں ان کے والد اور بھائی رامز (سالی کے والد) اُس وقت مارے گئے جب وہ خاندان کے لیے کھانا لانے جا رہے تھے۔ ابومعمر اب اپنے بھتیجے احمد کی پرورش کر رہی ہیں، جو رامز کا بیٹا اور سالی کا چھوٹا بھائی ہے، احمد نے اپنی والدہ، دونوں بہنوں اور نانی، نانا کو جنگ کے صرف 10 دن بعد کھو دیا تھا، اور جون میں جب خوراک ختم ہوگئی تھی تو کھانا لانے کے دوران وہ اپنے والد اور دادا سے بھی محروم ہوگیا تھا۔ یہ سب اُن 67 ہزار سے زائد فلسطینیوں میں شامل ہیں، جنہیں مقامی صحت حکام کے مطابق اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں شہید کیا جاچکا ہے، مزید ہزاروں افراد ملبے تلے دبے پڑے ہیں، جنہیں سرکاری اعداد وشمار میں شامل نہیں کیا جاسکا۔ 38 سالہ ابومعمر نے کہا کہ جنگ نے ہم سب کو تباہ کر دیا، اس نے ہمارے خاندان کو برباد کر دیا، ہمارے گھر اجاڑ دیے اور ہمارے دلوں میں درد اور محرومی چھوڑ دی ہے۔ ابومعمر اور ان کے باقی رشتہ دار پچھلے 2 برسوں میں کئی بار اسرائیلی بمباری اور زمینی کارروائیوں سے بچنے کے لیے اپنا ٹھکانا بدل چکے ہیں، اور اب وہ سمندر کے قریب ریت پر قائم ایک گنجان خیمہ بستی میں رہ رہے ہیں۔ حالات نہایت سخت ہیں، بیماریاں عام ہیں، کھانے پینے اور صاف پانی کی شدید قلت ہے، اسرائیلی بمباری سے خوف زدہ آبادی مسلسل دہشت کے سائے میں جی رہی ہے۔ ابومعمر کی سب سے بڑی فکر اپنے بھتیجے احمد کے لیے ہے، ان کا کہنا ہے کہ اس کا باپ اسے ساتھ لے جاتا، اس کے ساتھ کھیلتا، اسے سمندر پر لے جاتا، اپنی بہنوں سے ملواتا تھا، لیکن اب اس کی زندگی مکمل طور پر بدل گئی ہے، وہ خیمے میں 24 گھنٹے بند رہتا ہے۔ اپنے والد کی موت کے بعد احمد اکثر ایک بلی کے ساتھ وقت گزارتا تھا، جس کا نام اس نے لوز رکھا تھا، ابومعمر کے مطابق وہ بلی بھی اگست میں مرگئی۔ جب خبر رساں ادارے نے ایک سال قبل ابومعمر سے بات کی تھی، تو انہوں نے کہا تھا کہ وہ خون کی اس ندی کے رکنے کا انتظار کر رہی ہیں، آج بھی وہ انتظار میں ہیں، اور انہیں خدشہ ہے کہ جنگ ختم کرنے کی تازہ کوششیں بھی ناکام ہو جائیں گی، جب تک ٹرمپ اسرائیل پر زیادہ دباؤ نہیں ڈالتے۔ انہوں نے کہا کہ بس بہت ہوگیا، جو ہم نے کھو دیا، وہ کافی ہے۔ ہمارے بہت سے پیارے چلے گئے، ہم ان کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلے تھے، اب ان کے بغیر واپس جائیں گے۔ میرا واحد خوف یہ ہے کہ جنگ جاری رہے، ہم نہیں چاہتے کہ یہ جنگ مزید چلے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے۔

وانواتو جزائر میں 5.7 شدت کا زلزلہ: جی ایف زیڈ

بیجنگ، 8 اکتوبر (یو این آئی) جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز (جی ایف زیڈ) نے اطلاع دی ہے کہ منگل کو 2236 جی ایم ٹی پر وانواتو جزائر میں 5.7 شدت کا زلزلہ محسوس کیا گیا۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق زلزلے کا مرکز زمین سے 10 کلومیٹر نیچے، 15.68 جنوبی عرض البلد اور 168.06 مشرقی طول البلد پر واقع تھا۔

چین میں ڈرون سے آتش بازی کے دوران حادثہ، تماشائیوں میں بھگدڑ مچ گئی

بیجنگ، 8 اکتوبر (یو این آئی) چین میں آتش بازی کے دوران حادثہ پیش آنے سے افراتفری مچ گئی۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ واقعہ چین کے صوبے ہونان کے اسکائی تھیٹر میں پیش آیا جہاں تھیٹر میں ڈرون سے آتشبازی کے دوران افراتفری مچ گئی۔ آتش بازی کے دوران پیش آئے حادثے کے نتیجے میں تماشائی شعلوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہے۔ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ حادثہ خشک موسم کے سبب پیش آیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ایکواڈور کے صدر پر قاتلانہ حملہ، 500 سے زائد مظاہرین کا صدر کی گاڑی کو گھیر کر پتھراؤ

کوئٹو، 8 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی امریکہ کے ملک ایکواڈور میں صدر نوبوا ڈینئل پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایکواڈور میں صدر نوبوا قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئے، صدر نوبوا کی گاڑی کو 500 سے زائد مظاہرین نے گھیر کر پتھراؤ کیا۔ ایک سینئر وزیر کے مطابق گولیاں بھی چلائی گئیں تاہم صدر محفوظ رہے، صدر کی گاڑی پر گولیاں لگنے کے واضح نشانات ہیں۔ پولیس نے ڈینئل پر قاتلانہ حملے میں ملوث 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ایکواڈور کے صدارتی آفس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملوث ملزمان کے خلاف دہشتگردی اور قاتلانہ حملے کے الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ واضح رہے کہ صدارتی حکم نامے کے تحت 15 ستمبر سے ایکواڈور میں ڈیزل پر سبسڈی ختم کیے جانے کے بعد سے صدر نوبوا کے خلاف مظاہرے کیے جا رہے ہیں۔

قطری وزیراعظم اور ترک انٹیلیجنس چیف کل غزہ جنگ بندی مذاکرات میں شرکت کریں گے

دوحہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) قطر کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم آل ثانی اور ترکیے کے انٹیلیجنس چیف ابراہیم قالن بدھ کے روز مصر میں غزہ جنگ بندی مذاکرات میں شریک ہوں گے۔ قطری وزارتِ خارجہ کے عہدیدار ماجد الانصاری نے الجزیرہ کو بتایا کہ قطری وزیراعظم شرم الشیخ میں دیگر ثالثوں، جن میں امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شامل ہیں، سے ملاقات کریں گے۔ ماجد الانصاری کے مطابق اس ملاقات کا مقصد غزہ میں جنگ بندی کے منصوبے اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطری وزیراعظم کی شرکت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ ثالث ممالک جنگ کے خاتمے معاہدے تک پہنچنے کے لیے پرعزم ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق ترکیے کے انٹیلیجنس چیف ابراہیم قالن بھی کل شرم الشیخ میں غزہ جنگ بندی سے متعلق مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ اس سے قبل حماس کے ایک رہنما نے الجزیرہ کو بتایا کہ شرم الشیخ میں آج ہونے والا مذاکرات کا دور مکمل ہوگیا ہے جس میں یرغمالیوں کی رہائی اور اسرائیلی فوج کے انخلا سے متعلق امور پر بات چیت ہوئی۔ حماس رہنما نے کہا کہ حماس نے یرغمالیوں کی رہائی کو اسرائیلی فوج کے انخلا سے منسلک کرنے کا مطالبہ کیا ہے، حماس کا مطالبہ ہے کہ آخری یرغمالی کی رہائی اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کے ساتھ ہو۔

ہسپانوی وزیراعظم کا غزہ میں نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ

میڈرڈ، 8 اکتوبر (یو این آئی) ہسپانوی وزیراعظم پیڈرو سانچیز کی جانب سے غزہ میں نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کی ہر شکل کی مذمت کرتے ہیں، اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم و بربریت فوری روکے۔ ہسپانوی وزیراعظم کا مطالبہ کرتے ہوئے کہنا ہے کہ اسرائیل کو عالمی کھیلوں سے باہر کر دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دو ریاستی حل ہی مسئلہ فلسطین کا واحد حل ہے۔ یاد رہے کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس اور اسرائیل میں بالواسطہ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کے 20 نکات کے جواب میں حماس نے 6 مطالبات پیش کر دیے ہیں۔ حماس کے ترجمان فوزی برہوم نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پہلا مطالبہ غزہ میں مستقل اور جامع جنگ بندی ہے۔ دوسرے مطالبے میں غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلاء شامل ہے۔

شامی حکومت اور کرد فورسز کے درمیان جنگ بندی میں امریکی کردار اہم رہا

دمشق، 8 اکتوبر (یو این آئی) شام کی حکومت اور کرد فورسز میں جنگ بندی میں امریکہ کی جانب سے اہم کردار ادا کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈان نیوز میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی ' کی رپورٹ کے مطابق شامی حکومت نے منگل کے روز حلب کے شمالی شہر میں ہونے والی خونریز جھڑپوں کے بعد صدر احمد الشرع اور کرد رہنما مظلوم عبیدی کے درمیان ملاقات کے بعد کرد افواج کے ساتھ ایک جامع جنگ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ شامی حکام نے گزشتہ سال طویل عرصے کے حکمران بشارالاسد کی برطرفی کے بعد اقتدار سنبھالا تھا۔ انہوں نے کردوں کے اس مطالبے کو مسترد کر دیا ہے کہ انہیں زیادہ خودمختاری دینے والی غیر مرکزی حکومت قائم کی جائے۔ یہ مسئلہ شمال اور شمال مشرق کے وسیع علاقوں پر قابض کرد انتظامیہ کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ کر رہا ہے، جبکہ دونوں فریقوں کے درمیان اختلافات نے 10 مارچ کے اس معاہدے پر عمل درآمد کو روک رکھا ہے جس کا مقصد کردوں کے سول اور عسکری اداروں کو ریاستی نظام میں ضم کرنا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس 'پر جاری ایک بیان میں شامی وزیر دفاع مُرھف ابوقصرہ نے کہا کہ انہوں نے دمشق میں امریکی حمایت یافتہ کردوں کی قیادت میں قائم شامی ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے سربراہ مظلوم عبیدی سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تمام محاذوں پر جامع جنگ بندی اور شمال و شمال مشرقی شام میں فوجی تعیناتی کے نکات پر اتفاق کر لیا ہے، اور معاہدے پر عمل درآمد فوراً شروع ہو جائے گا۔ ایک سرکاری ذریعے نے بتایا کہ یہ ملاقات اس وقت ہوئی، جب احمد الشرع نے عبیدی سے بات چیت کی، جولائی کے بعد ان دونوں رہنماؤں کی یہ پہلی ملاقات تھی، جس میں 10 مارچ کے معاہدے سے متعلق سیکیورٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ امریکی نمائندہ برائے شام ٹام بیرک اور امریکی فوجی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) کے سربراہ ایڈمرل بریڈ کوپر بھی موجود تھے۔ بیرک نے 'ایکس 'پر کہا کہ وہ اور کوپر شمال مشرقی شام کے دورے پر گئے تھے، جہاں انہوں نے عبیدی کے ساتھ سیاسی انضمام، شام کی علاقائی سالمیت کے تحفظ، اور تمام شامی عوام کے لیے محفوظ ماحول قائم کرنے پر بات چیت کی، نیز داعش کے خلاف جاری کوششوں کو برقرار رکھنے پر بھی گفتگو ہوئی۔ منگل کو اس سے قبل، شامی آبزرویٹری برائے انسانی حقوق اور ریاستی میڈیا دونوں نے اطلاع دی کہ حلب میں جھڑپیں رک گئی ہیں۔

اقوامِ متحدہ کی کارروائی، مسلح گروپوں سے 410 بچے بازیاب

اقوامِ متحدہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) اقوامِ متحدہ (یو این) کے امن دستوں اور یونیسف نے مشرقی جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) میں مسلح گروپوں کے قبضے سے 410 بچوں کو آزاد کرانے کے لیے مشترکہ طور پر کارروائی کی ہے۔ اقوامِ متحدہ کے ایک ترجمان نے منگل کے روز اس بات کی اطلاع دی۔ اقوامِ متحدہ کے سکریٹری انتونیو گوتیرس کے ترجمان اسٹیفن دوجارِک نے بتایا کہ جمہوریہ کانگو میں اقوامِ متحدہ کا امن مشن جسے 'مونسکو ' کے نام سے جانا جاتا ہے، اس نے جنوری سے ستمبر تک یونیسف کے ساتھ مل کر شمالی کیوو اور ایتوری صوبوں میں مسلح گروپوں کے قبضے سے 344 لڑکوں اور 66 لڑکیوں کو آزاد کرایا۔ ترجمان نے کہا کہ آزاد کرائے گئے بچوں کو ایسی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں جو انہیں اپنے تلخ تجربات کے بعد معمول کی زندگی میں واپس آنے میں مدد دیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی عرصے میں اقوامِ متحدہ نے مسلح گروپوں کی جانب سے بچوں کی بھرتی اور استعمال کے 165 واقعات کی نشاندہی کی ہے، جن میں 30 لڑکیاں اور 135 لڑکے شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے شراکت داروں کے مطابق یہ اعداد وشمار تنازع سے متاثرہ علاقوں میں بچوں کی مسلسل کمزوری کو اجاگر کرتے ہیں اور اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بچوں کے تحفظ، جوابدہی اور پائیدار سماجی بحالی کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مونسکو، جوابدہی کے فروغ اور بچوں کے تحفظ میں بہتری کے لیے، کارروائی کے منصوبوں پر عمل درآمد، سکیورٹی فورسز کی استعداد میں اضافہ اور اقوامِ متحدہ کے نگرانی و رپورٹنگ نظام کے تحت خلاف ورزیوں کی رپورٹنگ میں ڈی آر سی کی قومی حکومت کی معاونت کر رہا ہے۔

ترک ریاستوں کو علاقائی سلامتی میں اپنے کردار کو مضبوط بنانا ہوگا: اردوان

انقرہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان نے ترک ریاستوں پر زور دیا ہے کہ وہ خطے میں استحکام اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ صدر نے منگل کے روز شمالی آذربائیجان کے شہر قبالا میں ترک ریاستوں کی تنظیم کے 12 ویں سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ ترک دنیا ہمارے خطے کے استحکام اور سلامتی میں کئی طریقوں سے زیادہ فعال کردار ادا کر سکتی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی نظام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہم ایک ایسے بین الاقوامی نظام کا سامنا کر رہے ہیں جس میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بہت سے ایسے مسائل سے لاتعلق ہے جو انسانیت کے ضمیر کو زخمی کرتے ہیں۔ شام میں ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر نے کہا کہ بہت سے چیلنجوں کے باوجود گزشتہ نو ماہ کے دوران شامی حکومت کی پیش رفت ہمیں مستقبل کی طرف امید کے ساتھ دیکھنے کی وجہ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے گہرے تعلقات پر زور دیا کہ ترک ریاستوں کی حیثیت سے، ہمیں شامی حکومت کے ساتھ اپنے تعلقات کو آگے بڑھانا ہوگا۔ "جنوبی قفقاز کے بارے میں اردوان نے کہا کہ ہم صرف پیشرفت کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔ ہم خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی مخلصانہ حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے قطر پر اسرائیل کے حالیہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ 'ہمارے خطے کے استحکام کے لیے سب سے بڑا خطرہ اس ملک کی موجودہ قیادت سے ہے'۔ اردوان نے ثقافتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا:" مشترکہ حروف تہجی کے حوالے سے، ترکیہ پہلا قدم اٹھا رہا ہے، (عالمی شہرت یافتہ کرغیز مصنف) چنگیز اسماتوف اور اوغوز نامہ (اوغوز ترکوں کے افسانوی اکاؤنٹس) پر مشترکہ حروف تہجی میں ایک کام شائع کر رہا ہے۔ "دریں اثناء ترک وزیر خارجہ خاقان فدان نے منگل کے روز کہا کہ دیرپا امن اور طویل مدتی استحکام صرف او ٹی ایس کے رکن ممالک کے درمیان مسلسل ہم آہنگی اور شراکت داری کو مضبوط بنانے کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فدان نے آذربائیجان کے شہر گبالا میں ہونے والے او ٹی ایس کونسل آف فارن منسٹرز کے اجلاس میں بھی شرکت کی اور خطاب کیا۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ترک دنیا کو اب علاقائی توازن کو تشکیل دینے والا ایک اہم کردار بننا چاہیے، فیدان نے کہا کہ او ٹی ایس کی سب سے بڑی طاقت اس کے ارکان کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد اور تعاون میں مضمر ہے۔ انہوں نے ترک دنیا کو علاقائی اور عالمی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے اپنی پوزیشن کا تعین کرنے اور بروقت مشترکہ اقدامات کو مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ منگل کو ہونے والے سربراہی اجلاس کے مرکزی موضوع 'علاقائی امن اور سلامتی ' کا حوالہ دیتے ہوئے فیدان نے کہا کہ یہ دونوں ممالک کے مشترکہ جغرافیہ کے مستقبل کے لیے اولین ترجیح کی نمائندگی کرتا ہے۔ فدان نے اس بات پر زور دیا کہ رکن ممالک کے درمیان ہم آہنگی اور شراکت داری کو مسلسل مضبوط بنانے کے ذریعے ہی مستقل امن اور طویل المیعاد استحکام کا حصول ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کا راستہ جغرافیائی سیاسی معاملات پر ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے، بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ہم آہنگی اور تعاون کو بڑھانے، اور اہم عالمی مسائل پر ایک آواز کے ساتھ بات کرنے میں مضمر ہے۔ شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کے 2022 میں او ٹی ایس مبصر ریاست بننے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فیدان نے کہا کہ اس نے ترک دنیا کے اتحاد کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترک قبرصی عوام پر عائد غیر منصفانہ تنہائی کو ختم کرنا اور ان کے حقوق کو تسلیم کرنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ فدان نے یہ بھی کہا کہ جنوبی قفقاز میں دیرپا امن کو یقینی بنانے کے لیے اہم پیش رفت ہوئی ہے جو ان کے مشترکہ خطے کے استحکام کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

اسرائیل حماس بالواسطہ مذاکرات آج پھر ہوں گے

قاہرہ، 8 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان مصر کے شہر شرم الشیخ میں بالواسطہ مذاکرات آج بھی جاری رہیں گے۔ مذاکرات میں آج قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی اور امریکی ثالث بھی شامل ہوں گے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق مذاکرات میں شرکت کے لیے امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر روانہ ہو چکے ہیں۔ ترک انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن کی قیادت میں ترکیے کا وفد بھی مذاکرات میں شامل ہوگا۔ حماس رہنما خلیل الحیہ نے کہا ہے کہ ڈیل پر تیار ہیں لیکن جنگ کے خاتمے کی ضمانت درکار ہے۔

ٹوکیو کی نہر میں کشتیوں کے ٹکرانے سے ایک شخص ہلاک، 4 زخمی

ٹوکیو، 8 اکتوبر (یو این آئی) جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو کے کوٹو وارڈ میں واقع تویوسو کینال میں بدھ کی صبح تقریباً 6 بج کر 40 منٹ پر دو ورک بوٹس کے آپس میں ٹکرا جانے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے، مقامی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ٹوکیو کوسٹ گارڈ دفتر کے مطابق، حادثے میں شامل کشتیاں سینبا مارو نمبر 12 اور سینبا مارو نمبر 80 تھیں۔ نمبر 80 کشتی، جو ایک بارج کو دھکیل رہی تھی، نمبر 12 سے ٹکرا گئی۔ ہلاک ہونے والے 58 سالہ شخص اور عملے کے چار زخمی افراد سمیت تمام پانچ متاثرین سینبا مارو نمبر 12 پر سوار تھے۔ حادثے کی جگہ یوراکوچو سب وے لائن کے تویوسو اسٹیشن سے تقریباً 700 میٹر شمال میں واقع ہے، جو بلند و بالا رہائشی عمارتوں اور کمپنیوں کے گوداموں سے گھرا ہوا علاقہ ہے۔

ٹرمپ نے مخالفت کے باوجود نیشنل گارڈ ایلِ نوائے بھیج دیے

واشنگٹن، 8 اکتوبر (یو این آئی) ریاستی انتظامیہ کی مخالفت اور مقدمات دائر کیے جانے کے باوجود ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ نے نیشنل گارڈ ایلِ نوائے بھیج دیے۔ ٹیکساس سے آئے اہلکاروں نے پوزیشن سنبھال لی۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق شکاگو میں جرائم کی شرح کم ہونے کے باوجود امریکی صدر کا دعویٰ ہے کہ ریاست ایلِ نوائے کی صورتحال افغانستان سے بھی بدتر ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ مختلف ریاستوں میں غیرقانونی طور پر مقیم افراد کیخلاف سخت کریک ڈاؤن کر رہی ہے تاہم ڈیموکریٹک ریاست میں نیشنل گارڈ کی تعیناتی کا سبب نہیں بتایا گیا۔ امریکہ میں ڈیڑھ سو برس سے نافذ قانون کے تحت فوج کو داخلی قوانین لاگو کرنے کی اجازت نہیں تاہم صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وہ بغاوت ایکٹ نافذ کریں گے۔

روس نے یوکرین کے بڑے علاقے پر قبضہ کرلیا

ماسکو، 8 اکتوبر (یو این آئی) روس نے اس سال یوکرین میں پانچ ہزار مربع کلومیٹر علاقہ قبضے میں لیا ہے۔ روس کو میدانِ جنگ پر مکمل اسٹریٹجک برتری حاصل ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ یوکرین کی طرف سے روس کے اندر گہرائی تک حملے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، یوکرین کے اس اقدام سے کوئی بڑا فرق نہیں پڑے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان ٹیلی فون پر رابطہ ہوا ہے۔ روسی صدر پوتن اور نیتن یاہو نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور صدر ٹرمپ کے امن منصوبے پر تفصیلی بات چیت کی۔ ٹرمپ انقلابی صدر، آپ کے دور میں عالمی معیشت میں تاریخی تبدیلیاں آئیں، کینیڈین وزیراعظم کارنی میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ایرانی جوہری پروگرام سے متعلق مسائل کا بات چیت سے حل نکالنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان شام میں مزید استحکام پر بھی بات چیت ہوئی۔

روس کا چین، سعودی اور ملائشیا کے شہریوں کے لیے فری ویزا سہولت کا اعلان

ماسکو، 8 اکتوبر (یو این آئی) روس نے چین، سعودی عرب اور ملائشیا کے شہریوں کے لیے جلد فری ویزا سہولت دینے کا اعلان کر دیا۔ روس کے وزیراعظم میخائل میشوسٹن کی قیادت میں سیاحت سے متعلق اجلاس ہوا جس کے بعد جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ تینوں ملکوں کے لیے یہ اقدام مستقبل قریب میں شروع کیا جا رہا ہے۔ چین نے روسی شہریوں کے لیے 15 ستمبر سے ایک سال کے لیے ویزا فری کرنے کا اعلان کیا تھا جبکہ روس نے جولائی میں سعودی عرب اور مارچ میں ملائشیا سے ویزا فری سہولت آخری مراحل میں ہونے کا بھی اعلان کیا تھا۔

رانی گنج میں خوفناک آتشزدگی

تین دکانیں جل کر خاکستر، لاکھوں کا نقصان

رانی گنج ، 8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس)رانی گنج میں منگل کی رات اُس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب علاقے میں پیش آنے والی خوفناک آتشزدگی نے تین دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ رات کی تاریکی میں بھڑکنے والی اس آگ نے لمحوں میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان جلا کر راکھ کر دیا۔واقعہ رات تقریباً گیارہ بجے سیارسول راج باڑی موڑ علاقے میں پیش آیا۔عینی شاہدین کے مطابق سب سے پہلے ایک چائے اور ناشتے کی گمٹی میں آگ بھڑکی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پھیل کر قریب موجود پھولوں کی دکان اور سبزی و پھل کی دکان تک جا پہنچی۔ چند ہی لمحوں میں تینوں دکانیں خاکستر ہو گئیں۔اطلاع ملتے ہی رانی گنج فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی موقع پر پہنچی اور تقریباً آدھے گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔خوش قسمتی سے قریبی ٹرانسفارمر اور دیگر دکانیں کسی بڑی تباہی سے بچ گئیں۔واقعے کی اطلاع پر بدھ کی صبح ترنمول کانگریس کے ضلع جنرل سکریٹری روپیش یادو جائے وقوعہ پر پہنچے، جہاں انہوں نے متاثرہ دکانداروں سے ملاقات کی اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ اسی دوران رانی گنج شہر ترنمول کانگریس کے صدر اور وارڈ نمبر 34 کے کونسلر جیوتی سنگھ بھی موقع پر موجود تھے۔ انہوں نے انتظامیہ سے واقعے کی مکمل تحقیقات اور تیز کارروائی کا مطالبہ کیا۔مقامی شہریوں نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ آگ جان بوجھ کر لگائی گئی تھی۔ پولیس نے معاملے کی چھان بین شروع کر دی ہے۔

☆

گرامین بائیو کانند سمیتی کے لکشمی پوجا میں وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گاؤں میں تین دن تک ماں لکشمی کی پوجا کی جاتی۔اس بار بائیو کانند سمیتی کی لکشمی پوجا کی 42 سال ہو گئی۔پچھلے 10 سالوں سے اس مندر کی ذمہ داری خواتین ممبران سنبھال رہی ہیں۔مردان کے ساتھ رہتے ہیں پیر کی شام پوجا شروع ہونے سے پہلے ریاست کے وزیر قانون اور محنت مولئے گھٹک بائیو کانند سمیتی کے پاس آئے۔اس پوجا کے بارے میں ایڈیٹر گوتم رائے نے کہا کہ بائیو کانند سمیتی کی یہ پوجا 42 سال ہو گئی خواتین گزشتہ 10 سالوں سے یہ پوجا کر رہی ہیں۔ہم ان کے ساتھ رہتے ہیں۔پوجا تین دن تک ہوتی ہے۔بدھ کو پوجا کے موقع پر 2 ہزار لوگوں کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا صدر اشک رائے تھے، ممبران راجیب رائے، باجو رائے، منٹو رائے، کنٹل رائے، سومناتھ رائے، بدھی دیو رائے اور سومیشور رائے تھے۔آسنسول گاؤں کے اس میلے میں پورے علاقے کے لوگ شرکت کرتے ہیں۔

ضلع اسپتال سے مریض لاپتہ، اہل خانہ کی تھانے میں شکایت درج

آسنسول: 8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس):اسپتال سے زیر علاج مریض غائب ہو گیا۔مریض کی تلاش نہ ہونے پر لواحقین دلبرداشتہ ہیں۔وہیں مریض کے اہل خانہ تلاشی کے لیے اسپتال انتظامیہ کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں مریض کا نام سمر مرمو بتایا جاتا ہے یہ واقعہ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پیش آیا۔ اس سلسلے میں مریض کے اہل خانہ کی طرف سے آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کو شکایت لکھ کر پورے معاملے کی جانکاری دی گئی ضلع اسپتال کے حکام نے مریض کو تلاش کیا لیکن مریض نہیں مل رہا ہے۔شکایت درج کرائی۔معلوم ہوا ہے کہ 3 اکتوبر بروز جمعہ کو چیچڑیا ڈانگلا پا کے رہنے والے ثمر مرمو کو اس کے اہل خانہ نے علاج کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا اس کے سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے مردانہ وارڈ میں علاج چل رہا تھا۔ ان کے ساتھ رمیش ہیمبرم نام کا ایک تاجر تھا۔ اگلے دن دوپہر، رمیش لنچ کے لیے ہسپتال سے نکلا۔باہر چلا گیا۔ اسی دوپہر گھر والے ثمر کو دیکھنے ضلع اسپتال پہنچے۔لیکن اس کے بستر پر نہ دیکھ سکیں۔فطری طور پر وہ اس وقت وارڈ میں کام کرنے والی نرسوں اور ڈاکٹروں سے پوچھتے ہیں۔ لیکن وہ مریض کے حوالے سے کوئی جواب نہیں دے سکتے اور لواحقین شکایت کرتے ہیں۔اس کے بعد مریض کے لواحقین نے اسپتال میں تلاش شروع کر دی۔لیکن وہ کہیں نہیں ملا۔آخر کار، بغیر کسی مدد کے، انہوں نے گزشتہ رات آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔خاندانی ذرائع کے مطابق منگل کی دوپہر تک ان کے بارے میں کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔تاہم گھر والے نے کہا کہ اسپتال میں سی سی ٹی وی کیمرے اور سیکیورٹی گارڈز ہونے کے باوجود مریض کیسے غائب ہو گئے انہوں نے پولیس انتظامیہ سے اپیل کی کہ اسے ڈھونڈ کر گرفتار کیا جائے۔دوسری جانب قبائلی نوجوان گروپ کے صدر بابوا جل کا کہنا تھا کہ اگر مریض نہ ملا تو اس کے سنگین نتائج ہوں گیانہوں نے اس واقعہ کے لئے ضلع اسپتال انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ دوسری جانب ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس نے آج سہ پہر کہا کہ ضابطہ کے مطابق ضلع اسپتال کی جانب سے آسنسول ساؤتھ تھانہ کو خط لکھا گیا جس میں مریض کی تفصیلی جانکاری دی گئی۔ شکایت درج کرائی گئی ہے۔ہسپتال کی طرف سے اس پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

☆

آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک ترنمول کے نو منتخب رہنماؤں کے اعزاز میں وارڈ 82 برنپور میں استقبالیہ تقریب

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک ترنمول کانگریس کی قیادت میں حالیہ ردوبدل کے بعد نئے منتخب ہونے والے بلاک لیڈران و رہنماؤں کو استقبالیہ اور مبارکباد دینے کا عمل جاری ہے اس موقع پر اسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 82 برنپور ترنمول کانگریس کی جانب سے اج شام رحمت نگر میں واقع ترنمول کانگریس کے دفتر میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا۔اس تقریب میں نو مقرر کردہ بلاک صدر پورنیندو چودھری، نائب صدر ڈاکٹر دیباشیس سرکار، اور ترنمول کانگریس کے صدر آنندا پادھیائے موجود تھے پھولوں کا خوبصورت گلدستہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا گیا۔اس پر وقار تقریب کی قیادت حلقے کی معروف و متحرک شخصیت نامور ترنمول رہنما سابق ایم ایل اے سہراب علی نے کی اس موقعے پر دوران تقریر نو مقرر کردہ بلاک قیادت اور دیگر رہنماؤں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ 2026 کے انتخابات میں ترنمول کانگریس کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کریں۔

آسنسول اے جی چرچ اسکول کی جیسکا اسپینسر نئی پرنسپل بنیں

آسنسول: 8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کا معروف تعلیم گاہ انگلش میڈیم اسکول، اے جی چرچ اسکول کی نئی پرنسپل جیسکا اسپینسر کو مقرر کیا گیا ہے ان کی تقرری سے والدین اور طلبہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سبکدوش ہونے والے پرنسپل کی برطرفی کے بعد والدین بے یقینی کا شکار تھے تاہم اسکول انتظامیہ نے طالب علموں اور والدین کو کسی قسم کی تکلیف سے بچنے کے لیے جیسیکا اسپینسر کو پرنسپل مقرر کیا والدین نے کہا کہ انہیں مکمل یقین ہے اور امید ہے کہ نئی پرنسپل اس سکول کو بہتر طریقے سے چلائیں گی کیونکہ وہ خود ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ اور باوقار شخصیت شمار ہوتی ہیں اس نے کولکتہ کے ممتاز میموریل اسکول میں تعلیم حاصل کی۔اس کے خاندان کا اس اسکول سے دیرینہ تعلق ہے اس کی والدہ، آنجہانی ریٹا اینڈرسن نے بھی کئی سالوں تک اسکول کو موثر طریقے سے سنبھالا۔جیسیکا اسپینسر کو مختلف حلقوں سے مبارکبادیں موصول ہو رہی ہیں۔سماجی کارکن دلبیر سنگھ، ٹی ایم سی اقلیتی ٹی سیل ضلع کے نائب صدر ونسنٹ وہیلر نے پرنسپل کو مبارکباد دی۔

کوئلہ مافیاؤں کا چوری کے نت نئے حربے ایجاد

آسنسول 8 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کوئلہ چوری کا نت نئے حربے کوئلہ مافیا ایجاد کر رہا ہے۔کوئلہ مافیا ہر روز نئے ہتھکنڈے ایجاد کر رہا ہے ڈپو سے غیر قانونی کھدائی اور چوری کے علاوہ اب سائیڈنگ ایریاز میں بھی نئے طریقوں سے کوئلہ چوری کیا جا رہا ہے یہاں، کوئلے کو چھان کر جے سی بی مشین میں آٹے کی طرح پروسیس کیا جاتا ہیاس میں، مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے کوئلہ ایک نچلے حصے میں ایک گانٹھ کی شکل میں ہے اور دوسرا بڑی شکل میں ہے معلوم ہوا ہے کہ اس کام کے لیے فی ٹن ایک ہزار روپے اضافی وصول کئے جاتے ہیں۔تاہم، چاہے وہ چھوٹا ہو یا بڑے سائز کا کوئلہ، دونوں ای سی ایل کی ملکیت ہیں لیکن اسے دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ایک حصہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہوتا ہیاس رقم کا پورا حصہ مافیا اور ان کے معاون اہلکاروں کی جیبوں میں جاتا ہیہر روز ہزاروں ٹن کوئلہ ای سی ایل سے ڈپو میں جاتا ہے جس کی وجہ سے روزانہ لاکھوں روپے کا خرد برد ہو رہا ہیکوئلہ چوری کے اس نئے طریقے سے ہر کوئی حیران ہے جب بھی ای سی ایل حکام سے اس بارے میں پوچھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ انہیں کوئی علم نہیں ہیتا ہم، ڈپو اور سائیڈنگ کے ہر انچ کی نگرانی ای سی ایل کی سیکیورٹی ایجنسیاں کرتی ہیں۔کہا جاتا ہے کہ جو لوگ اصول بناتے ہیں وہ ان کو توڑتے ہیں ای سی ایل کے قوانین کے مطابق کوئلہ خریداروں کو اسی حالت میں فروخت کیا جاتا ہے جس حالت میں کان سے لیا جاتا ہے کیونکہ کان کنی سے پہلے سخت کوئلوں کو الگ کیا جاتا ہے لیکن جب کوئلہ ڈپو میں جاتا ہے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک ہزار روپے فی ٹن اضافی ڈال دیا جاتا ہے لینے کے اصول کہاں سے آئے؟ ذرائع کے مطابق اس معنی کا ہر سکہ ای سی ایل کی ملکیت ہے اگر ایسا ہو رہا ہے تو کہیں نہ کہیں ای سی ایل کے اہلکار بھی اس کھیل میں ملوث ہیں، ورنہ مافیا کو اتنی ہمت کیسے ہو جاتی ہے کہ وہ صارفین کو شراب سپلائی کرتے رہتے ہیں لوڈنگ کلرک، ریلوے سائڈنگ انچارج، ویبرج کلرک کو کئی سالوں سے تبدیل نہیں کیا گیا۔اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اس کرپشن کے ساتھ ہیں یا انکا گہرا تعلق ہے۔ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ ای سی ایل میں کسی کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کرتا ہے وہ پاس ہی بیٹھے ہیں۔کھیل دیکھتا رہتا ہے عام لوگ اس بارے میں جاننا چاہتے ہیں کہ وہ سال بہ سال تبدیل نہیں ہوتے ہیں: ECL کا وارننگ سیکشن کیا۔ای سی ایل حکام اس معاملے پر پریشان ہیں۔ای سی ایل کے سخت حفاظتی نظام کے بعد بھی ڈپو سے کوئلہ چوری ہو رہا ہے ای سی ایل کے سیکیورٹی چیف اور سیلز جنرل منیجر اس معاملے پر خاموش ہیں، آج تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ کوئلہ چوری کے حوالے سے نئے قوانین سے ہر کوئی حیران ہے۔تاہم کنستوریا اور ستگرام کے علاقوں میں کوئلہ چوری کا نیا سلسلہ جاری ہے۔اس میں سب سے زیادہ نقصان کول انڈیا کو ہو رہا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ رانی گنج کے دو افراد ایک بڑا ریکیٹ چلا رہے ہیں اور اس ریکیٹ کے اڈے پر کوئلہ چوری کیا جا رہا ہے ای سی ایل- کنہسٹوریا ایریا کے جنرل منیجر انت گھوش کہتے ہیں، چھلنی سے کوئلہ چلانا یہ ہے: انہیں اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے۔اگر ایسا کچھ ہوتا ہے تو اس پر متعلقہ افسر سے بات کی جائے گی۔

ای سی ایل: نئے او سی پی کا افتتاح

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ ای سی ایل نیو کیندا اوکلیری کے نیو کیندا او سی پی کنواری 3 کا افتتاح کیا گیا نئے او سی پی کا افتتاح نیو کیندا اوکلیری کے مشرقی کیندا کالونی میں واقع بندریت کے بنکر کے پاس نیو کیندا اوکلیری گروپ آف مائنز کے ایجنٹ پردیپ کمار وشواس کے ذریعہ ناریل توڑ کر کیا گیا اس دوران نیو کیندا اوکلیری کے پرسنل منیجر، کان کنی کمپنی سی ایم اے ٹی کی انتظامیہ ہیرو بیگ، مزدور تنظیم موجود تھے۔آئی این ٹی یو سی کے سکریٹری دیباشیش چٹرجی اور دیگر نمایاں طور پر موجود تھے۔OCP کے افتتاح کے دوران، پردیپ کمار وشواس، نئے کیندا اوکلیری گروپ آف مائنز کے ایجنٹ، نے بتایا کہ OCP کل پانچ سال تک کام کرے گا انہوں نے کہا کہ او سی پی کا ہدف سالانہ 700,000 ٹن کوئلہ پیدا کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ نئے OCP کے افتتاح سے کیندا کے علاقے کو اس مالی سال کے لیے کوئلے کی پیداوار کا ہدف حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

درگاپور: بھاجپا کے احتجاج کو لے کر کشیدگی، پولس کے ساتھ ہاتھا پائی

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس):سوموار کو شمالی بنگال میں بی جے پی ایم پی مرمو اور ایم ایل اے شنکر گھوش پر حملہ کیا گیا۔درگاپور میں بی جے پی کے روڈ بلاک اور احتجاج کی وجہ سے صورتحال بھڑک اٹھی دوپہر 12:30 مظاہرین نے مشتعل ہونے کی کوشش کی تو ان کی پولیس سے تصادم ہو گیا بی جے پی کارکنوں اور حامیوں نے ٹائر جلا کر مظاہرہ کیا۔اسی لمحے کنکسا تھانہ کی پولیس آگ بجھانے اور سڑک کو صاف کرنے کے لیے موقع پر پہنچ گئی۔اس وقت بی جے پی قیادت اور کارکنوں نے پولیس پر حملہ کیا۔دونوں فریقوں کے درمیان جھڑپیں اور ہاتھا پائی شروع ہو جاتی ہے۔پورے علاقے میں شدید تناؤ پھیل گیا اس واقعے کے بعد علاقے میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے کچھ وقت تک سروس روڈ پر بہت بڑا ٹریفک جام ہو گیا پولیس کی مداخلت کے بعد حالات معمول پر آ گئے درگاپور کے بی جے پی ضلع کے شریک صدر چندر شیکھر نے اس دن کے احتجاج کی انہوں نے کہا، ترنمول کانگریس اس طرح پولیس کا استعمال کر کے بی جے پی کو نہیں روک سکے گی۔

بھاجپا کا سیلاب متاثرین کیلئے آسنسول بازار میں امدادی مہم

آسنسول: 8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس):شمالی بنگال میں سیلاب کی صورتحال نے زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے درجنوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور بنیادی ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اسکے مدنظر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) شمالی بنگال کو راحت فراہم کرنے کے لیے مغربی بردوان ضلع کے لوگوں سے مدد مانگ رہی ہے۔ بی جے پی کے ضلع صدر دیوتانو بھٹاچاریہ کی قیادت میں آسنسول بازار کے علاقے میں ایک مہم چلائی گئی، جس میں وہاں کے لوگوں سے مدد طلب کی گئی بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان موجود تھے اس موقع پر کرشنندو مکھرجی نے کہا کہ شمالی بنگال میں سیلاب نے زندگیوں کو تہس نہس کر دیا ہے۔بہت سے لوگ مر چکے ہیں اور زندگی درہم برہم ہے وہاں کے لوگوں کو راحت پہنچانے کے لیے بی جے پی اس مہم کا آغاز کر رہی ہے اور اس ضلع کے لوگوں سے مدد مانگ رہی ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول کے لوگ دل کھول کر شمالی بنگال کے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ مہم کل بھی جاری رہے گی اور جو بھی امدادی سامان اکٹھا کیا جائے گا اسے پرسوں ٹرک کے ذریعے شمالی بنگال بھیجا جائے گا دیوتانو بھٹاچاریہ نے یہ بھی کہا کہ یہ مہم بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے شمالی بنگال کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے چلائی جا رہی ہے اور انہوں نے آسنسول کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے شمالی بنگال کے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر مدد فراہم کی۔

رانی گنج: دھوبی محلّہ یوتھ کمیٹی کی جانب سے فٹبال ٹورنامنٹ، نبی نگر فاتح

رانی گنج ،8/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) رانی گنج کے صاحب باندھ میدان میں دھوبی محلّہ یوتھ کمیٹی کی جانب سے ایک دلچسپ اور سنسنی خیز فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کل 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔اس ٹورنامنٹ میں رانی گنج کے علاوہ آسنسول، انڈال اور درگاپور کی ٹیمیں بھی شریک ہوئیں۔ٹورنامنٹ کے افتتاحی تقریب میں شہر کی متعدد معروف شخصیات شریک رہیں، جن میں بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، کونسلر جیوتی سنگھ، نیاز احمد، محمد عرفات ،اور دیگر معززین شامل تھے۔ تمام مہمانوں نے کھلاڑیوں سے مصافحہ کرتے ہوئے ان کا حوصلہ بڑھایا اور قومی ترانے کے ساتھ ٹورنامنٹ کا آغاز کیا گیا۔فائنل مقابلہ انڈال اور نبی نگر (رانی گنج) کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا، جس میں زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا۔سنسنی خیز مقابلے میں نبی نگر کی ٹیم نے دو گول سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹرافی اپنے نام کر لی۔ شاندار کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔اس موقع پر محمد عرفات نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے نوجوان تیزی سے منشیات کی طرف راغب ہو رہے ہیں، جو سماج کے لیے تشویشناک بات ہے۔یوتھ کمیٹی کا یہ اقدام نوجوانوں کو کھیل کے میدان کی طرف واپس لانے اور انہیں مثبت سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔واضح رہے کہ یہ فٹبال ٹورنامنٹ نہ صرف ایک کھیلوں کا مقابلہ تھا بلکہ نوجوانوں میں اتحاد، نظم و ضبط اور صحت مند رجحان پیدا کرنے کی ایک اہم مہم بھی ثابت ہوا۔

☆

سیل کے 15 چیف جنرل منیجر اکزیکیٹو ڈائریکٹر کیلئے منتخب

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): سیل کے CGMs15 کو ED میں ترقی دی گئی، ISP کو 3 مل گئے طویل انتظار اور شدید دماغی طوفان کے بعد، اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ED) کے عہدے کے لیے انٹرویو کا نتیجہ بالآخر اعلان کر دیا گیا اس اہم عہدے کے لیے تقریباً 110 چیف جنرل منیجرز (سی جی ایم) نے انٹرویو میں حصہ لیا تھا، جن میں سے 15 افسران کو ای ڈی کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔اس میں سیل آئی ایس پی کو تین ای ڈی ملے ہیں۔جس میں ای ڈی پروجیکٹ پروین کمار، ای ڈی ورکس وپن کمار سنگھ، ای ڈی فائنانس اینڈ اکاؤنٹس راجکمار سنہا شامل ہیں۔جبکہ سومیا تو کدار کو درگاپور پلانٹ کا ای ڈی ورکس مقرر کیا گیا ہے حکام کا کہنا ہے کہ یہ نہ صرف ذاتی کامیابی کا لمحہ ہے بلکہ پوری تنظیم کے لیے قیادت کے نئے دور کا آغاز بھی ہے۔انٹرویو کے عمل کو اچانک روکنا، جب نتائج جاری ہونے کی امید تھی، نے کئی سوالات کو جنم دیا تاہم، انتخاب کا عمل، جو منگل کی سہ پہر تک جاری رہا اور اس کے بعد کارپوریٹ آفس میں میٹنگ ہوئی اور شام کو نتائج کا اعلان، یہ ظاہر کرتا ہے کہ تنظیم نے جلد بازی پر سنجیدہ غور و فکر کو ترجیح دی اس سے فیصلہ سازی کے عمل کی شفافیت اور انصاف پسندی کو تقویت ملتی ہے۔SAIL جیسے اہم عوامی شعبے میں، ED کی سطح پر قیادت کا انتخاب محض ایک فروغ نہیں ہے بلکہ تنظیم کی پالیسیوں، سمت اور وژن کا تعین ہے۔لہذا، صحیح قیادت کا انتخاب تنظیم کی ترقی، پیداواری صلاحیت اور کام کے کلچر کو ایک نئی سمت فراہم کرتا ہے ای ڈی کے تمام نئے تعینات افسران کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات! ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ نہ صرف انتظامی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے بلکہ ملازمین کی فلاح و بہبود، ورک کلچر کو بہتر بنانے اور تنظیم کے وژن 2030 کو عملی جامہ پہنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

لکشمی پوجا میں مکئی اور مٹھائی کی 108 اقسام پیش

آسنسول:8/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): لکشمی پوجا ہر سال آسنسول کے گورائی خاندان میں شان وشوکت کے ساتھ منعقد کی جاتی ہے اس سال کوئی استثنا نہیں تھا۔گوڑائی خاندان کی لکشمی کی پوجا دو دن تک کی جاتی ہے۔مغربی بردوان ضلع کے آسنسول شہر کی ایک اہم سڑک ایس بی گورائی روڈ ہے۔یہ لکشمی پوجا ان خاندانوں کے نام پر منعقد کی جاتی ہے جن کے نام پر اس سڑک کا نام رکھا گیا ہے۔ایس بی گورائی روڈ پر واقع گورائی فیملی ہاؤس کو گورائی مینشن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔دیوی کو شاہی آنکھوں کی شکل میں پوجا جاتا ہے۔دیوی کو 56 نذرانے اور 108 قسم کی مٹھائیاں چڑھائی جاتی ہیں گورائی خاندان کی یہ پوجا دو دن تک جاری رہتی ہیشری شری راج لکشمی ماتا رکی پوجا کے نام سے پوجا کی جاتی ہے۔بعد میں آرتی اور پستیچالی ہوتی ہے۔اگلے دن، منگل کی سہ پہر، شری شری راج لکشمی ماتا کا انتا کوٹ مہوتسو اور پرساد قبول کیا گیا۔1975 میں یہ پوجا شروع ہوئی۔اس کی غیر موجودگی میں لڑکے اس پوجا کی روایت کو جاری رکھتے ہیں مارکیٹ میں اتنی جدید ٹیکنالوجی کے باوجود اس خاندانی وراثت کی کشش کسی بھی طرح کم نہیں ہوئی آسنسول شہر کے مختلف مقامات کے ساتھ ساتھ صنعتی علاقے سے آنے والے لوگوں کا یہ گاڑی خاندان پوجا میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

فرحان بہاردین: جنوبی افریقی ٹیم کا فنشنر بلے باز

یوم پیدائش 19 اکتوبر پر خاص

نئی دہلی، 18 اکتوبر (یو این آئی) فرحان بہاردین ایک ایسے کرکٹر کے طور پر جانے جاتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ پیشہ ورانہ جذبے، ٹیم ورک اور مستقل محنت کے ذریعے جنوبی افریقہ کے کرکٹ نظام میں نمایاں کردار ادا کیا۔ فرحان بہاردین کو ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جس نے جنوبی افریقہ کے لیے ہر موقع پر چاہے وہ بلے بازی ہو، باؤلنگ یا فیلڈنگ، مستقل مزاجی، محنت اور ٹیم کے توازن کو ترجیح دی۔ جنوبی افریقہ کے فرحان بہاردین ایک جارح مزاج بلے باز اور کارآمد آل راؤنڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

فرحان بہاردین کی پیدائش 19 اکتوبر 1983 کو ہوئی۔ فرحان بہاردین ایک باصلاحیت جنوبی افریقی آل راؤنڈر ہیں جنہوں نے اپنی ٹیم کے لیے ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی فارمیٹس میں خدمات انجام دیں۔ وہ ایک جارحانہ دائیں ہاتھ کے

بلے باز اور درمیانی رفتار کے باؤلر ہیں، جو ٹائٹنز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنا فرسٹ کلاس اور لسٹ اے ڈیبیو 2004-05 کے سیزن میں کیا۔ بہاردین ایک انتہائی پھرتیلے فیلڈر ہیں اور انہیں ایک وقت پر "اگلا جونٹی روڈز" بھی کہا جاتا تھا۔ 2009 میں وہ جنوبی افریقہ ایمرجنگ اسکواڈ کا حصہ بنے، جس نے آسٹریلیا کا دورہ کیا۔ اسی سال انہوں نے ہانگ کانگ سکسز ٹورنامنٹ میں جنوبی افریقہ کی نمائندگی کی، جہاں انہوں نے آخری گیند پر چھکا لگا کر فائنل میں ٹیم کو فتح دلائی، جو ان کے کیریئر کا یادگار لمحہ بن گیا۔

فرحان بہاردین نے جنوبی افریقہ کے لیے ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے۔ انہوں نے اپنا بین الاقوامی ڈیبیو 2012 میں کیا، جب انہیں جنوبی افریقہ کی ون ڈے ٹیم میں شامل کیا گیا۔ ان کی شاندار فیلڈنگ، نپی تلی بلے بازی اور درمیانی اوورز میں باؤلنگ کی صلاحیت نے انہیں ٹیم کا اہم حصہ بنایا۔ جنوری 2017 میں انہیں سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی کپتانی سونپی گئی۔ ان کی قیادت میں ٹیم نے نوجوان کھلاڑیوں کے ساتھ اچھا مظاہرہ کیا۔

فرحان نے جنوبی افریقہ، بولینڈ، ایڈمونٹن رائلز، کنگز الیون پنجاب، ساؤتھ افریقہ اے، ٹائٹنس اور ویسٹرن پروینز کے لئے کرکٹ کھیلی ہے۔

بہاردین نے کئی یادگار اننگز کھیلیں ہیں۔ خاص طور پر ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں، جہاں وہ اختتامی اوورز میں تیزی سے رنز بنانے کے لیے مشہور تھے۔ ان کا کردار زیادہ تر فنشنگ بلے باز کے طور پر نمایاں رہا ہے۔ اگرچہ وہ جنوبی افریقہ کی ٹیم میں مستقل جگہ بنانے میں کامیاب نہ ہو سکے، لیکن انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ اور لیگز میں اپنی کارکردگی کے ذریعے ایک قابل احترام مقام حاصل کیا۔ فرحان بہاردین نے اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو 2012 میں ہندستان کے خلاف کیا۔ اس میچ میں انہوں نے صرف 11 گیندوں پر 20 ناٹ آؤٹ رنز بنائے، جس سے ان کی جارحانہ بلے بازی کا انداز ظاہر ہوا۔ اسی سال انہیں آئی سی سی ورلڈ ٹی ٹوئنٹی 2012 کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ بعدازاں 2014 میں وہ ون ڈے انٹرنیشنل ٹیم کا بھی حصہ بنے، جہاں انہوں نے ایک اہم اننگز میں 65 ناٹ آؤٹ رنز بنا کر ٹیم کی جیت میں کردار ادا کیا۔ ان کی فیلڈنگ اور درمیانی اوورز میں تیز رنز بنانے کی صلاحیت نے انہیں ٹیم میں ایک قیمتی آل راؤنڈر کے طور پر پہچان دلائی۔

بین الاقوامی سطح پر ایک کم قدری کا شکار آل راؤنڈر سمجھے جانے والے فرحان بہاردین نے ڈومیسٹک کرکٹ میں زبردست کامیابیاں حاصل کیں۔ وہ ایک دلکش مڈل آرڈر بلے باز اور کارآمد میڈیم فاسٹ باؤلر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی بلے بازی کی خاصیت کلائیوں اور نچلے ہاتھ کے استعمال سے تیز رنز بنانا ہے، جب کہ باؤلنگ میں وہ گیند کی رفتار میں کمی لا کر بلے بازوں کو دھوکا دیتے ہیں۔ فیلڈ میں وہ زیادہ تر پوائنٹ یا کور کے مقام پر بہترین فیلڈنگ کے لیے مشہور ہیں۔

سال 2011 کے سیزن میں بہاردین نے شاندار کارکردگی دکھائی، جب انہوں نے ڈومیسٹک ایک روزہ مقابلوں میں 45.66 کی اوسط سے اور 20 اوورز کے فارمیٹ میں 66.60 کی اوسط سے رنز بنائے۔ انہی کارکردگیوں کے نتیجے میں انہیں 2012 کے کرکٹ جنوبی افریقہ ایوارڈز میں "ٹی ٹوئنٹی پلیئر آف دی ایئر" قرار دیا گیا۔ یہ وہ ایک اعزاز تھا جس نے ان کے لیے قومی ٹیم کے دروازے کھول دیے۔

انہوں نے مارچ 2012 میں اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا اور اسی سال سری لنکا میں ہونے والے ورلڈ ٹی ٹوئنٹی کے لیے ٹیم میں شامل کیے گئے۔ بعدازاں جنوری 2013 میں انہیں ون ڈے انٹرنیشنل ٹیم میں شامل کیا گیا۔ ابتدا میں ان کی کارکردگی ون ڈے فارمیٹ میں زیادہ نمایاں رہی۔ انہوں نے اپنے چوتھے میچ میں پہلی نصف سنچری اسکور کی اور ساتھ ہی پانچویں باؤلر کے طور پر بھی مؤثر کردار ادا کیا۔ وہ 2013 چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں شامل تھے، تاہم کوئی میچ نہیں کھیل سکے۔ بعد میں سری لنکا اور آسٹریلیا کے دوروں میں انہوں نے ٹیم میں باقاعدہ جگہ بنائی۔

ایک مضبوط ٹاپ آرڈر کے باعث بہاردین کو اکثر مڈل آرڈر میں محدود موقع ملتا رہا۔ کبھی وہ استحکام فراہم کرنے والے بلے باز کے طور پر کھیلے، تو کبھی فنشنگ رول ادا کیا۔ انہوں نے اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لیے، خاص طور پر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سخت محنت کی۔ وہ 2016 ورلڈ ٹی ٹوئنٹی کے اسکواڈ میں شامل تھے لیکن صرف ایک میچ کھیل سکے کیونکہ جنوبی افریقہ ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے سے پہلے ہی باہر ہو گیا۔ اسی سال انہیں پہلی مرتبہ انڈین پریمیئر لیگ میں کھیلنے کا موقع ملا، جہاں وہ کنگز الیون پنجاب کی نمائندگی کرتے نظر آئے۔

جنوری 2017 میں فرحان بہاردین کو سری لنکا کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی کپتانی سونپی گئی۔ یہ اعزاز انہیں ٹائٹنز کی جانب سے ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی، جہاں وہ تیسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے، کے بعد حاصل ہوا۔

انہوں نے کئی بار جنوبی افریقہ اے ٹیم کے لیے کھیل کر اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا، مگر تسلسل کی کمی نے انہیں مرکزی ٹیم میں جلدی جگہ بنانے سے روکے رکھا۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں ان کی کارکردگی زبردست رہی۔ انہوں نے 45.66 کی اوسط سے ون ڈے اور 66.60 کی اوسط سے ٹی ٹوئنٹی میں رنز بنائے۔ اسی سال وہ ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کے چوتھے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے، جس کے بعد انہیں 2012 میں جنوبی افریقہ کا ٹی ٹوئنٹی پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔

انہیں زیادہ تر ایک ریپلیسمنٹ مڈل آرڈر بلے باز کے طور پر دیکھا گیا، جو انجری یا آرام کی صورت میں ٹیم کا حصہ بنتے تھے۔ اس کے باوجود سلیکٹرز نے ان پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں 2015 کے 50 اوور ورلڈ کپ کے اسکواڈ میں شامل کیا۔

بہاردین زیادہ تر چھٹے یا ساتویں نمبر پر بیٹنگ کرتے رہے، جس کی وجہ سے انہیں لمبی اننگز کھیلنے کے مواقع کم ملے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ مکمل طور پر ٹیم میں اپنی جگہ پختہ نہ کر سکے۔ وہ 2017 چیمپئنز ٹرافی کے لیے منتخب ہوئے، مگر ایک بھی میچ نہیں کھیل سکے۔ اسی سال انہیں ایک بار پھر جنوبی افریقہ کا ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ بعدازاں انہیں گلوبل ٹی ٹوئنٹی لیگ کے پہلے ایڈیشن میں پریٹوریا میورکس کی جانب سے کھیلنے کے لیے منتخب کیا گیا، جو ان کی فرنچائز کرکٹ کے سفر کا ایک اور اہم منزل تھی۔

فرحان بہاردین کو جنوبی افریقہ کرکٹ میں ایک ایسے مستحکم آل راؤنڈر کے طور پر یاد کیا جاتا ہے، جنہوں نے بلے، گیند اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں اپنی مہارت ثابت کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہاردین نے اپنے پورے کیریئر میں کبھی کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا۔ سال 2018 میں انہوں نے ابوظہبی ٹی ٹوئنٹی ٹرافی اور سی ایس اے فور ڈے فرنچائز سیریز میں ٹائٹنز کی نمائندگی کی۔ اسی دوران انہوں نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنے 6000 رنز مکمل کیے۔ انہیں 2012 میں جنوبی افریقہ کے ٹی ٹوئنٹی پلیئر آف دی ایئر کا اعزاز ملا۔ بہاردین نے جنوبی افریقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے فائنل میں آخری گیند پر چھکا لگا کر ٹیم کو ہانگ کانگ کے خلاف جیت دلائی۔ سال 2016 میں انہیں کنگز الیون پنجاب نے اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ 2017 میں انہیں کرکٹ ساؤتھ افریقہ کے سالانہ ایوارڈز میں ٹی ٹوئنٹی چیلنج پلیئر آف دی سیزن قرار دیا گیا۔ اسی سال، جنوری 2017 میں، انہیں سری لنکا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے جنوبی افریقہ کی کپتانی سونپی گئی۔ فرحان نے 2022 کے آخر میں تمام اقسام کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا، جس کے بعد وہ کوچنگ اور کرکٹ کی ترقی کے کاموں میں شامل ہو گئے۔

☆☆☆☆

جوکووچ شنگھائی ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں

شنگھائی، 8 اکتوبر (یو این آئی) نوواک جوکووچ نے اپنے بائیں ٹخنے کے درد، شنگھائی کی شدید حبس اور جاؤمے مُنار کی سخت مزاحمت کے باوجود شنگھائی ماسٹرز کے کوارٹر فائنل میں 11 ویں مرتبہ رسائی حاصل کر لی۔ دو گھنٹے اور چالیس منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے کے دوران سربیائی کھلاڑی کو پاؤں کے مسئلے کے باعث متعدد بار میڈیکل ٹائم آؤٹ لینے پڑے اور وہ ہر گیم کے بعد اپنے سر پر برف سے بھرا تولیہ رکھتے رہے۔
جوکووچ نے کورٹ کے باہر کئی بار الٹیاں کیں اور دوسرا سیٹ ہارنے کے بعد طبی امداد ملنے سے قبل ہی زمین پر گر پڑے۔ تاہم، ان کٹھن حالات کے باوجود 38 سالہ کھلاڑی نے سخت محنت کی اور سیزن کے مشکل میچوں میں سے ایک میں مُنار کو 6-3، 5-7، 6-2 سے شکست دی۔ جوکووچ شنگھائی میں اپنے تمام 11 مقابلوں میں کوارٹر فائنل تک پہنچ چکے ہیں اور ریکارڈ چار مرتبہ یہاں کا ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ دنیا کے پانچویں نمبر کے کھلاڑی کے طور پر وہ ڈرا میں سب سے زیادہ رینکنگ والے بائیں ہاتھ کے کھلاڑی ہیں اور ان کا اگلا مقابلہ بیلجیم کے ژیزو برگز سے ہوگا۔

ویمنز ورلڈ کپ: پاکستان کا آسٹریلیا کیخلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ

کولمبو: یک روزہ ویمنز ورلڈ کپ کے میچ میں پاکستان ویمنز نے ٹاس جیت کر آسٹریلیا کے خلاف پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کستان ویمنز ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا کا ٹاس کے بعد کہنا تھا کہ کنڈیشنز کو دیکھ کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ فاطمہ ثنا نے کہا کہ ٹیم میں ایک تبدیلی کی گئی ہے، عالیہ ریاض کی جگہ ایمان فاطمہ کو شامل کیا گیا ہے، ہمیں بیٹنگ میں اچھی پارٹنرشپ کی ضرورت ہے۔
واضح رہے کہ اس سے قبل ویمنز ورلڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں ہندوستان کے ہاتھوں پاکستان کی خواتین ٹیم کو بھی 88 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ پاکستان ویمنز ٹیم 248 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے صرف 159 رنز پر ڈھیر ہوگئی، ہندوستانی ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ میں لگاتار دوسری کامیابی حاصل کی تھی جبکہ پاکستان کو مسلسل دوسری بار مات ہوئی۔ پاکستان کی طرف سے سدرہ امین نے 81 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جو کہ رائیگاں گئی جبکہ پاکستان ویمنز ٹیم کی 8 بیٹرز ڈبل فگر میں بھی داخل نہ ہو سکی تھیں۔

ایف آئی بی اے کا ویمنز باسکٹ بال ورلڈ کپ 2026 کوالیفائرز کے گروپس کا اعلان

برن 08 اکتوبر (یو این آئی) انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن (ایف آئی بی اے) نے خواتین کے عالمی کپ باسکٹ بال 2026 کے کوالیفائنگ ٹورنامنٹس کے لئے گروپس کا اعلان کر دیا۔ شنھوا کے مطابق یہ ٹورنامنٹس 11 سے 17 مارچ 2026 کے دوران چار مختلف شہروں میں منعقد ہوں گے۔ ورلڈ کپ کی میزبانی جرمنی کے شہر برلن میں 4 سے 13 ستمبر 2026 کے دوران کی جائے گی، جہاں دنیا بھر سے 16 ٹیمیں ٹائٹل کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی۔ امریکہ، چین، اسپین اور دیگر بڑی ٹیمیں ایکشن میں ہوں گی۔ دفاعی چیمپئن امریکہ کو سان خوآن، پیورٹو ریکو میں ہونے والے گروپ میں اسپین اور اٹلی جیسے مضبوط حریفوں کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب گزشتہ ایڈیشن کی رنر اپ چین اپنی میزبانی میں ووہان میں بیلجیم اور برازیل کے خلاف کھیلے گی۔
دیگر دو کوالیفائنگ گروپس لیون-ویلوربان، فرانس اور استنبول، ترکیہ میں منعقد ہوں گے۔ ڈرا کی تقریب میں جرمن قومی ٹیم کی اسٹار کھلاڑی میری گیوچ اور فرانس کی سابق کپتان اینڈی میام نے شرکت کی۔ کوالیفائنگ گروپس کی ترتیب کے مطابق ووہان، چین میں مالی، جنوبی سوڈان، برازیل، بیلجیم، جمہوریہ چیک اور چین کو رکھا گیا ہے، اسی طرح لیون ویلوربان، فرانس میں کولمبیا، فلپائن، جرمنی، جنوبی کوریا، فرانس اور نائجیریا کو سان خوآن، پیورٹو ریکو میں نیوزی لینڈ، پیورٹو ریکو، امریکہ، سینیگال، اٹلی اور اسپین شامل ہیں جبکہ استنبول، ترکیہ میں ہنگری، ترکیہ، ارجنٹائن، آسٹریلیا، کینیڈا اور جاپان شامل ہیں۔

ورون نے اپنی بین الاقوامی واپسی کا کریڈٹ سوریہ کمار اور گمبھیر کو دیا

ممبئی، 8 اکتوبر (یو این آئی) دنیا کے سرفہرست ٹی 20 گیند باز ورون چکرورتی کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ٹیم میں "جرات مندانہ ذہنیت" کو فروغ دیا ہے، جہاں "شکست کوئی آپشن نہیں ہوتا۔" انہوں نے تقریباً تین سال ٹیم سے باہر رہنے کے بعد اپنی بین الاقوامی واپسی کا کریڈٹ گمبھیر اور ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو کو بھی دیا۔ ورون نے منگل کو ممبئی میں سی ایٹ کرکٹ ریٹنگ ایوارڈز کے موقع پر کہا، "میں (گمبھیر) ان کے بارے میں ایک بات ضرور کہہ سکتا ہوں کہ وہ ٹیم میں ایک جرات مندانہ ذہنیت لے کر آتے ہیں، جہاں شکست کا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ آپ کو صرف اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے اور میدان پر اپنا سب کچھ جھونک دینا ہوتا ہے اور بعد میں، جو بھی ہوتا ہے،

ہوتا ہے۔ جب وہ موجود ہوتے ہیں، تو کوئی عمومیت نہیں رہتی - آپ میدان میں اوسط نہیں ہو سکتے، ایسا میں محسوس کرتا ہوں۔ ورون نے جولائی 2021 میں ہندوستان کے لئے ڈیبیو کیا تھا لیکن 2021 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں سخت مہم کا سامنا کرنے کے بعد، انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا اور اکتوبر 2024 میں ہی وہ ہندوستان کے لیے دوبارہ کھیلے۔ اس کے بعد سے، ورون ہندوستان کی ٹی 20 الیون میں باقاعدگی سے شامل رہے ہیں اور انہوں نے اپنا ون ڈے ڈیبیو بھی کیا ہے اور اس سال کے شروع میں ٹیم کو چیمپئنز ٹرافی دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ "جب میں نے دوبارہ واپسی کی، تو سوریہ اور جی جی (گمبھیر) نے مجھ سے بات کی اور انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم آپ کو وکٹ لینے والے گیند بازوں میں ایک کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اور انہوں نے میرا بھرپور ساتھ دیا مجھے اس کا کریڈٹ دینا پڑے گا۔"

"میں تین سال سے زائد عرصے تک ٹیم سے باہر تھا، لیکن آئی پی ایل میں میری کارکردگی مسلسل اچھی رہی۔ انہوں نے اسے پہچانا اور مجھے ٹیم میں شامل کیا، یہ میرے لیے بہت بڑی بات تھی۔ آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستان کے ون ڈے اسکواڈ سے باہر کیے گئے ورون نے ان چیزوں کے بارے میں بات کی جن پر گمبھیر چاہتے ہیں کہ وہ ون ڈے کرکٹ میں اپنے امکانات کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں۔ "بنیادی طور پر بات چیت لمبے اسپیل کی گیند کرنے کے بارے میں تھی۔ کیونکہ ٹی 20 میں آپ لگاتار زیادہ سے زیادہ دو اوور گیند بازی کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک روزہ میں، آپ کو لگاتار پانچ سے چھ اوورز کروانے پڑتے ہیں، جس پر میں نے کام کیا اور چیمپئنز ٹرافی میں ایسا کرنے میں کامیاب رہا اور وہ چاہتے ہیں کہ میں ڈومیسٹک سرکٹ میں آرڈر کو تھوڑا اونچا کروں اور اپنی بیٹنگ کو بہتر کروں۔" ورون نے ساتھی اسپنر کلدیپ یادو کی بھی تعریف کی، جو ایشیا کپ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز تھے۔ ورون نے کہا، "کلدیپ یقینی طور پر ہمارے موجودہ اسکواڈ میں سب سے زیادہ تجربہ کار گیند بازوں میں سے ایک ہے اور انہوں نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ میں 95 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند کرتا ہوں اور وہ تقریباً 85 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے، اس لیے ہم ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ ان کے پاس زیادہ ریوز اور زیادہ ٹرن ہیں، میرے پاس زیادہ رفتار اور باؤنسر ہے، اس لیے اب تک یہ ہمارے لیے اچھا کام کر رہا ہے۔ امید ہے کہ ہم ورلڈ کپ میں اسی طرح جاری رکھ سکیں گے۔"

متحدہ عرب امارات کے سائیکلسٹ یوسف عبداللہ العامری عرب چیمپئن بن گئے

بغداد 8 اکتوبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی قومی ٹیم کے سائیکلسٹ یوسف عبداللہ العامری نے عرب سائیکلنگ چیمپئن شپ میں مردوں کے انفرادی ٹائم ٹرائل مقابلے میں شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 20 کلومیٹر کی ریس میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ اماراتی نیوز ایجنسی کے مطابق یہ مقابلہ جمہوریہ عراق کے شہر سلیمانیہ میں منعقد ہوا۔ یوسف عبداللہ العامری نے 20 کلومیٹر کی ریس کا مطلوبہ فاصلہ 24 منٹ 25 سیکنڈ اور 30 ملی سیکنڈ میں طے کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ ان کے ساتھی عبداللہ ابراہیم الہاشمی نے سخت مقابلے کے بعد تیسری پوزیشن حاصل کر کے کانسی کا تمغہ جیتا۔ یہ مقابلہ آخری لمحات تک سخت اعصاب شکن رہا۔ یوسف عبداللہ العامری نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطے کے بہترین سائیکلسٹس کو پیچھے چھوڑا اور پہلی پوزیشن حاصل کی جس سے انہوں نے امارات کی چیمپئن شپ میں اپنی موجودگی مزید مستحکم بنالی۔

یہ کامیابی صرف ایک روز بعد سامنے آئی جب امارات کی نوجوان ٹیم نے 57 کلومیٹر ٹیم ٹائم ٹرائل میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ اماراتی سائیکلسٹس ٹورنامنٹ میں مسلسل شاندار کارکردگی دکھا رہے ہیں جو 13 اکتوبر تک جاری رہے گا اور اس میں 9 عرب ممالک شریک ہیں۔ ان نتائج کے ساتھ اماراتی قومی ٹیم اب تک دو سونے اور ایک کانسی کا تمغہ اپنے نام کر چکی ہے۔ امارات سائیکلنگ فیڈریشن نے کہا کہ یہ کامیابیاں اس کی ترقیاتی حکمت عملی، نوجوان کھلاڑیوں کی معاونت اور عرب و عالمی سطح پر اماراتی سائیکلنگ کے بلند مقام کی عکاسی کرتی ہیں۔

پیٹ کمنز ایشیز سیریز کے پرتھ ٹیسٹ سے باہر ہو گئے

سڈنی، 8 اکتوبر (یو این آئی): آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز ایشیز سیریز کے پرتھ ٹیسٹ سے باہر ہو گئے۔ آسٹریلیائی میڈیا کے مطابق پیٹ کمنز کے حال ہی میں اسکینز کرائے گئے ہیں، کمر کی تکلیف کا شکار پیٹ کمنز کے اسکینز کی رپورٹس حوصلہ افزاء نہیں آئی ہیں۔ واضح رہے کہ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ایشیز سیریز کا پہلا ٹیسٹ 21 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔
پیٹ کمنز نے پہلے ٹیسٹ سے قبل مکمل فٹ ہونے کے لیے اُمید کا اظہار کیا تھا۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں پرتھ ٹیسٹ میں اسٹیو اسمتھ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ پیٹ کمنز کے ایشیز سیریز سے قبل تکلیف سے نجات نہ پانے کو آسٹریلوی ٹیم کے لیے دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔

آج اے ایف سی کوالیفکیشن میں انڈیا کا زبردست مقابلہ سنگاپور سے

خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم سے فیڈریشن کو امیدیں وابستہ

نئی دہلی 18 اکتوبر: انڈین ٹیم کے چیف کوچ خالد جمیل کے لئے آج بہت ہی سخت اور اہم امتحان ہے جب انڈین فٹبال ٹیم اے ایف سی کوالیفائنگ میں کل جمعرات 19 اکتوبر کو سنگاپور سے مقابل ہو رہی ہے اور یہ انڈیا کے لئے اوے میچ ہے اور سنگاپور عالمی رینکنگ میں انڈیا سے بہت بہتر ہے۔ اگرچہ کافا نیشن کپ جو ازبکستان میں کھیلا گیا اس میں انڈیا کو تیسری پوزیشن ملی تھی لیکن چونکہ کافا نیشن کپ کا فیفا سے کوئی تعلق نہیں تھا اس وجہ سے اس میں ملی کامیابی سے انڈیا کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور وہ بدستور 133 ویں رینک میں ہے البتہ اس اے ایف سی کوالیفکیشن میں انڈیا اگر کچھ کر پاتا ہے تو اس کی موجودہ رینکنگ میں کوئی فرق آسکتا ہے لیکن اس وقت جو حالت ہے اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنا مشکل ہے کہ انڈیا کو اس اے ایف سی کوالیفیکشن

میں کوئی کامیابی مل سکتی ہے۔
خالد جمیل کی ٹیم میں ویسے تو انڈیا کے سبھی اسٹار کھلاڑی شامل ہیں۔ دفاع میں محمد اویس، انور علی، سندیش جھینگن، راہل بھیکے۔ فارورڈ میں سنیل چھیتری، سہیل عبدالصمد، لسٹن کولاسو اور مڈفیلڈ میں بھی اہم کھلاڑی ہیں اور خالد جمیل کا خیال ہے کہ ان کی یہ ٹیم اس اے ایف سی کوالیفکیشن میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہے لیکن اس کی یقین دہانی نہیں اس لئے نہیں کی جا سکتی کہ انٹرنیشنل لیول پر انڈیا کی ٹیم سنگاپور کے مقابلے کی نہیں ہے۔ لیکن اس میں کھیل کے انداز پر بھی منحصر ہے اور یہ کہا جا سکتا ہے کہ نتیجہ کیا نکلے گا اور اس کا اندازہ کھلاڑیوں کے باڈی لینگویج پر بھی منحصر ہے اور کھیل کے پہلے 10 منٹ کی کارکردگی اس کا اشارہ کر دے گی کہ نتیجہ کیا نکلنے والا ہے۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے بہت سوچ سمجھ کر اور بھروسہ کر کے خالد جمیل کو انڈین فٹبال کا چیف کوچ مقرر کیا ہے اور کہا کہ گزشتہ 30 برسوں سے انڈین ٹیم غیر ملکی کوچوں کے دست کرم پر رہی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا اور انڈین ٹیم کی عالمی رینکنگ 93 سے 133 پر پہنچ گئی لہٰذا ایک مرتبہ پھر سے سید عبدالرحیم اور سید نعیم الدین کے بعد تیسرے مسلم کوچ کو موقع دیا جائے اور امید ہے کہ خالد جمیل بھی رحیم اور نعیم کے انداز میں ٹیم کو ترقی دے کر ہمیں مطمئن کریں گے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 9th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۹/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

آئی ایف اے شیلڈ ٹورنامنٹ میں ایسٹ بنگال کی دھماکہ خیز شروعات

پہلے میچ میں سرینِدھی دکن کو چار گول نل سے شکست فاش دیدی

کلیانی (کولکاتا) 8 اکتوبر: آئی ایف اے شیلڈ جو کئی برسوں کے بعد کھیلا جارہا ہے اس کے پہلے ہی میچ میں ایسٹ بنگال نے آئی لیگ کی مضبوط ٹیم سرینِدھی دکن کو چار گول نل سے شکست فاش دیدی۔ فاتح ٹیم کی طرف سے جئے، کرسپا، حامد اور جیکسن نے گول اسکور کئے۔ بدھ کے روز کلیانی اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے ایسٹ بنگال نے بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور سرینِدھی دکن کو چار گول نل سے شکست فاش دیدی۔ حیدرآبادی ٹیم سرہندھی دکن کسی بھی اعتبار سے ایسٹ بنگال کے مقابلے کی ٹیم نہیں تھی اور اس نے کمزور دفاع کیا جبکہ ایسٹ بنگال کی ٹیم شروع منٹ سے تیور بدل کر کھیل رہی تھی اور اس نے اپنے حریف کو بالکل آؤٹ کلاس کر کے رکھ دیا تھا۔ اب 14 اکتوبر کو ایسٹ بنگال کا دوسرا میچ آئی لیگ کی مضبوط ٹیم نامدھاری ایف سی سے ہوگا۔

ایف ایس ڈی ایل کی فیڈریشن سے درخواست

محمڈن کو سپر کپ میں شامل نہ کیا جائے

کولکاتا 8 اکتوبر: ایک دور وہ بھی تھا جب محمڈن کی کسی ٹورنامنٹ میں شمولیت کی کامیابی کی ضامن سمجھی جاتی تھی اور آج صورت حال یہ ہے کہ محمڈن اسپورٹنگ کے خلاف اے آئی ایف ایف سے درخواست کی جارہی ہے کہ اسے سپر کپ سے الگ کیا جائے کیونکہ محمڈن اسپورٹنگ کی شمولیت سپر میں کھیلنے سے ہتک آمیز ہوگی۔ ایف ایس ڈی ایل نے اس سلسلے میں فیڈریشن کو چھٹی لکھی ہے کہ محمڈن کو سپر کپ میں کھیلنے نہ دیا جائے۔ ایف ایس ڈی ایل نے کہا کہ محمڈن کلب نے اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں کی ادائیگی نہیں کی ہے اور ع ان کھلاڑیوں نے فیفا سے شکایت کی ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ محمڈن کو سپر کپ سے ہٹا کر یہ ٹورنامنٹ کرایا جائے۔ محمڈن کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سپر کپ میں کھیلے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ فیڈریشن اس درخواست پر محمڈن کو سپر کپ سے ہٹانے پر راضی ہوتی ہے یا نہیں۔

جہاں تک محمڈن کے کھلاڑیوں کے واجبات کی ادائیگی کا معاملہ ہے وہ محمڈن اور فیفا کے درمیان معاملہ ہے اور فیفا نے تو محمڈن پر لگاتار تیسرے دور میں بھی محمڈن پر کھلاڑیوں کو سائن کرانے کی پابندی لگا رکھی ہے لیکن ایف ایس ڈی ایل اس وقت اس انداز میں محمڈن کو ٹورنامنٹ سے الگ کرنے کی بات کہہ کر فرقہ پرستانہ رجحان پیدا کر رہی ہے۔ ابھی محمڈن کے حالات خراب ہیں لیکن بعد میں ٹھیک بھی ہوسکتے ہیں اور محمڈن کی سابقہ خدمات کو کیا فیڈریشن فراموش کر سکتی ہے۔ فیڈریشن کو لازم ہے کہ وہ ایف ایس ڈی ایل کی اس درخواست کو حقارت سے مسترد کردے۔

نوشاد موسیٰ نے انڈونیشیا کے خلاف دوستانہ میچز کیلئے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 8 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان انڈر 23 مردوں کی ٹیم کے ہیڈ کوچ نوشاد موسیٰ نے انڈونیشیا انڈر 23 کے خلاف 10 اور 13 اکتوبر کو جکارتہ میں فیفا انٹرنیشنل میچ ونڈو کے دوران دوستانہ میچوں کے لیے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ بنگلورو میں ایک مختصر تربیتی کیمپ کے بعد، بلیو کولٹس بدھ کی سہ پہر انڈونیشیا کے دارالحکومت پہنچے۔ دونوں میچ جکارتہ کے گیلورا بنگ کارنو مادیا اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے اور یہ شام 6:30 بجے شروع ہوں گے۔ اکتوبر 2025 میں انڈونیشیا کے خلاف دوستانہ میچوں کے لیے انڈیا انڈر 23 اسکواڈ:

گول کیپر: دیپیش چوہان، موہن راج کے، پریانش دوبے۔
دفاعی: وکاس یمنام، دیپیندو وبسواس، ہرش اروِن پالنڈے، محمد ساحق اے پی، رکی میتئی ہاؤبم، روشن سنگھ تھانجم، سناتو مبا سنگھ ینگلم، سمیت شرما برہمچاریم۔
مڈفیلڈرز: آیوش دیو چھتری، بیکی اورم، ڈینی میٹی لاکشرم، لالرینلیانا ہنمتے، محمد ایمن، وبن موہنن۔
فارورڈز: محمد سہیل، کوروسنگھ کھنگجام، پارتھیب سندر گوگوئی، سری کٹن ایم ایس، سہیل احمد بھٹ، تھوئی سنگھ ہیڈرُوم۔
ہیڈ کوچ: نوشاد موسی — اسسٹنٹ کوچ: نول ولسن
گول کیپنگ کوچ: ستیش کمار
طاقت اور کنڈیشنگ کوچ: دیواکر منوہر

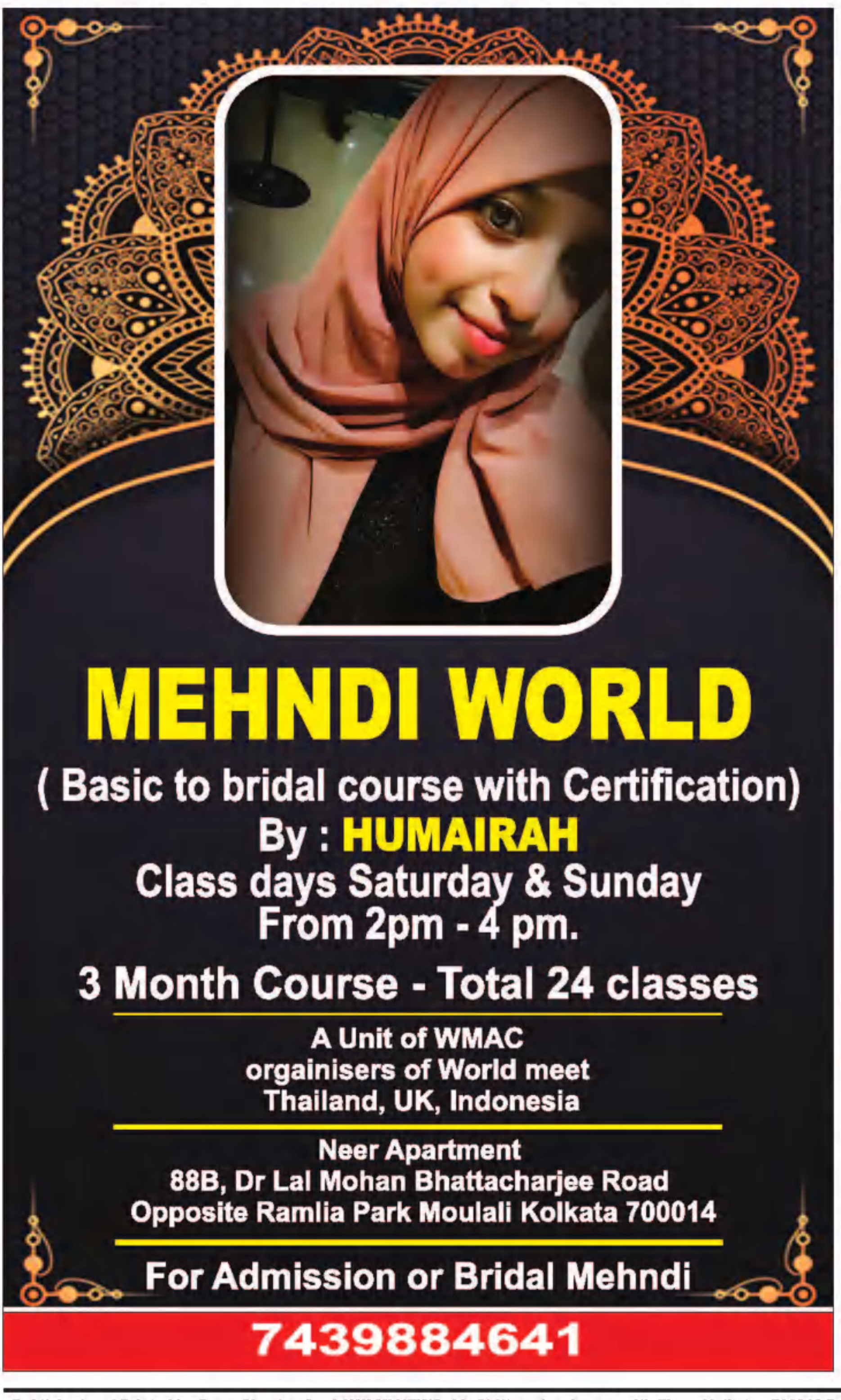

ہندوستان نے آسٹریلیا کو شکست دے کر انڈر 19- چار روزہ سیریز 0-2 سے جیت لی

میکائے، 8 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا انڈر 19- اور بھارت انڈر 19- کے درمیان دوسرے چار روزہ میچ میں تیز گیند بازوں اور اسپنرز نے ابتدا سے اختتام تک دبدبہ برقرار رکھا۔ یہ میچ محض دو دنوں میں مکمل ہوگیا، جس میں ہندوستانی ٹیم نے شاندار کامیابی حاصل کی۔

پہلے میچ میں اگرچہ برسبین کی سازگار حالت میں آسٹریلوی بیٹنگ لائن خاص کارکردگی نہیں دکھا سکی تھی۔ اُس مقابلے میں میزبان ٹیم نے پہلی اننگز میں 243 اور دوسری میں 127 رنز بنائے تھے اور ایک اننگز اور 58 رنز سے شکست کا سامنا کیا تھا۔ آسٹریلوی ٹیم نے اُس میچ میں واپسی کی کچھ کوششیں ضرور کیں، لیکن دوسرے میچ میں ایسی کوئی کارکردگی دیکھنے کو نہیں ملی۔ صرف وکٹ کیپر بلے باز ایلکس لی ینگ نے زبردست بلے بازی کا مظاہرہ کیا تاہم، ان کے سوا کوئی اور بیٹر کریز پر نہیں ٹک سکا۔

انہوں نے میچ کی واحد نصف سنچری (پہلی اننگز میں 66 رنز) اسکور کی، لیکن اس اننگز کے باوجود آسٹریلوی ٹیم 135 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ دوسری اننگز اس سے بھی زیادہ مایوس کن ثابت ہوئی اور پوری ٹیم صرف 116 رنز پر سمٹ گئی۔ اس طرح ہندوستان کو پہلی اننگز میں 36 رنز کی برتری حاصل ہوئی۔ کم اسکور والے میچ میں ہندوستان کو محض 81 رنز کا ہدف ملا، جو اُس نے تین وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

دوسرے دن ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز 7-144 پر دوبارہ شروع کی۔ ہینل پٹیل اور دیپیش دیویندرن جلد ہی آؤٹ ہوگئے، جبکہ ہینل کے سی بارٹن کا چوتھا شکار بنے۔ ہندوستان کی اننگز 171 رنز پر ختم ہوئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے چارلس لیشمنڈ، وِل بائرم اور جولیئن اوسبورن نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

دوسری اننگز میں آسٹریلیا کا آغاز نہایت خراب رہا۔ صرف سات اووروں میں 9 رنز پر تین وکٹیں گر گئیں، ہینل نے دو جبکہ ادھو موہن نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد آسٹریلوی ٹیم دباؤ سے باہر نہ نکل سکی۔ جے ڈن ڈریپر (15) اور ینگ (38) کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے 32 رنز کی پارٹنرشپ ہوئی، لیکن یہ زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور پوری ٹیم 40.1 اوورز میں 116 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

ہندوستانی گیند بازوں میں ہینل پٹیل اور لیگ اسپنر نمن پشپک نے تین تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ موہن کو دو وکٹیں ملیں۔ اس اننگز میں صرف چار آسٹریلوی بلے باز ہی دوہرے ہندسوں تک پہنچ پائے۔

ہدف اگرچہ زیادہ بڑا نہیں تھا، لیکن پچ کی حالت دیکھتے ہوئے ہندوستان کے لیے جیت آسان نہیں سمجھی جا رہی تھی۔ ویبھو سوریہ ونشی پہلی ہی گیند پر لیشمنڈ کا شکار ہوگئے، جبکہ کپتان آیوش مہاترے بھی 13 رنز پر بولڈ ہوگئے۔ تاہم وہاں ملہوترا اور ویدانت ترویدی نے صرف چھ اوورز میں 49 رنز کی شراکت کر کے میچ ہندوستانی کی جھولی میں ڈال دیا۔

جب ہندوستانی کو جیت کے لیے 29 رنز درکار تھے، ملہوترا 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، لیکن ترویدی 33) ناٹ آؤٹ) اور راہل کمار 13) ناٹ آؤٹ) نے محض 12.2 اوورز میں ٹیم کو فتح دلائی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے سیریز 0-2 سے اپنے نام کرلی۔ اس سے قبل ہندوستان ون ڈے سیریز بھی 0-3 سے اپنے نام کی تھی۔

پرتھوی شا آؤٹ ہو کر ہوش کھو بیٹھے، مشیر خان پر حملہ کی کوشش

پونے، 8 اکتوبر (یو این آئی) پرتھوی شا کی منگل کو پونے میں ممبئی کے اپنے سابق ساتھی ساتھیوں کے ساتھ بلا اشتعال الجھ گئے۔ ہندوستان اور ممبئی کے سابق اوپنر، جو اب مہاراشٹر کی نمائندگی کر رہے ہیں، نے اپنی سابق ہوم ٹیم کے خلاف سنچری بنانے کے بعد آؤٹ ہو کر ہوش کھو بیٹھے اور مشیر خان پر حملہ کیا۔

گہونجے، پونے میں مہاراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن (MCA) اسٹیڈیم میں ممبئی اور مہاراشٹر کے درمیان تین روزہ دوستانہ میچ کے پہلے دن شا نے مبینہ طور پر اپنے بلے کو اٹھا کر ممبئی کے اسپنر کو کالر سے پکڑنے کی کوشش کی۔ امپائرز نے فوری مداخلت کرتے ہوئے پرتھوی شا کو پیچھے ہٹا دیا۔

بیٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے شا نے 220 گیندوں پر 21 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 181 رنز بنائے اور ارشین کلکرنی کے ساتھ 305 رنز کی زبردست شراکت داری کی۔ کلکرنی نے بھی صرف 140 گیندوں پر 186 رنز کی شاندار سنچری اسکور کی، جس میں 33 چوکے اور چار چھکے شامل تھے، اس کے بعد مہاراشٹر نے پہلے بیٹنگ کی۔

دونوں اطراف کے ذرائع نے تصدیق کی کہ یہ واقعہ شا کے آؤٹ ہونے کے فوراً بعد پیش آیا، جب مہاراشٹرا کا اسکور تین وکٹ پر 430 تھا۔ وہ 74 ویں اوور میں مشیر خان کی گیند پر اسکوائر لیگ باؤنڈری پر عرفان عمیر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔

کہا جاتا ہے کہ شا، شاندار سنچری مکمل کرنے کے بعد آؤٹ ہونے پر ناراض تھے، جس کی وجہ سے جھگڑا ہوا۔ ویڈیو فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ ایک آن فیلڈ امپائر شا کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اسے ممبئی کے کھلاڑیوں سے دور لے جا رہا ہے۔

مہاراشٹر کی ٹیم کے کپتان انکت بھاونے نے کہا، "یہ ایک پریکٹس میچ ہے۔ وہ سبھی ساتھی ہیں۔ ایسی چیزیں ہوتی رہتی ہیں۔ اب سب کچھ ٹھیک ہے اور کوئی مسئلہ نہیں ہے۔" اشاعت کے وقت، اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے کہ آیا ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (MCA) یا مہاراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن (MACA) اس معاملے کی مزید پیروی کرے گی۔

انگلینڈ، پرتگال اور ناروے کی ٹیمیں 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کرنے کے قریب

پیرس 08 اکتوبر (یو این آئی) یورپی فٹبال کی بڑی ٹیمیں انگلینڈ، پرتگال اور ناروے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لئے کوالیفائی کرنے کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اے ایف پی کے مطابق انگلینڈ، پرتگال اور ناروے کی ٹیمیں آئندہ چند میچوں میں کامیابی کی صورت میں فیفا فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کر لیں گی جو امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں شیڈول ہے۔ انگلینڈ نے سربیا کو 0-5 سے شکست دے کر اپنے گروپ کے میں 7 پوائنٹس کی برتری حاصل کر لی ہے اور اگر وہ منگل کو لٹویا کو ہرا دے اور سربیا کی ٹیم آئندہ ہفتے کو البانیہ سے نہ جیتے تو انگلینڈ کی ٹیم کی ورلڈ کپ 2026 میں جگہ یقینی ہو جائے گی۔ کوچ ٹامس ٹوخل نے ستمبر میں شاندار کارکردگی دکھانے والے نوجوان کھلاڑیوں پر اعتماد برقرار رکھا ہے اور بیلنگھم، فوڈن اور گریلیش جیسے بڑے ناموں کو حالیہ سکواڈ سے باہر رکھا ہے۔ پرتگال بھی اپنے گروپ میں سرفہرست ہے اور ایک فتح کی دوری پر ہے۔ ناروے کی ٹیم 1998 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ کھیلنے کے قریب ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ناروے کی ٹیم ایک فتح کی دوری پر ہے جبکہ اٹلی مسلسل تیسرے ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے خطرے سے دوچار ہے۔ سربیا اور البانیہ کے درمیان مقابلہ گروپ کی دوسری پوزیشن کے لیے فیصلہ کن ہوگا۔

ویمنز چیمپئنز لیگ: بارسلونا کی بائرن میونخ کے خلاف 7-1 سے فتح، آرسنل بھی ہارا

لندن 08 اکتوبر یو این آئی) لیون کی ویمنز فٹ بال ٹیم نے میلشی ڈُمورنے کے دو گولز کی شاندار کارکردگی کی بدولت آرسنل کو 2-1 سے ہرا کر ویمنز چیمپئنز لیگ کے نئے سیزن کا فاتحانہ آغاز کر دیا۔ اے ایف پی کے مطابق یہ لیون کی ویمنز ٹیم کی لیگ میں پہلی فتح ہے۔ ایک اور میچ میں بارسلونا کی ویمن ٹیم نے بائرن میونخ کو با آسانی 7-1 گول سے شکست دی۔

منگا تاپے یو کے سٹیڈیم، بورہیم ووڈ میں کھیلے گئے میچ میں لیون اور آرسنل کی ویمنز ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں لیون کی ٹیم نے آرسنل کی ویمنز ٹیم کو سخت مقابلے کے بعد ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔ لیون کی فتح میں میلشی ڈُمورنے نے بالترتیب 18 اور 23 ویں منٹ پر گول کر کے اہم کردار ادا کیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی لیون کی ویمن ٹیم نے لیگ میں تین قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کے ساتھ فاتحانہ آغاز بھی کر دیا۔ گزشتہ سیزن میں آرسنل نے لیون کی ٹیم کو سیمی فائنل میں شکست دے کر بارسلونا کو فائنل میں ہرا کر 18 سال بعد یہ ٹائٹل جیتا تھا، تاہم اس بار انگلش کلب کی شروعات مایوس کن رہی۔ آرسنل ویمنز کی جانب سے میچ کے ساتویں منٹ میں الیسیا روسو نے گول سکور کیا۔ ادھر اسٹیڈی جوہان کروف، بارسلونا، سپین میں کھیلے گئے ایک اور میچ میں بارسلونا کی ویمنز ٹیم جو مسلسل پانچ فائنلز کھیل چکی ہے نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف بائرن میونخ کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 7 گول سے ہرا دیا۔

ایوا پجور اور کلاڈیا پینا نے دو، دو جبکہ الیکسیا پوٹیلس، ایسمی برگنس اور سلمیٰ پارالویلو نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ بائرن میونخ کی طرف سے واحد گول کلارا ابہل نے سکور کیا۔ دیگر میچز میں یوونٹس نے بینفیکا کو 1-2 سے شکست دی، جبکہ پیرس ایف سی اور لیووین کے درمیان مقابلہ 2-2 سے برابر رہا۔ واضح رہے کہ رواں سیزن میں پہلی بار ویمنز چیمپئنز لیگ میں 18 ٹیمیں شامل ہیں، جو لیگ مرحلے میں 6 میچز کھیلیں گی۔ ٹاپ 4 ٹیمیں براہ راست کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کریں گی جبکہ پانچویں سے بارہویں پوزیشن کی ٹیمیں پلے آف کے ذریعے کوارٹر فائنل میں رسائی کی کوشش کریں گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چاینا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804